عقائد، اعمال اور فقہ پر مبنی روزمرہ پیش
آنے والے جدید مسائل کے حل پر مبنی

200

سوالات کے جوابات

از قلم
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

عقائد، اعمال اور فقہ پر مبنی روزمرہ پیش
آنے والے جدید مسائل کے حل پر مبنی

200

سوالات کے جوابات

از قلم

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

2018ء

بار اول.............................. 1000

ہدیہ.............................. 200

ناشر.............................. نجابت علی تارڑ

{لیگل ایڈوائزرز}

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

{ملنے کے پتے}

ظہور ہوٹل دکان نمبر 2
دربار مارکیٹ۔ لاہور
voice: 042-37300642 - 042-37112954
Email:zaviapublishers@gmail.com
Website: www.zaviapublishers.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سنٹر اردو بازار کراچی	021-32212011
صبح نور پبلی کیشنز غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور	0321-4771504
مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی	021-34926110
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ گلزار بدیع چھوٹی گٹی حیدرآباد	0316-3663938
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
نورانی ورانٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چشتی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ رحیمیہ اردو بازار کراچی	021-32744994
مکتبہ حسان اینڈ پرفیومرز پرانی سبزی منڈی کراچی	0331-2476512
رضا بک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات	0300-6203667
مکتبہ فیضان زم زم آفندی ٹاؤن 'فیضان مدینہ حیدرآباد	0313-4812626
مکتبہ یا سخی سلطان چھوٹی گھٹی حیدرآباد	0313-3585615

فہرست

عرض مؤلف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الحمدللہ! اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔قرآن و حدیث میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے۔کوئی ایسا پہلو نہیں جسے اسلام نے نامکمل چھوڑا ہو، پس ہمارے پاس اتنی صلاحیت ہونی چاہئے جو ہمیں ہر مسئلہ کے حل تک پہنچادے۔قرآن مجید میں ہر شے کا علم موجود ہے۔ یہ کتاب حدیث کی محتاج نہیں مگر ہم جیسے کم علم لوگ اس کلام مجید کو سمجھنے کے لیے حدیث کے محتاج ہیں۔ اسی طرح حدیث، فقہ کی محتاج نہیں، مگر ہم جیسے کم علم لوگ حدیث کو سمجھنے کے لیے فقہ کے محتاج ہیں۔لغت میں فقہ کا معنیٰ شق کرنا یعنی کھولنا ہے، فقہ چونکہ ہمیں ہر مسئلہ کا حل کھول کھول کر بتاتا ہے۔اس لیے اسے فقہ کہتے ہیں۔قرآن مجید میں بھی دین میں تفقہ حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

القرآن: **فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ**

لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ

ترجمہ: پس ایسا کیوں نہ ہو کہ مومنین کے ہر طبقے سے ایک جماعت نکلے تا کہ دین میں تفقہ حاصل کرے

(سورۂ توبہ، آیت نمبر 122، پارہ 11)

حدیث شریف میں بھی تفقہ فی الدین کو بہت بڑی سعادت فرمایا گیا چنانچہ بخاری شریف کتاب العلم میں حدیث پاک ہے۔

حدیث شریف = نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے بارے میں بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے تفقہ فی الدین (یعنی دین میں سمجھ بوجھ) عطا فرماتا ہے۔

اسی سعادت کو حاصل کرنے کے لیے ہم نے ہر اسلامی مہینے کی بارہویں شب کو ایک علمی مذاکرہ کا اہتمام کیا جس میں عوام کے سوالات کے قرآن وحدیث اور علمائے اسلام کے احکامات کی روشنی میں جوابات دیئے جاتے ہیں۔ ہم نے عوام کے سوالات اور جوابات کو ریکارڈ کرلیا اور باقاعدہ تحریری طور پر باحوالہ جمع کرتے گئے جو کہ آپ کے سامنے کتابی صورت میں موجود ہیں۔

یہ ایک سال کے علمی مذاکرہ کے تقریباً دوسو (200) سوالات کے جوابات جمع ہیں۔ ساتھیوں کے مشورہ پر اسے تحریری صورت میں لا کر آپ

کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب کا بھی ضرور مطالعہ فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس دین کے پیغام کو گھر گھر پہنچائے اور اس کتاب کو ہر خاص و عام کے لئے نافع بنائے۔آمین ثم آمین

محمد شہزاد قادری ترابی

ایمان کی تعریف کیا ہے؟

سوال نمبر 1: ایمان کی تعریف بتادیجئے؟

(سائل: محمد سلیم، رنچھوڑ لائن، کراچی)

جواب: ایمان لغت میں تصدیق کرنے (یعنی سچا ماننے) کو کہتے ہیں (تفسیر قرطبی، جلد اول، ص 147)

ایمان کا دوسرا لغوی معنی ہے امن دینا۔ چونکہ مومن اچھے عقیدے اختیار کرکے اپنے آپ کو دائمی یعنی ہمیشہ والے عذاب سے امن دے دیتا ہے اس لیے اچھے عقیدوں کے اختیار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

(تفسیر نعیمی، جلد اول، ص8)

امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 29 ص 254 پر فرماتے ہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کو ہر بات میں سچا جانے، حضور ﷺ کی حقانیت کو صدق دل سے ماننا ایمان ہے جو اس کا مقر (یعنی اقرار کرنے والا) ہو، اسے مسلمان جانیں گے جبکہ اس کے کسی قول یا فعل یا حال میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا انکار یا تکذیب (یعنی جھٹلانا) یا توہین نہ پائی جائے۔

ضروریات دین میں سے اللہ کی وحدانیت، انبیاء کی نبوت، حضور ﷺ کی ختمِ نبوت، نماز، روزے، حج، جنت، دوزخ، عذاب قبر، قیامت میں اٹھایا جانا اور حساب وکتاب لینا وغیرہا ہیں

پروردگار کو "اللہ میاں" کہنا کیسا؟

سوال نمبر 2: اللہ میاں کہنا کیسا؟

(سائل: محمد سلیم، رنچھوڑ لائن، کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ کے ساتھ "میاں" کا لفظ بولنا ممنوع ہے۔ فتاویٰ رضویہ جلد 14 ص 614 پر امام اہلسنت الشاہ مولانا امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ کے لیے) میاں کا اطلاق نہ کیا جائے (یعنی نہ بولا جائے) کہ وہ تین معنیٰ رکھتا ہے۔ ان میں دو (معنیٰ) رب العزت کے لیے محال (یعنی ناممکن) ہیں۔ میاں (یعنی) آقا، شوہر اور مرد وعورت میں زنا کا دلال، لہذا اطلاق ممنوع (یعنی بولنا ممنوع)

اللہ تعالیٰ کو اوپر والا کہنا کیسا؟

سوال نمبر 3: اللہ تعالیٰ کو "اوپر والا" کہنا کیسا؟

(سائل: محمد سلیم، رنچھوڑ لائن، کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے لفظ "اوپر والا" بولنا منع ہے کہ اس

لفظ سے اس کے لیے جہت (یعنی سمت) کا ثبوت ہوتا ہے اور اس کی ذات جہت (یعنی سمت) سے پاک ہے جیسا کہ شرح العقائد ص نمبر 60 پر علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مکان میں ہونے سے پاک ہے اور جب وہ مکان میں ہونے سے پاک ہے تو جہت (سمت) سے بھی پاک ہے (اسی طرح) اوپر اور نیچے ہونے سے بھی پاک ہے۔

فتاویٰ فیض الرسول جلد 1 ص 2 پر ہے کہ اگر کوئی شخص یہ جملہ (اوپر والا) بلندی و برتری کے معنی میں استعمال کرے تو قائل (کہنے والے) پر حکم کفر نہ لگائیں گے مگر اس قول کو برا ہی کہیں گے اور قائل (کہنے والے) کو اس سے روکیں گے۔

دورانِ درس نماز یا قرآن پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 4: جناب! اگر درس قرآن جاری ہو تو کوئی نفل نماز یا قرآن مجید پڑھنا کیسا ہے؟ (سائل: حاجی عمر اشرف)

جواب: جب درس قرآن ہو، وعظ و نصیحت کی بات ہو رہی ہو تو اس علمی مجلس میں بیٹھ کر درود پاک، تلاوت قرآن اور دیگر اوراد نہ پڑھے جائیں، خاموشی اور توجہ کے ساتھ درس و بیان سنا جائے۔

اس سے ایک نقصان یہ ہوگا کہ ایک وقت میں دو کام کرنے سے درس و

بیان کی طرف توجہ نہیں رہے گی۔ توجہ تقسیم ہو جائے گی۔ یادر ہے کہ علم کی مجلس میں حاضر ہونا بہت بڑی عبادت ہے۔

حدیث شریف = قُوتُ القلوب جلد اول ص نمبر 257 پر حدیث ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: علم کی مجلس میں حاضر ہونا ہزار رکعت نماز، ہزار بیماروں کی عیادت اور ہزار جنازوں میں شرکت کرنے سے بہتر ہے۔ کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اور قرآن پڑھنے سے بھی؟ فرمایا: کیا قرآن بغیر علم کے نفع پہنچا سکتا ہے؟

☆ طبرانی معجم الکبیر اور مجمع الزوائد میں حدیث شریف نقل ہے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص خیر کی بات سیکھنے یا سکھانے ہی کے لئے مسجد جائے تو اس کا ثواب اس حاجی کی طرح ہے جس کا حج کامل ہو۔

لہذا معلوم ہوا کہ علم حاصل کرنا سب سے افضل عبادت ہے۔

نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنا کیسا؟

سوال نمبر 5: نام محمد ﷺ پر انگوٹھے کیوں چومے جاتے ہیں اور ایسا عمل کہاں سے ثابت ہے؟ (سائل: محمد آصف، لیاری کراچی)

جواب: نام محمد ﷺ پر اپنے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگانا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔

☆ علامہ اسماعیل حقی تفسیر روح البیان ساتویں جلد صفحہ نمبر 271 پر، المحیط کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد نبوی میں تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر صدیق وہیں موجود تھے۔ حضرت بلال نے اذان دی، جب انہوں نے کہا **اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللهِ** کہا تو حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگاتے ہوئے کہا "**قُرَّةُ عَيْنِىْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ**" جب اذان ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! جو تم نے عمل کیا جو بھی اس طرح کرے گا، اللہ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے گا۔

☆ امام دیلمی نے مسند دیلمی میں جو روایت نقل کی ہے۔ اس میں ہے کہ جب حضرت ابوبکر نے **اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللهِ** پر اپنے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرے دوست (ابوبکر) جیسا عمل کرے، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

سوال نمبر 6: بعض لوگ کہتے ہیں۔ اس حدیث کو امام ملا علی قاری نے اپنی من گھڑت روایتوں والی کتاب الموضوعات الکبیر میں نقل کیا ہے؟ لہٰذا یہ روایت بھی من گھڑت ہے؟ (سائل: محمد آصف، لیاری کراچی)

جواب: اس کا جواب خود امام ملا علی قاری نے الموضوعات الکبیر کے صفحہ نمبر 108 مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی پر دیتے ہوئے فرمایا کہ میں کہتا ہوں کہ جب یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے تو عمل کے لیے کافی ہے کیونکہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد عالی ہے کہ تم پر میرا طریقہ اور خلفائے راشدین کا طریقہ لازم ہے۔

☆ علمائے اُمت نے بھی انگوٹھے چومنے کو جائز اور مستحب لکھا

1۔ نقایہ کے شارح نے شرح نقایہ میں اسے مستحب لکھا۔

2۔ امام سید احمد طحطاوی نے حاشیہ طحطاوی علی المراقی الفلاح کے صفحہ نمبر 111 باب الاذان میں اسے جائز لکھا۔

3۔ امام محمد امین ابن عابدین شامی نے فتاویٰ شامی جلد 2 میں صفحہ نمبر 84 پر اسے مستحب اور جائز لکھا۔

بلغم کم کرنے کے اسباب کون سے ہیں؟

سوال نمبر 7: بلغم کم کرنے کے اسباب بیان کریں؟

(سائل: محمد آصف، لیاری کراچی)

جواب: بلغم کم کرنے کے اسباب:

سب سے پہلی بات یاد رکھئے کہ فاضل رطوبتیں اور بلغم انسان کے اندر سستی پیدا کرتی ہیں اور تقلیل طعام (کم کھانا) بلغم کو کم کرنے کا مجرب نسخہ

ہے۔ایک قول کے مطابق 70 انبیاء اس بات پر متفق ہیں کہ کثرت نسیان (بار بار بھولنا) کثرت بلغم سے پیدا ہوتا ہے اور کثرت بلغم زیادہ پانی پینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور پانی کے بکثرت پیئے جانے کی وجہ کثرت طعام ہے۔

☆ سوکھی روٹی کھانے سے بھی بلغم میں کمی واقع ہوتی ہے۔

☆ نہار مونہہ کشمش کھانا بھی بلغم کو کم کرنے کے لیے مفید چیز ہے۔

☆ مسواک کرنا بھی بلغم کو دور کرتا ہے، حافظہ اور فصاحت کو بڑھاتا ہے۔کیونکہ مسواک کرنا بہت ہی پیاری سنت ہے اور اس سے نماز و تلاوت قرآن کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔

☆ قے بھی فاضل رطوبات اور بلغم میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

میک اپ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 8: کیا خواتین وضو کرنے کے بعد میک اپ کر کے نماز پڑھ سکتی ہیں؟ (سائل: بنت جابر، لیاری کراچی)

جواب: جی ہاں! خواتین وضو کرنے کے بعد میک اپ کر کے نماز پڑھ سکتی ہے۔نماز بھی ہو جائے گی اور وضو پر بھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

ثناء نہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 9: نماز باجماعت میں اگر نمازی دوران قرأت شامل ہوتا

ہے۔اس کی ثناء رہ جاتی ہے۔اگر نہ پڑھی تو اس کا نماز پر کیا اثر ہوگا؟

(سائل: محمد شبیر، جامع کلاتھ کراچی)

جواب: مقتدی ایسے وقت میں شامل ہوا کہ امام نے قرأت شروع کردی تو اب مقتدی تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز میں شامل ہوجائے کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ معاملہ صرف فجر، مغرب اور عشاء میں ہی نہ کرے بلکہ ظہر اور عصر کی نماز جس میں امام آہستہ آواز میں قرأت کرتا ہے، اس وقت بھی تاخیر سے آنے پر تکبیر تحریمہ کہہ کر خاموش کھڑا ہوجائے۔ثناء کا نماز میں پڑھنا مستحب ہے، ثناء نہ پڑھنے سے نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

قرض اتارنے کا وظیفہ

سوال نمبر 10: قرض بہت بڑھ گیا ہے، اترنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی، کوئی ایسا وظیفہ بتائیں تاکہ جلد میرا تمام قرض اتر جائے۔

(عبدالرحیم، سولجر بازار، کراچی)

جواب: ترمذی شریف کی حدیث نمبر 3574 میں ہے کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہوا ہو) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز

ہوں۔ میری مدد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے ہیں۔ اگر تم پر جبل صیر (پہاڑ) جتنا قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کردے گا۔ تم یوں کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

پڑھنے کا طریقہ: تا حصول مراد ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ اور صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود پڑھیں۔

مرد و خواتین کا ایک ساتھ نوکری کرنا کیسا؟

سوال نمبر 11: آج کل دفاتر اور فیکٹریوں میں مرد و خواتین ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپس میں بے تکلفی پیدا ہوجاتی ہے۔ شرعی لحاظ سے نامحرم کو دیکھنا اور اس سے گفتگو کرنا کیسا ہے؟

(سائل: محمد جنید، لائنز ایریا، کراچی)

جواب: بہت زیادہ مجبوری ہو تو عورت باپردہ نوکری کرے مگر بے تکلفی سے بچے۔ مرد حضرات بھی ایسی صورت میں اپنے کام سے کام رکھیں، ٹکٹکی باندھ کر یا موقع تلاش کرکے نامحرم سے نہ بات کرے، نہ ان کو دیکھے صرف ایک نظر معاف ہے۔ وہ پہلی نظر بھی پڑتے ہی فوراً نیچے کرلے۔

ترمذی شریف میں حدیث نمبر 2777 میں ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اے علی! نظر کو نظر کے پیچھے نہ لگاؤ (یعنی غیر محرم عورت کو نہ دیکھو) پس تیرے لیے پہلی (نظر معاف) جبکہ دوسری (معاف) نہیں ہوگی۔

غیر محرم کے ساتھ تنہائی میں بھی نہ ملے:

ترمذی شریف کی حدیث نمبر 2165 میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی کسی (نامحرم) عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ ملے (ورنہ) ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا۔

ہمارے نوجوان لڑکے، لڑکیوں کو یہ باتیں دقیانوسی معلوم ہوتی ہیں۔ وہ آزادی مانگتے ہیں۔

دیں ہاتھ سے دیکر گر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلمان کا خسارہ
دنیا کو ہے پھر معرکۂ روح و بدن پیش
تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا

ختم قادریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

سوال نمبر 12: ختم قادریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ کیا یہ دین میں اضافہ نہیں؟ (شعیب قادری، واٹس اپ)

جواب: ختم قادریہ درود پاک، قرآنی سورتوں اور بزرگان دین سے استغاثہ کا مجموعہ ہے۔ یہ بزرگان دین سے چلا آرہا ہے۔ اس میں جو حضور غوث اعظم علیہ الرحمہ سے مدد طلب کی گئی ہے، اعتراض اس پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے مدد طلب کرنا جائز ہے۔ ان کو رب تعالیٰ نے اپنے بندوں کا مددگار بنایا ہے۔

القرآن: فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

(سورۂ تحریم، آیت 4)

ترجمہ: بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہے۔

القرآن: اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ترجمہ: تمہارے مددگار نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے

(سورۂ مائدہ، آیت 55)

اہل اللہ سے مدد مانگنے پر سراج الہند کا فتویٰ:

تیرہویں صدی کے مجدد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی قرآن مجید کی تفسیر، تفسیر عزیزی میں اس آیت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں، کے تحت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر جان کر ان سے مدد مانگنا درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگنا ہے۔

غیر مسلم ڈاکٹر اور خواتین کا مرد ڈاکٹر سے علاج

سوال نمبر 13: غیر مسلم ڈاکٹر سے علاج کروانا کیسا ہے۔ نیز خواتین کا مرد ڈاکٹر سے علاج کروانا کیسا ہے؟

(سائل: محمد عاصم، جامع کلاتھ، کراچی)

جواب: غیر مسلم ڈاکٹر سے علاج کروانا شرعاً درست ہے لیکن اگر مسلمان ڈاکٹر موجود ہو اور وہ تسلی بخش علاج کرسکتا ہو، تو پھر مسلمان ڈاکٹر سے ہی علاج کروایا جائے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 24 ص 197 پر فرماتے ہیں کہ اگر طبیب کے بتانے یا کسی دوسرے ذریعے سے دوا میں حرام شے کی آمیزش کا علم ہوجائے تو علاج ممنوع ہے۔ بصورت دیگر (یعنی یہ معلوم ہوجائے کہ آمیزش نہیں ہے) تو طبیب چاہے مسلمان ہو یا غیر مسلم، علاج کروانے میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر مسلمان ڈاکٹر (طبیب) موجود ہو تو بچنا بہتر ہے۔

نیز خواتین کا مرد ڈاکٹر سے علاج کروانا بوقت ضرورت شرعاً درست ہے یعنی جب کوئی خاتون ڈاکٹر موجود نہ ہو یا اگر ہو تو تسلی بخش علاج نہ کرسکتی ہو یا اس کے اخراجات (فیس وغیرہ) برداشت نہ کرسکے تو اب عورت کے لئے اجازت ہے کہ وہ مرد ڈاکٹر سے علاج کروائے۔

دوران نماز موبائل کی ٹون بجے تو کیا کریں؟

سوال نمبر 14: اگر دوران نماز موبائل فون کی ٹون بجے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر موبائل فون جیب میں ہے تو ایک ہاتھ سے عمل قلیل کے ذریعے موبائل بند کردیں، اگر نہیں کریں گے تو گناہگار ہوں گے۔ اس لیے کہ دوسروں کی نماز میں خلل واقع ہوگا۔

اگر موبائل فون مصلے پر ہے، اب عمل قلیل کے ذریعے بند کرنا ممکن نہیں ہے چنانچہ نمازی کو چاہئے کہ نماز توڑ کر موبائل بند کردے۔ ہمارا مشورہ تو یہی ہے کہ مسجد میں داخل ہونے سے قبل ہی یاد سے اپنا موبائل بند کردیں۔ سائلنٹ پر بھی نہ رکھیں ورنہ دھیان موبائل کی طرف ہی ہوگا۔ اپنے رب سے ایسی محبت ہو کہ مسجد میں داخل ہوتے ہی سارے رابطے منقطع کرکے صرف اور صرف اپنے رب سے لو لگالیں۔

نماز باجماعت کی کیا فضیلت ہے؟

سوال نمبر 15: نماز باجماعت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: باجماعت نماز واجب ہے۔ بلاشرعی عذر کے جماعت چھوڑ دینا سخت گناہ ہے، نماز باجماعت کی بہت فضیلت ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم رحمہم اللہ دونوں نے اس حدیث کو نقل کیا۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت تنہا نماز سے 27 درجے بہتر ہے۔

مکاشفۃ القلوب صفحہ نمبر 558 پر امام غزالی علیہ الرحمہ حدیث شریف نقل فرماتے ہیں کہ حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز باجماعت ادا کی، پس گویا اس نے اپنے سینے کو عبادت سے بھر لیا۔

مکاشفۃ القلوب میں امام غزالی علیہ الرحمہ صفحہ نمبر 558 پر ایک دوسری حدیث نقل فرماتے ہیں کہ سرور کونین ﷺ نے بعض لوگوں کو چند نمازوں میں جماعت میں نہ دیکھ کر فرمایا۔ میرا یہ ارادہ ہوا کہ میں کسی آدمی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور ان لوگوں کے یہاں جاؤں جو جماعت سے رہ گئے ہیں اور ان کو اور ان کے گھروں کو جلا دوں۔

اس حدیث شریف سے وہ لوگ نصیحت حاصل کریں جنہوں نے گھر پر

نماز پڑھنے کی عادت بنالی ہے۔خاص طور پر نماز فجر کے لیے وہ مسجد نہیں آتے۔ایسے لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ناراض کر رہے ہیں۔واللہ تعالیٰ اعلم

کس کو صدقہ دینا افضل ہے؟

سوال نمبر 16: صدقہ بلا کو دور کرتا ہے صدقہ کہاں دینا افضل ہے؟

(سائل: محمد اقبال، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: صدقہ واجبہ شرعی فقیر کو دینا لازم ہے یعنی جو زکوٰۃ کا مستحق ہے، لیکن صدقۂ نافلہ یعنی نفلی صدقہ اولاً قرابت دار میں سے ایسے اشخاص تلاش کریں جو کہ ضرورت مند ہوں، ان کے بغیر مانگے خود جا کر انہیں دے دیں۔اگر قرابت داروں میں کوئی ضرورت مند نہیں تو پھر پڑوس میں سے ضرورت مند تلاش کریں اور انہیں خود جا کر دے دیں۔اگر پڑوس میں بھی کوئی ضرورت مند نہ ہوں تو پھر کسی بھی ضرورت مند کو دے دیں۔

فتاویٰ رضویہ پہلی جلد صفحہ نمبر 346 پر حدیث پاک نقل ہے کہ امام طبرانی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اُمّت محمد (ﷺ) اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: خدا تعالیٰ اس شخص کا

صدقہ قبول نہیں فرماتا جس کے کچھ ایسے قرابت دار ہوں جو اس کے صلے کے محتاج ہوں اور وہ دوسروں پر صرف کرتا ہو۔ اس (ذات کی) قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی طرف روز قیامت نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

آج ہمارے معاشرے کا حال آپ کے سامنے ہے۔ بھائی، بہن، خالہ، چچا، پھوپھی اور اس کی اولاد پریشان حال ہے مگر ہم باہر سخاوت کررہے ہیں۔ ان کی مدد تو درکنار ان سے سیدھے مونہہ بات بھی نہیں کرتے۔ نظریہ یہ ہوتا ہے کہ باہر دیں گے تو دنیا سخی اور سیٹھ صاحب کہہ کر پکارے گی مگر یاد رہے کہ آج دنیا سخی اور سیٹھ صاحب ضرور کہے گی مگر روز محشر اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہ فرمائے گا۔

عورت کا جامعہ میں پڑھانا کیسا؟

سوال نمبر 17: کیا عورت کا جامعہ یا مدرسہ میں پڑھانا ناجائز ہے؟

(سائل: بنت فاطمہ، شومارکیٹ، کراچی)

جواب: عورت کا باپردہ جامعہ یا مدرسہ میں لڑکیوں کو پڑھانا جائز ہے۔

کیا ترجمۂ قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا؟

سوال نمبر 18: میری عمر ساٹھ برس ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ میں

قرآن مجید پڑھا ہوا نہیں ہوں۔قرآن مجید کا ترجمہ پڑھتا ہوں اور ایصال ثواب کرتا ہوں تو کیا میں قرآن مجید کی دیگر سورتیں یٰسین شریف وغیرہ کا ترجمہ پڑھ کر ایصال ثواب کرسکتا ہوں؟

(سائل: محمد حنیف، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ہر مسلمان کو سب سے پہلے قرآن مجید مخارج کے ساتھ پڑھنا سیکھنا چاہئے۔ جہاں ہم دنیاوی تعلیم اور دیگر ہنر سیکھنے کے لیے کئی سال لگا دیتے ہیں، وہیں چند ماہ قرآن مجید مخارج کے ساتھ سیکھنے کو دے دیں تو ہمارے دونوں جہاں سنور جائیں۔

قرآن مجید وہ کتاب ہے جس کا دیکھنا ثواب، جس کا چھونا ثواب اور ترجمہ پڑھنا بھی ثواب لیکن تلاوت قرآن کا جو اجر و ثواب ہے وہ کسی میں نہیں۔

لہٰذا میری گزارش آپ سے ہے کہ ابھی بھی آپ کی سانسیں چل رہی ہیں۔ان سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے قرآن مجید مخارج کے ساتھ پڑھنا سیکھ لیں۔

رہا مسئلہ ترجمہ پڑھ کر ایصال ثواب کرنے کا تو آپ کو اس کا اجر ضرور ملے گا اس اجر کو آپ ایصال ثواب کرسکتے ہیں۔

آستین فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 19: بہت سے لوگ نماز میں آستین فولڈ کر کے شامل ہو جاتے ہیں پھر رکوع میں جا کر آستین نیچے کر لیتے ہیں۔ کیا ان کی نماز ہو جائے گی۔ (سائل: ارسلان، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: اگر آستین آدھی کلائی سے اوپر تھی اور آپ جماعت میں شامل ہوئے تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی یعنی دوبارہ لوٹانی ہو گی اور اگر معمولی آستین فولڈ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

آستین آدھی کلائی سے اوپر تھی اور جماعت یا نماز میں شریک ہوئے اور رکوع میں جا کر یا تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد دوسرے لمحہ ہی اس نے آستین صحیح کر لیں تو ایسی صورت میں بھی نماز واجب الاعادہ یعنی دوبارہ پڑھنی ہو گی۔ کیونکہ آستین کا آدھی کلائی سے اوپر ہونا نماز کو مکروہ تحریمی کر دیتا ہے اور اسی حالت میں وہ نماز میں شامل ہوا اگرچہ بعد میں آستین صحیح کر لیں مگر نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال شرعاً کیسا ہے؟

سوال نمبر 20: انٹرنیٹ کی ویب سائٹ یوٹیوب پر ہر طرح کی چیزیں آتی ہیں۔ کیا اس کو دیکھنا جائز ہے۔ (سائل: محمد جنید، لائنز ایریا، کراچی)

جواب: یوٹیوب، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی مثال چاقو کی سی ہے۔ اگر آپ اس چاقو کا اچھا استعمال کریں گے مثلاً فروٹ کاٹیں گے، جانور ذبح کریں گے تو فائدہ ہے۔

اور اگر کسی کو قتل کریں یا زخمی کریں گے تو نقصان دہ ہے۔ یہی مثال کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور یوٹیوب کی ہے۔ اگر آپ اس سے دینی معلومات حاصل کریں گے یا کاروباری نظام چلائیں گے تو فائدہ ہی فائدہ ہے اور اگر گناہوں بھری ویڈیوز اور بدنگاہی پر مبنی تصاویر دیکھیں گے تو نقصان ہی نقصان ہے۔ ہر چیز کے اثرات اس کے استعمال پر منحصر ہیں۔ اگر اچھا استعمال ہے تو نفع بخش ہے اور اگر برا استعمال ہے تو نقصان دہ ہے۔

کس طرح سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال نمبر 21: کس طرح سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کس طرح سونے سے نہیں ٹوٹتا، تفصیل سے بتا دیجئے؟ (سائل: حاجی محمد اقبال، چونا بھٹی)

جواب: فتاویٰ رضویہ جلد اول ص نمبر 325 پر ہے کہ سونے کے وہ دس انداز جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

1۔ اکڑوں یعنی پاؤں کے تلوؤں کے بل اس طرح بیٹھا ہو کہ دونوں پاؤں کھڑے رہیں۔

2۔ چت یعنی پیٹھ کے بل لیٹا ہو۔

3۔ پٹ یعنی پیٹ کے بل لیٹا ہو۔

4۔ دائیں یا بائیں کروٹ لیٹا ہو۔

5۔ ایک کہنی پر ٹیک لگا کر سو جائے۔

6۔ بیٹھ کر اس طرح سویا کہ ایک کروٹ جھکا ہو، جس کی وجہ سے ایک یا دونوں سُرین اٹھے ہوئے ہوں۔

7۔ ننگی پیٹھ پر سوار ہو اور جانور پستی کی جانب اتر رہا ہو۔

8۔ پیٹ زانوں پر رکھ کر دو زانو اس طرح بیٹھے سویا کہ دونوں سرین جمے نہ رہیں۔

9۔ چار زانو یعنی چوکڑی مار کر اس طرح بیٹھے کہ سر رانوں یا پنڈلیوں پر رکھا ہو۔

10۔ جس طرح عورت سجدہ کرتی ہے اس طرح سجدہ کے انداز پر سویا کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں یا کلائیاں بچھی ہوئی ہوں۔ مذکورہ صورتیں نماز میں واقع ہوں یا نماز کے علاوہ، وضو ٹوٹ جائے گا۔

☆ سونے کے وہ دس انداز جن سے وضو نہیں ٹوٹتا:

1۔ اس طرح بیٹھنا کہ دونوں سرین زمین پر ہوں اور دونوں پاؤں

ایک طرف پھیلائے ہوں (کرسی، ریل اور بس کی سیٹ پر بیٹھنے کا بھی یہی حکم ہے۔)

2۔ اس طرح بیٹھنا کہ دونوں سرین زمین پر ہوں اور پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے، خواہ ہاتھ زمین وغیرہ پر یا سر گھٹنوں پر رکھ لے۔

3۔ چارزانو یعنی پالتی (چوکڑی) مار کر بیٹھے خواہ زمین یا تخت یا چارپائی وغیرہ پر ہو۔

4۔ دوزانو سیدھا بیٹھا ہو۔

5۔ گھوڑے یا خچر وغیرہ پر زین رکھ کر سوار ہو۔

6۔ ننگی پیٹھ پر سوار ہو مگر جانور چڑھائی پر چڑھ رہا ہو، یا راستہ ہموار ہو۔

7۔ تکیہ سے ٹیک لگا کر اس طرح بیٹھا ہو کہ سرین جمے ہوئے ہوں۔ اگرچہ تکیہ ہٹانے سے گر پڑے۔

8۔ کھڑا ہو۔

9۔ رکوع کی حالت میں ہو۔

10۔ سنت کے مطابق جس طرح مرد سجدہ کرتا ہے، اس طرح سجدہ کرے کہ پیٹ رانوں اور بازو پہلوؤں سے جدا ہوں، مذکورہ صورتیں نماز میں واقع ہوں یا نماز کے علاوہ وضو نہیں ٹوٹے گا اور نماز بھی فاسد نہ ہوگی۔

کدو کے کیا کیا فوائد ہیں؟

سوال نمبر 22: ہم نے علماء سے سنا ہے کہ کدو سرورِ کونین ﷺ کو بہت پسند تھا۔ آپ اس کے طبی فوائد بھی بتا دیجئے؟ (سائل: محمد جاوید، نیو کراچی)

جواب: نبی پاک ﷺ کو سبزیوں میں کدو بہت پسند تھا۔

بخاری، مسلم اور ترمذی تینوں میں موجود ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک درزی نے سرورِ کونین ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور دعوت دی۔ میں بھی ساتھ ہی تھا۔ اس درزی نے جو کی روٹی اور شوربا پیش خدمت کیا جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے۔ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ پیالے کے کناروں سے کدو تلاش کر کے تناول فرما رہے تھے۔ میں اس روز کے بعد ہمیشہ کدو کو پسند کرنے لگا۔

کدو ایک عام سبزی ہے۔ ہر سبزی کی طرح جو کہ پوری دنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کا بے مثال ہونا اس لیے ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے محبوب کونین کے تاجدار ﷺ نے پسند فرمایا۔

امام طبرانی علیہ الرحمہ حضرت وائلہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے کدو موجود ہے کہ دماغ کو بڑھاتا ہے، مزید تمہارے لیے مسور کی دال ہے جسے کم از کم ستر پیغمبروں

کی زبان پر لگنے کا شرف حاصل ہے۔

☆ نزہتہ المجالس میں حدیث پاک نقل ہے: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم ہانڈی پکایا کرو تو اس میں کدو زیادہ ڈال دیا کرو کیونکہ وہ غمگین دل کو مضبوط کرتا ہے۔

☆ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: کدو سینہ کو صاف کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے (نزہتہ المجالس)

☆ کدو پر جدید تحقیق:

کدو کی ایک ہلکی غذا ہے جو خود جلدی ہضم ہوتا ہے بلکہ دوسری غذاؤں کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کدو پیاس بجھاتا ہے، جگر کی گرمی اور صفرا کو دور کرتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے اور پیٹ کو نرم کرتا ہے۔

سنتیں اور نوافل کہاں ادا کرنا افضل ہے؟

سوال نمبر 23: سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھنے چاہئے یا مسجد میں؟

(سائل: محمد شفیع، گارڈن کراچی)

جواب: وتر، فرض اور تحیۃ المسجد کے علاوہ تمام سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھنا افضل ہے، لیکن اگر کوئی شخص یہ خوف کرتا ہے کہ گھر میں جا کر نوافل یا سنتیں ادا کرنے سے خشوع وخضوع پیدا نہ ہوگا، یا ادا نہیں ہو سکیں گے تو بہتر

ہے کہ مسجد میں ہی پوری نماز پڑھ کر رخصت ہو۔

بچوں کے نام کیسے رکھے جائیں؟

سوال نمبر 24: آج کل نام ایسے رکھے جاتے ہیں جو زبان پر بنتے نہیں ہیں۔ یہ سوچ ہوتی ہے کہ ایسا نام رکھا جائے جو کسی کا نہ ہو۔ شرعی حوالے سے رہنمائی فرمائیے کہ نام کیسا ہونا چاہئے؟

(سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: پہلی بات یاد رکھئے کہ یہ سوچ غلط نہیں ہے کہ نام ایسا ہو جو کسی کا نہ ہو۔ دوسری بات یہ بھی یاد رکھئے کہ ایسے نام رکھنا جو زبان پر نہیں آتے مثلاً رویدا کہ عموماً زبان پر نہیں آتا، ایسے نام رکھنے سے اجتناب کرنا چاہئے کہ بسا اوقات جن لوگوں سے تلفظ ادا نہیں ہوتا تو وہ جس تلفظ سے نام پکارتے ہیں۔ اس سے اس کا معنیٰ خراب ہو جاتا ہے۔

تیسری اور اہم بات یہ ہے کہ بسا اوقات اس فکر کے تحت کہ ایسا نام جو کسی کا نہ ہو یعنی یونیک نام ہو۔ اب نام تو یونیک رکھ لیا مگر اس کا معنی درست نہیں ہوتا یا بے معنیٰ ہوتا ہے یا معنیٰ معلوم ہی نہیں ہوتا۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نام انسان کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

لہٰذا کوشش کریں کہ جب بھی نام رکھنے کی حاجت ہو تو کسی عالم یا مفتی سے رابطہ کیا جائے اور ان سے معلوم کر کے نام رکھے جائیں۔

خون کا عطیہ دینا کیسا؟

سوال نمبر 25: آج کل کہا جاتا ہے کہ اپنے خون کا عطیہ دیجئے۔ کیا خون کا عطیہ دینا جائز ہے؟ (سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی کراچی)

جواب: اصلاً خون کا عطیہ دینا جائز نہیں اور کسی شخص کا اسے لینا (استعمال میں لانا) بھی جائز نہیں ہے کیونکہ یہ مال نہیں ہے اور جو شے مال نہ ہو، وہ کسی کی ملکیت میں نہیں ہوتا اور جو ملکیت میں نہ ہو، اس کا کسی کو مالک بنانا بھی درست نہیں ہے۔

ہاں البتہ اگر مریض کی جان بچانے کے لئے بقدر ضرورت خون دیا تو یہ جائز ہے مگر جگہ جگہ کیمپ لگا کر مختلف بلڈ بینک کے لوگ خون کا عطیہ مانگتے ہیں۔ ان کو خون کا عطیہ دینا جائز نہیں ہے۔ ان اداروں میں ایک یہ بھی خرابی ہے کہ وہ آپ سے خون کا عطیہ لے کر اس خون کو فروخت کرتے ہیں۔

استخارہ کرنا کہاں سے ثابت ہے؟

سوال نمبر 26: استخارہ کیا ہے۔ کیا اس کا ثبوت قرآن وحدیث میں ہے؟ (سائل: محمد شفیع، گارڈن کراچی)

جواب: استخارہ کا لغوی معنیٰ خیر طلب کرنا ہے۔ استخارہ کا اصطلاحی معنیٰ کسی بھی معاملے سے قبل ایک عمل مخصوص کے لیے اپنے لیے خیر کی آگاہی حاصل کرنا استخارہ کہلاتا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث میں ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمیں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے۔ تمام امور میں جیسا کہ قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

استخارہ کا طریقہ احادیث میں موجود ہے۔

کیا رومال کا سُترہ کافی ہوگا؟

سوال نمبر 27: اگر کوئی خاتون گھر میں نماز ادا کر رہی ہے اور اس کے آگے اگر رومال یا دوپٹہ رکھا ہوا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(سائل: محمد شفیع، گارڈن کراچی)

جواب: غالباً سائل یہ پوچھنا چاہ رہے ہیں کہ اگر کوئی خاتون گھر میں نماز ادا کرتے ہوئے رومال یا چادر کو سُترہ بنا سکتی ہے؟

چادر یا رومال سُترہ کے حکم میں نہیں ہے۔ اسی طرح بعض نمازی اپنے آگے ٹوپی یا جوتے رکھ کر نماز شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رہے کہ ٹوپی اور جوتے بھی شرعی سُترے کے زمرے میں نہیں آئیں گے۔ سُترہ کی مقدار

ہمارے فقہاء نے ایک ہاتھ لمبا اور ایک انگل چوڑا ہونا لکھا ہے۔ اگر اتنی مقدار نہیں ہے تو گزرنے والا سخت گنہگار ہوگا۔

دودھ پیتے بچے کا جھوٹا پانی پی سکتے ہیں؟

سوال نمبر 28: کیا دودھ پیتے بچے کا جھوٹا پانی پی سکتے ہیں۔

(سائل: محمد شفیع' گارڈن کراچی)

جواب: انسان چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، اگر وہ مسلمان ہے تو اس کا جھوٹا ہر صورت میں پاک ہے۔

ظہر وعصر میں بلند آواز سے قرأت

سوال نمبر 29: اگر امام ظہر یا عصر میں بلند آواز سے قرأت کرے تو کیا حکم ہوگا؟ (سائل: محمد شفیع، گارڈن کراچی)

جواب: امام پر ظہر وعصر کی نماز میں آہستہ آواز میں قرأت کرنا کہ صرف اس کے کان سنیں، واجب ہے۔

جیسا کہ امام شامی علیہ الرحمہ فتاویٰ شامی جلد چہارم صفحہ نمبر 469 پر فرماتے ہیں کہ ظہر وعصر میں آہستہ قرأت کرنا واجب ہے۔

اگر کسی امام نے ظہر یا عصر میں تین الفاظ یعنی الحمدللہ رب العالمین کہہ دیا پھر یاد آیا کہ قرأت آہستہ کرنی تھی، لہٰذا اب امام پر سجدۂ سہو ہوگا اور اگر

دو الفاظ پر یاد آ گیا۔ اب آہستہ سے قرأت کرے ایسی صورت میں سجدۂ سہو لازم نہیں ہوگا اور تین الفاظ یا تین سے زیادہ الفاظ پڑھ لیے، اب سجدۂ سہو واجب ہوگا اور اگر نہ کرے یا بھول گیا تو امام اور مقدیوں پر نماز واجب الاعادہ یعنی نماز لوٹانی ہوگی۔

مردہ کا جسم قبر میں کب تک سلامت رہتا ہے؟

سوال نمبر 30: جب مردہ کو دفن کیا جاتا ہے تو اس کا جسم کتنے وقت تک قبر میں سلامت رہتا ہے نیز اس کی ہڈیاں قبر میں کیوں ہوتی ہیں؟

(سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی کراچی)

جواب: قبر کی مٹی ہر مسلمان کا جسم نہیں کھاتی۔ انبیاء کرام کے اجسام کو قبر کی مٹی نہیں کھاتی چنانچہ ابو داؤد شریف کتاب الصلوٰۃ میں حدیث نمبر 1034 ہے۔ حضور علیہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

شرح زرقانی علی المؤطا میں ہے کہ امام زرقانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ہر جسم بوسیدہ نہیں ہوتا۔ اولیاء اللہ، باعمل علماء، شہداء، طالب ثواب، موذن، باعمل حافظ قرآن، سرحد کا پاسبان، طاعون میں صبر کے ساتھ اور اجر چاہتے ہوئے مرنے والا، کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا ان کے

بدن قبر میں گلتے، سڑتے اور بگڑتے نہیں۔

کتاب الفردوس بماثور الخطاب میں حدیث نمبر 1112 ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ ﷺ کا ارشاد ہے: جب حافظ قرآن مرتا ہے، تو رب تعالیٰ زمین کو حکم فرماتا ہے کہ اس کا گوشت نہ کھانا، زمین عرض کرتی ہے۔ اے رب! میں اس کا گوشت کیسے کھاؤں گی جبکہ تیرا کلام اس کے سینے میں ہے۔

فاسق و فاجر اور کفار کے اجسام کو قبر کی مٹی کھاتی ہے۔ تین دن میں پیٹ پھٹ جاتا ہے۔ اس کے بعد آنکھ ابل کر باہر آجاتی ہے۔ انسان کے جسم میں کچھ جراثیم ہوتے ہیں جو انسان کے جسم کے اندرونی حصے کو کھاتے ہیں لیکن جب انسان زندہ ہوتا ہے تو اس میں ایک ایسی قوت ہوتی ہے جو ان جراثیم سے لڑتی ہے اور جسم کے اندرونی حصے کو ان کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس قوت کو قوت مدافعت کہتے ہیں پھر جب انسان مرجاتا ہے تو یہ قوت ختم ہوجاتی ہے اور وہ کیڑے جسم کو کھانا شروع کردیتے ہیں پھر جب انسانی جسم پھول کر پھٹ جاتا ہے تو وہ کیڑے اس گندگی کو بھی کھالیتے ہیں بالاخر ہڈیاں رہ جاتی ہیں پھر وہ کیڑے ایک دوسرے کو کھاتے ہیں، پھر دو کیڑے رہ جاتے ہیں۔ ان میں سے بھی ایک دوسرے کو کھا کر آخر میں ایک رہ جاتا

ہے اور وہ بھوکا مر جاتا ہے۔

فجر کی نماز ادا کرتے ہوئے سورج طلوع ہو جائے

سوال نمبر 31: اگر فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہو جائے تو کیا شرعی حکم ہوگا کہ نماز کو جاری رکھیں یا توڑ دیں؟

(سائل: دانیال، جامع کلاتھ، کراچی)

جواب: مذکورہ صورت میں اگر نمازی مسئلہ جانتا ہے کہ سورج طلوع ہو جائے تو اس وقت نماز پڑھنا جائز نہیں تو نمازی پر لازم ہے کہ وہ نماز توڑ دے اور پھر وہ اس نماز کو سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد پڑھ لے اور اگر مسئلہ نہیں جانتا اور نماز جاری رکھی تو پھر سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

کیا فرض نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

سوال نمبر 32: کیا فرض نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اگر عذر شرعی ہو تو فرض نماز بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ چاہے وہ عذر ظاہر ہو یا حکمی۔ جیسے کسی شخص کا پاؤں ٹوٹا ہوا ہے تو یہ عذر ظاہر ہے نیز اگر اس کے پاؤں میں زخم ہے کہ کھڑا ہوگا تو اس میں زیادتی ہو جائے گی تو یہ عذر حکمی ہے۔ دونوں صورتوں میں نمازی سے قیام ساقط ہو جاتا ہے۔

البتہ اگر کوئی شخص قیام کر سکتا ہے لیکن سجدے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو اس سے بھی قیام ساقط ہو جائے گا لہٰذا وہ بیٹھ کر نماز پڑھے۔

فتاویٰ شامی کتاب الصلوٰۃ جلد اول صفحہ نمبر 445 پر امام شامی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قیام سے حقیقۃً یا حکماً عاجز ہو جائے مثلاً اگر قیام سے الم شدید (سخت درد) یا مرض کی زیادتی کا خوف ہو تو قیام ساقط ہو جائے گا یعنی وہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔

کیا جمعہ کے دن کپڑے دھو سکتے ہیں؟

سوال نمبر 33: جمعہ کے دن کپڑے دھو سکتے ہیں؟

(سائل: محمد اویس، ناظم آباد کراچی)

جواب: جمعہ کے دن کپڑے دھونے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ اس دن خوب عبادت کرنی چاہئے کیونکہ اس دن ایک نیکی کا ستر گنا اجر دیا جاتا ہے۔ نمازوں کا اہتمام بھی کریں اور بقیہ وقت کپڑے بھی دھولیں۔ اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

منگل کے دن نیا کپڑا کاٹ سکتے ہیں؟

سوال نمبر 34: کیا منگل کے دن نیا کپڑا کاٹ سکتے ہیں یا نہیں؟ جواب مرحمت فرمائیں۔

جواب: امام اہلسنت مولانا امام احمد رضا خاں محدث بریلی علیہ الرحمہ ملفوظات شریف کے حصہ دوم کے صفحہ نمبر 268 پر فرماتے ہیں کہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے کہ جو کپڑا منگل کے دن قطع ہو، وہ جلے گا، یا ڈوبے گا یا چوری (ہو) جائے گا۔

روزہ کیا ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں؟

سوال نمبر 35: روزہ کی حقیقت و اہمیت نیز روزہ رکھنے کے فوائد اور نہ رکھنے کے نقصانات کیا ہیں؟ (سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی کراچی)

جواب: سب سے پہلے روزہ کی تعریف سماعت فرمائیں۔

صبح صادق سے غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے کھانے، پینے اور جماع (صحبت) سے رکنے کو روزہ کہتے ہیں۔

روزہ کی فضیلت:

شعب الایمان پانچویں جلد باب فضائل الصوم صفحہ نمبر 206 پر حدیث شریف نقل ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ اس میں ایک دروازے کا نام ریان ہے اور اس میں سے فقط روزے دار داخل ہوں گے۔

روزہ رکھنے کے فوائد اور نہ رکھنے کے نقصانات دنیاوآخرت دونوں میں پائے جاتے ہیں۔

روزہ رکھنے کا دنیاوی فائدہ یہ ہے کہ انسان کو نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور وہ اس غلبہ کی وجہ سے کئی قسم کے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے جو دنیا میں اس کی بدنامی کا سبب بن سکتے ہیں جبکہ جو شخص روزہ نہیں رکھتا، اس کا نفس اس پر غالب ہوجاتا ہے اور پھر وہ ان افعال میں مصروف ہوجاتا ہے جو دنیا میں اس کی بدنامی کا سبب بنتے ہیں اور آخرت میں بھی رسوائی کا ذریعہ ہے۔

☆روزہ ایسی عبادت کہ اس کی جزا رب عطا فرمائے گا:

امام ابن ماجہ کتاب الصیام میں حدیث نقل فرماتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ بنی آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا سے لے کر سو گنا تک اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق دیا جاتا ہے لیکن روزے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں دوں گا کیونکہ روزہ دار نے اپنی خواہشات اور کھانے کو میری رضا کے لئے چھوڑا ہے۔ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت اور روزے دار کے منہ کی بو رب تعالیٰ کو مشک سے زیادہ عزیز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے نقصانات بہت زیادہ ہیں۔ بلا شرعی عذر روزہ چھوڑنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ حق تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ کوئی مسلمان نہیں چاہے گا کہ اس کا رب اس سے ناراض ہو لہٰذا کوشش کریں کہ سردی ہو، گرمی ہو، ہر موسم میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے روزے رکھیں۔

بغیر سحری کے روزہ ہو جاتا ہے؟

سوال نمبر 36: کیا سحری کے بغیر روزہ ہو جاتا ہے؟ نیز اگر کوئی سحری نہ کرے تو اس پر فخر کرنا کیسا؟

جواب: فتاویٰ ہندیہ میں ہے کہ سحری کرنا مستحب ہے۔ اگر کوئی سحری کر کے روزہ رکھے تو سحری کا بھی ثواب ملے گا البتہ اگر کسی نے سحری نہ کی تو بھی روزہ ہو جائے گا۔ سحری کی اہمیت کئی احادیث میں بارہا بیان کی گئی ہے۔ ہم آپ کی خدمت میں ایک حدیث بیان کرتے ہیں۔

سنن الکبریٰ کتاب الصوم میں حدیث پاک نقل ہے کہ ایک صحابی فرماتے ہیں کہ میں جب نبی پاک ﷺ کے در دولت میں داخل ہوا تو آپ ﷺ سحری تناول فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کی ہے پس تم اسے نہ چھوڑنا۔

حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ سحری میں برکت ہے۔ نیز نبی

پاک ﷺ اسے تناول فرما رہے تھے تو آپ کی سنت ہوئی۔ یوں آپ نے فرمایا: اسے نہ چھوڑنا، اب اسے چھوڑ کر فخر کرنا بہت بڑے نقصان پر فخر ہے۔

دوا اور انجکشن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال نمبر 37: آنکھ، ناک اور کان میں دوا ڈالنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، نیز انجکشن لگانے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

(سائل: عبدالقیوم، گزری کراچی)

جواب: آنکھ اور ناک میں قطرے ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ آنکھ اور ناک میں قطرے ڈالنے سے وہ قطرے حلق میں جاتے ہیں، جب آنکھ اور ناک میں قطرے ڈالے جاتے ہیں تو آپ نوٹ کیجئے کہ اس کی تلخی حلق میں محسوس ہوتی ہے جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

جبکہ کان کے بارے میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کان میں کوئی چیز ڈالی جائے تو وہ حلق تک نہیں پہنچے گی۔ لہٰذا کان میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

انجکشن کے حوالے سے پہلی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ سحری کے وقت لگوالیں یا پھر افطار کے بعد لگوالیں البتہ شدید ضرورت کی وجہ سے اس نے

روزہ کی حالت میں انجکشن لگوالیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر شدید ضرورت نہ ہوتو انجکشن لگانے کی اجازت نہیں ہے۔

رقم واپس نہ کرتا ہوتو کیا پڑھیں؟

سوال نمبر 38: میرا اپنا کاروبار ہے۔ پارٹیاں مال لیتی ہے مگر پیسے وصول کرنے کے لیے بار بار چکر لگانے پڑتے ہیں۔ ایسا وظیفہ بتائیں کہ پیسے باآسانی مل جائیں، بہت پریشانی ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص رقم واپس نہ کرتا ہوتو یہ اسماء مبارکہ

یَااَللّٰہُ یَافَتَّاحُ یَاجَامِعُ سومرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

رمضان میں عمرہ کی کیا فضیلت ہے؟

سوال نمبر 39: رمضان شریف میں عمرے کی کیا فضیلت ہے؟

(سائل: محمد علی، چونا بھٹی کراچی)

جواب: جامع ترمذی میں حدیث پاک ہے کہ رمضان میں عمرہ، حج کے برابر ہے۔

دوسری حدیث پاک میں ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے ماہ رمضان میں عمرہ کیا گویا اس نے میرے ساتھ حج کیا۔

زکوٰۃ کس کو دیں اور کس کو نہ دیں؟

سوال نمبر 40: زکوٰۃ کی اہمیت بیان کیجئے؟ نیز زکوٰۃ کب اور کتنے مال پر فرض ہوتی ہے؟ نیز زکوٰۃ کس کو دینی چاہئے اور کس کو نہیں دینی چاہئے؟

(سائل: سلیم، نیو کراچی)

جواب: زکوٰۃ بہت اہم عبادت ہے۔ اسے ادا کرنے والوں کے لئے قرآن مجید میں کئی مقامات پر نویدیں سنائی گئی ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ (سورۃ المومنون، آیت 4)

ترجمہ: اور وہ لوگ فلاح پانے والے ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

نیز زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ احادیث طیبہ میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے سخت وعیدات بیان فرمائی گئیں البتہ زکوٰۃ کے وجوب کی شرائط میں سے آزاد ہونا، مسلمان ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا، صاحب نصاب ہونا۔

صاحب نصاب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مالک کی ملکیت میں تقریبا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقد یا مال تجارت ہو یا ساڑھے سات تولہ سونا ہو۔

ان لوگوں کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے:

☆ ایسا شخص جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی رقم اس کی حاجت اصلیہ سے زائد ہو، اس کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

☆ بدمذہب، بے دین کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

☆ سید اور ہاشمی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

☆ والد اور والدہ کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

☆ نانا، نانی اور ان کے والدین چاہے، کتنے ہی درجے پر ہوں، ان کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

☆ دادا، دادی اور ان کے والدین، چاہے کتنے ہی درجے پر ہوں، ان کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

☆ بیٹا، بیٹی اور ان کی اولاد کتنی ہی درجے نیچے ہوں، کسی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

☆ بیوی، شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔

ان لوگوں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں:

☆ مسلمان، عاقل اور بالغ جو زکوٰۃ کا مستحق ہو یعنی اس کے پاس اپنی حاجت اصلیہ کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی رقم نہ ہو، اس کو زکوٰۃ

دے سکتے ہیں۔

☆ چچا، چچی اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ خالہ، خالو اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ پھوپھا، پھوپھی اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ ماموں، ممانی اور ان کی اولاد کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ داماد اور بہو کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ بھائی اور اس کی اولاد کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

☆ بہن اور اس کی اولاد کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

☆ مقروض کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

کیا عورت پر بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے؟

سوال نمبر 41: کیا عورت پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہے جبکہ وہ کماتی ہی نہیں ہے؟ (سائل: عبدالرؤف، نیو چالی کراچی)

جواب: وجوب زکوٰۃ کی شرائط میں کمانا شرط نہیں اور نہ ہی مرد ہونا شرط ہے بلکہ فقط مسلمان، عاقل، بالغ، آزاد اور صاحب نصاب ہونا شرط ہے چنانچہ اگر یہ اوصاف عورت میں پائے جائیں تو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔

زکوٰۃ میں اضافی رقم دے دی تو کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 42: ایک سال کے دوران کوئی شخص تھوڑی تھوڑی زکوٰۃ دیتا رہا، حساب کرنے پر معلوم ہوا کہ زکوٰۃ زیادہ دے چکا ہے تو اضافی رقم کا کیا حکم ہوگا؟ (سائل: جاوید، چونا بھٹی کراچی)

جواب: اگر کسی شخص نے زکوٰۃ اس سال زیادہ دے دی ہے تو جتنی بھی اضافی رقم ہے وہ آئندہ کی زکوٰۃ میں شامل کرے گا یعنی آئندہ سال جتنی زکوٰۃ دے گا، اس میں سے پچھلی رقم نکال دے گا۔

موجودہ پرفتن دور میں دین پر کیسے عمل کریں؟

سوال نمبر 43: موجودہ دور میں دین پر کیسے عمل کیا جاسکتا ہے؟

(سائل: جنید، لائنز ایریا، کراچی)

جواب: موجودہ دور میں دین پر عمل کرنا اپنے ہاتھوں میں آگ کا انگارہ لینے کے مترادف ہے لیکن یاد رہے کہ دونوں جہاں میں کامیابی صرف دین پر عمل کرنے ہی میں ہے۔

موجودہ دور میں دین پر عمل کرنے کا پہلا زینہ پنج وقتہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ اگر کسی نے صحیح معنوں میں خشوع وخضوع کے ساتھ پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرلی تو اس کیلئے دین پر ثابت قدمی سے چلنا اور اس پر

عمل کرنا نہایت ہی آسان ہوجائے گا۔

موجودہ دور میں دین پر عمل کرنے کا دوسرا زینہ ہر قسم کے گناہوں سے بچنا ہے کیونکہ دین پر عمل کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ گناہوں کی کثرت ہے۔ ہماری مثال مریض کی سی ہے۔ مریض کو اگر لذیذ ترین کھانا بھی کھلایا جائے تو اس کا مونہہ کڑوا ہونے کے باعث اسے وہ لذیذ غذا بھی اچھی نہیں لگتی۔ ہم بھی گناہوں کے مریض بن چکے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور دین پر عمل کرنے کی چاشنی اور حلاوت محسوس نہیں ہوتی جبکہ ہمیں گناہوں بھرے کاموں میں لذت محسوس ہوتی ہے۔

موبائل فون پر فلمیں دیکھنا کیسا؟

سوال نمبر 44: موبائل پر گندی فلمیں دیکھنا کیسا؟

جواب: موبائل پر گندی فلمیں دیکھنا حرام ہے۔ مسلم شریف کتاب القدر میں حدیث نمبر 2657 میں نقل ہے۔ ہر ابن آدم کے لیے زنا سے حصہ ہے، آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے (یعنی حرام دیکھنا ہے)

اس حدیث پاک کو مدنظر رکھ کر ہم ذرا غور کریں کہ موبائل فون یا ٹی وی اسکرین پر فلمیں دیکھنا کس قدر گناہ کا باعث ہے۔ آج موبائل پر فلمیں دیکھ

دیکھ کر ہمارے نوجوان تباہ ہوگئے ہیں۔ وہ طرح طرح کے گناہوں میں پڑ گئے ہیں۔ گندی فلموں نے ہمارے پورے معاشرے کو تباہ کر دیا۔

آج نوجوان لڑکیاں فلمیں دیکھ کر والدین کے سامنے کسی غیر لڑکے کے ساتھ اپنے گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ والدین کی عزتوں کے جنازے نکل گئے۔

خدارا! اپنی اولاد پر رحم کیجئے۔ اس کے مستقبل کو تباہی سے بچایئے۔ اپنی اولاد کو موبائل سے دور رکھیں اور ہرگز ہرگز بڑی بڑی اسکرین والے ٹچ موبائل مت دلوایئے، یہ زہر قاتل ہے۔

اولاد کی خواہش میں دوسری شادی کرنا کیسا؟

سوال نمبر 45: اولاد کی خواہش میں دوسری شادی کرنا کیسا؟

جواب: اولاد کی خواہش میں دوسری شادی کرنا جائز ہے۔ لیکن ایک بات یاد رہے کہ دو بیویاں رکھے تو دونوں کے برابر حقوق ادا کرے ورنہ گنہ گار ہوگا۔

مسلمان ایک وقت میں کتنی بیویاں رکھ سکتا ہے؟

سوال نمبر 46: اسلام میں ایک سے زیادہ نکاح کرنے کا تصور ہے؟

جواب: اسلام میں مرد ایک وقت میں چار بیویاں رکھ سکتا ہے مگر شرط یہ

ہے کہ سب کے حقوق ادا کرے اگر حقوق ادا نہیں کر سکتا تو ایک ہی نکاح کرے۔

سوشل میڈیا پر دین کا کام کرنا کیسا؟

سوال نمبر 47: سوشل میڈیا پر دین کا کام کرنا کیسا؟

(سائل: محمد جنید، لائنز ایریا کراچی)

جواب: ہر دور میں اس دور کے تقاضوں کے مطابق دین کا کام ہونا چاہئے۔ موجودہ دور سوشل میڈیا کا دور ہے اور قوم اس کی طرف راغب ہے تو کیوں نہ اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا کر اس کو تبلیغ دین اور لوگوں کی اصلاح کا ذریعہ بنایا جائے لیکن یاد رہے مقصد دعوت حق ہو اور اس نیک مقصد کے تحت ہمیں سوشل میڈیا پر دین کا خوب کام کرنا چاہئے اور حق و سچ کا اس قدر پرچار کریں کہ باطل کی آواز دب کر ختم ہو جائے۔

سوشل میڈیا کو کمائی کا ذریعہ بنانا کیسا؟

سوال نمبر 48: سوشل میڈیا سے کمانا کیسا؟

(سائل: محمد جنید، لائنز ایریا کراچی)

جواب: سوشل میڈیا کے جائز ذرائع سے اگر کوئی کماتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر ناجائز ذرائع مثلاً دھوکہ دے کر رقم بٹورنا، جعلی

کمپنیز بنانا، لڑکیوں کی بے ہودہ تصاویر اور دیگر کاموں کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ ایسی ناجائز کمائی سے بچنا چاہئے۔

شرعی مسائل کا مذاق اڑانا کیسا؟

سوال نمبر 49: سوشل میڈیا پر شرعی مسائل کا مذاق اڑانا کیسا؟

(سائل: محمد جنید، لائنز ایریا کراچی)

جواب: موجودہ دور میں بعض دنیاوی تعلیم سے آراستہ لوگ سوشل میڈیا پر شرعی مسائل کا مذاق اڑاتے ہیں وہ جہاں ہر چیز کو عقل کے پیمانے میں تولتے ہیں، وہیں شرعی مسائل کے درمیان بھی عقل کا پیمانہ لے آتے ہیں۔ یاد رہے شرعی مسائل میں عقل کا دخل نہیں۔ دینی مسائل میں قرآن و سنت بنیاد ہے، عقل بنیاد نہیں ہے۔ لہذا شرعی مسائل کا مذاق اڑانا چاہے وہ میڈیا پر ہو، یا سوشل میڈیا پر، دوستوں کی محفل میں ہو یا سیاسی و سماجی جلسوں میں سخت منع ہے۔ شرعی مسائل کا مذاق اڑانا بعض صورتوں میں سخت گناہ اور بعض صورتوں میں کفر کی طرف بھی لے جاتا ہے۔ اگر کسی شخص نے ایسا کام کیا ہے تو وہ توبہ کرے۔ سوشل میڈیا پر مذاق اڑایا ہے تو سوشل میڈیا پر توبہ کرے۔ اگر میڈیا پر مذاق اڑایا ہے تو میڈیا پر آ کر توبہ کرے اور اگر دوستوں کی محفل میں مذاق اڑایا ہے تو بھری محفل میں توبہ کرے اور اگر جلسے

میں مذاق اڑایا ہے تو جلسے میں توبہ کرے۔

کیا نوکری کا مطلب ہر کام کرنا ہے؟

سوال نمبر 50: کیا نوکری کا مطلب ہے ہر کام جائز ہے؟

جواب: نوکری کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہر کام جائز ہے۔اس حوالہ سے یاد رکھیں کہ جب بھی نوکری کے لیے انٹرویو دیں اسی وقت طے کرلیں کہ کون سا کام مجھ سے لیا جائے گا۔جس جائز کام کی بات طے ہو جائے، وہ کرلیں اور ناجائز کام کرنے سے انکار کردیں۔ ہاں اگر کبھی کمپنی کی طرف سے کسی ناجائز کام کرنے پر دباؤ ڈالا جائے تو انکار کرنے سے نوکری چھوٹنے کا اندیشہ ہو تو پھر ایسی صورت میں دل میں برا جانتے ہوئے وہ کام کرلیں۔ اس سے کام کروانے والا گنہ گار نہ ہوگا، نوکری کرنے والا بری الذمہ ہوگا۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ بار بار ناجائز کام کرتا رہے۔ بار بار اگر ناجائز کام کروانے پر دباؤ ڈالا جائے تو پھر ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے نوکری چھوڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا بہت اچھا آپ کو نعم البدل عطا فرمائے گا۔

کس طرح کے مرد شادی نہیں کرسکتے؟

سوال نمبر 51: کس طرح کے مرد حضرات شادی نہیں کرسکتے؟

جواب : جو مرد جماع پر قادر نہ ہو، ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ شادی کر کے کسی لڑکی کی زندگی تباہ نہ کرے۔

کون سی عورت شادی نہیں کرسکتی؟

سوال نمبر 52: کس طرح کی لڑکی شادی نہیں کرسکتی؟

جواب : بانجھ لڑکی جو بچے جننے کے قابل نہ ہو، ایسی لڑکی بھی شادی نہ کرے، بشرطیکہ اس لڑکی کو اپنی بیماری کا علم ہو۔

میت کا کتنا حصہ سلامت ہو تو نماز جنازہ ضروری ہے؟

سوال نمبر 53: کیا نماز جنازہ کے لئے میت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ نیز جو جل کر مر جائے اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(سائل: محمد شفیع، گارڈن کراچی)

جواب: فتاویٰ شامی میں ہے کہ نماز جنازہ کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ نماز جنازہ کے وقت میت حاضر ہو یا تو کُل میت ہو یا اکثر یعنی آدھا جسم سر کے ساتھ موجود ہو۔

اگر کوئی شخص جل کر مر جائے اور جسم بالکل سلامت نہ رہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھے بغیر اس کے جو اعضاء ہیں، انہیں تدفین کر دیا جائے لیکن اگر اکثر جسم سلامت ہے تو نماز جنازہ ضروری ہے۔

کیا نبی پاک ﷺ نور ہیں؟

سوال نمبر 54: کیا حضور ﷺ کا نور ہونا قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟ (سائل: محمد ایوب، سخی حسن کراچی)

جواب: اسلامی عقائد میں ہے کہ حضور ﷺ نور ہیں مگر اس دنیا میں بشری لبادے میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کا نور ہونا آپ کی حقیقت ہے اور بشریت آپ کی صفت ہے لہذا ہم نورانیت اور بشریت دونوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

حضور ﷺ کی نورانیت کا ثبوت قرآن مجید سے:

القرآن: قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ (سورۂ مائدہ، آیت 15)

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا۔

تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر خازن، تفسیر مدارک، تفسیر روح المعانی، تفسیر در منثور، تفسیر ابن جریر اور تفسیر روح البیان سمیت مفسرین نے آیت میں نور سے مراد حضور ﷺ کی ذات لی ہے۔

☆تخلیق اول نور مصطفی ﷺ:

مواہب اللدنیہ، شرح زرقانی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اے جابر! بے شک اللہ نے سب

سے پہلے اپنے نور (کے فیض) سے تیرے نبی کے نور کو پیدا فرمایا۔

یہاں ایک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ معاذ اللہ ہمارا عقیدہ یہ نہیں کہ رب تعالیٰ نے اپنے نور کے ٹکڑے کئے اور پھر اس سے اپنے نبی کے نور کو پیدا کیا.......... نہیں بلکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ رب تعالیٰ نے اپنے نور کے فیض سے اپنے نبی کے نور کو پیدا فرمایا۔ پھر یہ نور انبیاء و رسل کی پیشانی میں چمکتا رہا۔ بالآخر طیب و طاہر ارحام سے منتقل ہوتا ہوا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیشانی سے منتقل ہو کر بطن آمنہ رضی اللہ عنہا میں چمکا۔

دنیا میں جلوہ گر ہونے کے بعد بھی نور ہی نور جسم اطہر سے چھلکتا رہا چنانچہ ابن عساکر جلد اول ص 324 پر حدیث نقل ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک اندھیری رات میں مجھ سے سوئی زمین پر گر پڑی میں تلاش کر رہی تھی کہ اچانک حضور ﷺ کے چہرۂ انور سے نور کی شعاعیں نکلنا شروع ہو گئیں۔ میں نے اس نور کی روشنی میں گمشدہ سوئی کو تلاش کر لیا۔

☆ خصائص الکبریٰ جلد اول صفحہ نمبر 156 پر حدیث شریف ہے کہ سیدہ فرماتی ہیں کہ یہ صرف ایک مرتبہ کا واقعہ یا اتفاقیہ معاملہ نہ تھا بلکہ میں ہمیشہ رات کی تاریکی میں چہرۂ مصطفی ﷺ کے نور کی روشنی میں سوئی میں دھاگہ ڈال لیا کرتی تھی۔

معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی حقیقت نور ہے جبھی تو آپ کے جسم اطہر سے نکلنے والی شعاعوں سے ہر طرف نور ہی نور پھیل جاتا ہے جبکہ دنیا میں آپ بشری لبادے میں تشریف لائے لہٰذا آپ نوری بشر ہیں۔

کیا نبی ہمارے جیسے ہیں؟

سوال نمبر 55: کسی نے سوال پوچھا کہ کیا حضور ﷺ ہمارے جیسے تھے؟ (سائل: عمران، گارڈن کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو بے مثل و بے مثال بنایا ہے۔ حضور ﷺ کو اپنی طرح سمجھنا انتہائی درجے کی جہالت ہے۔

☆ کلمہ پڑھنے میں نبی ہمارے جیسے نہیں، ہم کلمہ پڑھتے ہیں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

حضور ﷺ پڑھتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہ

☆ ہم پر پانچ نمازیں فرض۔ حضور ﷺ پر تہجد سمیت چھ فرض

☆ ہم ایک وقت میں چار نکاح یعنی چار بیویاں رکھ سکتے ہیں مگر حضور ﷺ اس معاملے میں ہمارے جیسے نہیں۔ انہوں نے چار سے زائد ازواج رکھیں۔

☆ ہمارا پسینہ نکلے تو بدبو پھیلے۔ حضور ﷺ کا پسینہ نکلے تو مشک و عنبر

بھی پیچھے رہ جائیں۔

☆ ہم اندھیرے مقام پر جائیں تو مزید اندھیرا ہوجائے۔

حضورﷺ اندھیرے میں تشریف لے جائیں تو آپﷺ کے چہرۂ انور کے نور سے روشنی پھیل جائے۔

☆ ہمارا سورج اور چاند کی روشنی میں سایہ پڑے۔ حضورﷺ کا سایہ سورج اور چاند کی روشنی میں نہیں پڑتا تھا۔

☆ اپنے صحابہ سے فرمایا (بخاری کتاب الصوم، حدیث 1963)

تم پے در پے متواتر روزے نہ رکھو اور تم میں سے جب کوئی متواتر روزے رکھنا چاہے تو سحری تک رکھ سکتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! آپ تو متواتر روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ میں رات گزارتا ہوں۔ مجھے تو میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

معلوم ہوا کہ جب صحابہ سے یہ فرمادیا کہ میں تمہاری مثل نہیں ہوں تو پھر آج کے کسی شخص کی کیا اوقات ہے کہ وہ کہے نبی ہمارے جیسے تھے۔

☆ نبی کو بے ادبی کی نیت سے بشر کہنے کا آغاز شیطان نے کیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں شیطان نے کہا۔

سورۂ حجر آیت 35 میں ہے:

قَالَ لَمْ اَکُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

ترجمہ: بولا مجھے زیب نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔

معلوم ہوا کہ نبی کو حقارت اور بے ادبی سے بشر کہنے کا آغاز شیطان نے کیا۔ پھر اس کے چیلے کفار ومشرکین انبیاء کرام کو اپنے جیسا بشر کہتے تھے، چنانچہ حضرت نوح، حضرت صالح، حضرت ہود کی قوم کے کافروں نے کہا۔

قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم تو ہم ہی جیسے بشر ہو (سورۂ ابراہیم، آیت 10)

وَمَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم تو نہیں مگر ہم جیسے بشر (سورۂ شعراء، آیت 186)

ساری دنیا جانتی تھی اہل ایمان بھی جانتے تھے کہ انبیاء دنیا میں بشری لبادے میں آئے ہیں مگر انہوں نے حقارت و بے ادبی کی نیت سے انبیاء کو اپنی طرح بشر نہ کہا صرف ان کی بشریت پر ایمان رکھا۔

پھر حضور ﷺ نے اپنے آپ کو بشر کیوں کہا؟

نبی اپنے آپ کو جو بھی کہے، ہم نہیں کہہ سکتے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے آپ کو ظلم کرنے والا کہا، حضرت یونس علیہ السلام نے اپنے آپ کو ظالم کہا تو کیا معاذ اللہ ہم بھی کہتے پھریں؟

معلوم ہوا کہ نبی اپنے آپ کو جو چاہے کہے، ہمیں حق نہیں کہ ہم ان کی شان میں بے ادبی کرتے ہوئے یہ کہیں کہ نبی ہماری طرح بشر ہیں۔

بغیر محرم کے عورت کا سفر حج پر جانا کیسا؟

سوال نمبر 56: عورت کا اکیلے حج پر جانا کیسا ہے۔ نیز جھوٹ بول کر محرم بنائے جانے میں ان کے ساتھ حج پر جانا کیسا ہے؟

جواب: الجوہرۃ النیرۃ کتاب الحج میں ہے کہ عورت کے حق میں محرم کا ہونا یا شوہر کا ہونا بھی شرط ہے کہ اس کے ساتھ حج کرے۔ یہ حکم جوان اور بوڑھی دونوں عورتوں کے لئے ہے۔

جھوٹ بول کر کسی غیر کو محرم بنائے جانے میں عورت گناہ گار ہوگی۔ یاد رہے سچے مسلمان کی یہ صفت ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا اور نہ ہی کسی کو دھوکہ دیتا ہے۔

اقامت ہو رہی ہو تو کب کھڑے ہوں؟

سوال نمبر 67: بوقت اقامت کب کھڑا ہونا سنت ہے؟

(سائل: کاشف، کھارادر کراچی)

جواب: اس کی تین صورتیں ہیں۔

1۔ امام اگر مصلے پر موجود ہو تو نمازی اس وقت کھڑے ہوں، جب

موذن حی علی الصلوٰۃ کہے۔

2۔ امام مصلے پر موجود نہ ہو بلکہ حجرہ میں ہو اور وہاں سے نکل کر محراب کی طرف آئے تو قوم کو چاہئے کہ جب امام کو دیکھیں تب کھڑے ہوں۔

3۔ امام مقتدیوں کے پیچھے سے آئے تو جس صف سے امام گزرے، وہ صف والے کھڑے ہوجائیں۔

ہمارے یہاں عموماً امام صاحب مصلّے پر آ کر پہلے سے بیٹھ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح یا قد قامت الصلوٰۃ پر کھڑا ہونا حضور ﷺ، صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت ہے جبکہ اقامت کے شروع میں کھڑا ہونا علمائے اُمت کے نزدیک بالاتفاق مکروہ ہے۔

نبی پاک ﷺ کا عمل:

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ حجرۂ اقدس میں تشریف فرما تھے اور موذن کے کلمات کا جواب اسی طرح دیا۔ جب موذن نے حی علی الصلوٰۃ کہا تو آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے (مصنف عبدالرزاق جلد اول، ص 481، مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت، طبرانی المعجم الکبیر جلد 23، ص 224، حدیث نمبر 485، مطبوعہ احیاء التراث الاسلامی عراق، کنزالعمال جلد 8، ص 362، حدیث نمبر

23273، مطبوعہ بیروت)

☆ حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ "قد قامت الصلوٰۃ" کہتے تو رسول پاک ﷺ کھڑے ہوجاتے (بیہقی سنن الکبریٰ، جلد 3، صفحہ نمبر 35، حدیث 2297، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، مسند بزار حدیث نمبر 3381)

☆ صحابہ کرام علیہم الرضوان کا عمل:

1۔ امام بیہقی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ جس وقت "قد قامت الصلوٰۃ" کہا جاتا تو آپ تیزی سے کھڑے ہوجاتے۔

(سنن الکبریٰ للبیہقی جلد دوم، ص 20، حدیث نمبر 2380)

2۔ موذن نے نماز کے لیے اقامت کہی تو جب وہ "قد قامت الصلوٰۃ" کہنے لگا تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے۔

(مصنف عبدالرزاق جلد اول، ص 550، حدیث نمبر 1937)

☆ حضرت ملا نظام الدین علیہ الرحمہ فتاویٰ عالمگیری میں فرماتے ہیں (اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا اور اقامت ہورہی تھی تو بیٹھ جائے) کھڑا ہوکر انتظار نہ کرے کہ کھڑے ہوکر انتظار کرنا مکروہ ہے۔ بیٹھ جائے اور اس

وقت کھڑا ہو جب موذن ''حی علی الفلاح'' پر پہنچے۔ (فتاویٰ عالمگیری، کتاب الصلوٰۃ جلداول،ص 57،مطبوعہ کوئٹہ)

گیارہویں شریف کہاں سے ثابت ہے؟

سوال نمبر 68: گیارہویں شریف کا انعقاد کہاں سے ثابت ہے؟

جواب: پیران پیر حضور شیخ عبدالقادر جیلانی المعروف حضور غوث اعظم علیہ الرحمہ کے سالانہ یوم وصال کو گیارہویں شریف کہا جاتا ہے۔ ربیع الاخر کی گیارہ تاریخ کو پوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔

1۔ گیارہویں صدی کے مجدد محقق علی الاطلاق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب ماثبت من السنہ کے ص 167 پر فرماتے ہیں کہ میرے پیرومرشد حضرت شیخ عبدالوہاب متقی مہاجر مکی علیہ الرحمہ 9 ربیع الاخر کو غوث اعظم علیہ الرحمہ کا عرس کرتے تھے۔

2۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی دوسری کتاب اخبار الاخیار میں ص 498 پر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ امان اللہ پانی پتی علیہ الرحمہ گیارہ ربیع الاخر کو غوث اعظم علیہ الرحمہ کا عرس کرتے تھے۔

3۔ سراج الہند محدث ہند حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ ملفوظات عزیزی فارسی ص 62 مطبوعہ میرٹھ پر فرماتے ہیں کہ حضرت

غوث اعظم علیہ الرحمہ کے روضہ مبارک پر (بغداد میں) گیارہویں تاریخ کو بادشاہ وغیرہ شہر کے اکابر جمع ہوتے، نماز عصر کے بعد مغرب تک قرآن کی تلاوت کرتے اور غوث اعظم علیہ الرحمہ کی مدح اور تعریف میں منقبت پڑھتے، مغرب کے بعد سجادہ نشین درمیان میں تشریف فرما ہوتے اور ان کے اردگرد مریدین اور حلقۂ بگوش بیٹھ کر ذکر جہر کرتے، اسی حالت میں بعض پر وجدانی کیفیت طاری ہوجاتی۔ اس کے بعد طعام شیرینی جو نیاز کی ہوتی تقسیم کی جاتی اور نماز عشاء پڑھ کر لوگ رخصت ہوجاتے۔

گیارہویں شریف کا مقصد صرف اور صرف ایصالِ ثواب ہے۔ یہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے ایصال ثواب کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس سچے عقیدے کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کن صورتوں میں قیام ساقط ہوجاتا ہے؟

سوال نمبر 59: کس صورت میں فرض نماز بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہے، حالانکہ قیام فرض ہے؟ (سائل: عبدالرزاق، چونا بھٹی کراچی)

جواب: فرض نماز فقط اس صورت میں بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہے، جب نمازی سجدے پر قادر نہ ہو۔

جیسا کہ درمختار و ردالمحتار میں ہے۔ فرائض نماز میں سے قیام بھی فرض

ہے اور ملحق بالفرض کیلئے قادر قیام وو السجدۃ پر۔ بس اگر قادر علی القیام ہو لیکن استطاعت سجدہ نہ رکھے یا قطرے آئیں اگر سجدے کرے تو اسے چاہئے کہ بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرے۔ اسی طرح وہ شخص جسے قطرے آئیں جو کھڑا ہو تو وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے۔

معلوم ہوا کہ اگر زمین پر سجدہ کرنے میں تکلیف ہو تو ایسی صورت میں قیام ساقط یعنی قیام چھوڑ سکتے ہیں۔ بیٹھ کر کرسی یا ٹیبل پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اگر نمازی قیام نہیں کر سکتا مگر سجدہ کر سکتا ہے تو اب وہ زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھے گا، کرسی پر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا اور ایسی صورت میں جتنی دیر وہ قیام کر سکتا ہے، کھڑا رہے گا مثلاً اگر چند سیکنڈ میں کھڑا رہ سکتا ہے تو کھڑا ہو جائے پھر زمین پر بیٹھ جائے اور نماز جاری رکھے۔

بغیر ''عبد'' کے کون سے نام نہ لیے جائیں؟

سوال نمبر 60: اللہ کے صفاتی ناموں میں سے وہ کون سے نام ہیں جنہیں مخلوق کے لیے بغیر ''عبد'' کے استعمال کرنا کفر ہے؟

(سائل: رضوان، سولجر بازار کراچی)

جواب: یوں تو اللہ تعالیٰ کے تمام ہی ناموں کو جب بھی مخلوق کے لیے استعمال کریں تو ''عبد'' کے ساتھ ہی کرنا چاہئے بغیر لفظ ''عبد'' کے ساتھ

پکارنا ممنوع ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے پانچ صفاتی نام ایسے ہیں جن کے متعلق یہ جانتے ہوئے کہ یہ نام بغیر ''عبد'' کے لینا کفر ہے۔اس کے باوجود اس نے یہ پانچ نام بغیر ''عبد'' کے لیے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہوجائے گا۔وہ پانچ نام یہ ہیں۔خالق،القدوس،رزاق،رحمن اور قیوم

اگر کسی کو یہ مسئلہ معلوم نہیں اور اس نے بغیر ''عبد'' کے ان ناموں کو مخلوق کے لئے پکارا تو اب حرام ہے۔

شوال کے چھ روزوں کی کیا فضیلت ہے؟

سوال نمبر 61: شوال کے چھ روزوں کی فضیلت اور رکھنے کا مستحب طریقہ کیا ہے؟ (سائل: محمد شعیب،چونا بھٹی کراچی)

جواب: شوال کے چھ روزوں کی بہت فضیلت ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔

صحیح مسلم کتاب الصیام میں حدیث نمبر 1164 نقل ہے۔نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے ایک زمانے کے روزے رکھے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ شوال کے چھ روزے ہر ہفتے میں دو

روزے رکھنا مستحب ہے۔(لیکن اگر دوسری عید سے بھی لگاتار چھ روزے رکھ لے تو بھی حرج نہیں)

کیا غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا ضروری ہے؟

سوال نمبر 62: کیا غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا ضروری ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ کلمہ نہیں پڑھیں گے تو پاک نہیں ہوں گے۔ رہنمائی کیجئے۔

(سائل: کاشف، گارڈن کراچی)

جواب: یہ بات من گھڑت ہے کہ جب تک کلمہ نہیں پڑھیں گے، پاک نہیں ہوں گے۔ غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا ضروری نہیں۔ ویسے بھی غسل کرتے وقت برہنہ جسم کسی بھی قسم کا ذکر نہ کیا جائے۔

کپڑے پر کتنا خون لگے تو کپڑا ناپاک ہوگا؟

سوال نمبر 63: کپڑے پر اگر خون لگا ہوا تھا۔ اسی حالت میں نماز پڑھ لی تو کیا نماز ہو جائے گی نیز اگر معلوم نہ ہو کہ کپڑے پر خون ہے اور نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب: کپڑے پر اگر ایک درہم کے برابر خون لگ جائے تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا۔ درہم کی مقدار ہاتھ کی ہتھیلی کی گہرائی ہے اور اگر درہم سے کم ہے تو کپڑا ناپاک نہیں ہوگا۔ یہ حکم پیشاب، خون، منی اور دیگر ناپاک

پانی کا ہے کہ اگر کپڑے پر ایک درہم کی مقدار ناپاکی لگ گئی تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا اور اگر ایک درہم سے کم ہے تو نہیں ہوگا۔ اگر کپڑے کے کسی حصے میں ناپاکی لگ جائے تو پورے لباس کو دھونا ضروری نہیں بلکہ صرف اتنا جتنے پر ناپاکی لگی ہوگی، پاک کرنا ضروری ہے۔

ناپاک کپڑے کو پاک کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جتنے حصے پر غلاظت لگی ہے، اتنا حصہ نلکے کے نیچے رکھ کر تھوڑا سا ہاتھ ملتے ہوئے غلاظت کو دھولیں۔ جب مطمئن ہو جائیں کہ غلاظت دور ہو چکی ہے، اب دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا کپڑا پاک ہو گیا ہے۔

چھپکلی اگر جسم پر گر جائے تو نہانا ضروری ہے؟

سوال نمبر 64: چھپکلی اگر جسم پر گر جائے تو کیا نہانا ضروری ہے؟

جواب: چھپکلی اگر جسم پر گر جائے تو جسم ناپاک نہیں ہوتا اور اگر کپڑوں پر گر جائے تو کپڑے بھی ناپاک نہیں ہوتے لہذا نہانا ضروری نہیں ہے۔

کیا نگینوں کی کوئی تاثیر ہوتی ہے؟

سوال نمبر 65: پتھروں کے متعلق کیا حکم ہے۔ کیا ناموں سے انگوٹھی میں پتھر پہنے جاتے ہیں اور ان پتھروں کو پہننے سے کوئی مالی فائدہ بھی ہوتا ہے؟ (سائل: محمد فیصل، حسین آباد کراچی)

جواب: آدمی کے ناموں سے پتھروں کا حساب کتاب نکالنا یہ صرف پیسے کمانے کا ایک فن ہے۔ اس کے علاوہ یہ کہنا کہ فلاں پتھر پہننے سے آدمی پھلتا ہے، مالدار بن جاتا ہے۔ یہ سب بے بنیاد باتیں ہیں۔ حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ انگوٹھی میں کتنا ہی شاندار اور قیمتی پتھر آپ پہن لیں، اس سے قسمتیں نہیں بدلتیں۔

کمیٹی کے پیسے زکوٰۃ میں شامل کروں؟

سوال نمبر 66: میں کمیٹی (BC) بھرتا ہوں۔ مہینے کے سات ہزار بھرتا ہوں، پانچ کمیٹیاں بھر چکا ہوں۔ کیا زکوٰۃ کے نصاب میں ان پانچ کمیٹیوں کی رقم کو شامل کروں؟

جواب: اگر آپ پہلے سے صاحب نصاب چلے آرہے ہیں تو آپ جتنی کمیٹیاں بھر چکے ہیں، وہ رقم بھی زکوٰۃ کے نصاب میں شامل کرنی ہوگی اور اگر آپ پہلے سے صاحب نصاب نہیں ہیں۔ اب آپ اپنی رقم پر ایک سال گزرنے کا انتظار کریں گے۔

کیا انگریزی میں نام محمد ﷺ کی جگہ (PBUH) لکھنا جائز ہے؟

سوال نمبر 67: انگریزی میں نام محمد پر (ﷺ) کی جگہ (PBUH) لکھنا کیسا ہے؟

جواب: انگریزی میں بھی اگر نام محمد ﷺ لکھیں تو (ﷺ) کی جگہ (PBUH) لکھنا منع ہے۔(ﷺ) جوکہ درود ہے وہی لکھنا اور پڑھنا ہوگا۔

کیا انبیاءکرام بعد از وصال بھی حیات ہیں؟

سوال نمبر 68: کیا انبیاءکرام بعد از وصال حیات ہیں۔کیا انہیں موت نہیں آئے گی؟ (سائل: احمد رضا، حیدرآباد سندھ)

جواب: انبیاء کا وصال کے بعد حیات ہونا احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال سے ثابت ہے۔وعدۂ الٰہیہ کے تحت فقط ایک لمحہ ان کو موت آتی ہے، اس کے بعد ان کو ایسی حیات دی جاتی ہے جس کا کوئی تصور نہیں کرسکتا چنانچہ ابوداوُد کتاب الصلوٰۃ میں حدیث 1034 ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔لوگ عرض گزار ہوئے، یارسول اللہ! اس وقت بھلا ہمارا درود پڑھنا کس طرح پیش ہوگا جبکہ آپ مٹی ہوچکے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

☆ انبیاءکرام کو ان کے رب نے بعد از وصال بھی ایسی حیات دی ہے کہ وہ اپنی قبر میں نماز بھی پڑھتے ہیں۔ چنانچہ مسلم شریف کتاب الفضائل

میں حدیث نمبر 6158 ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میں شب معراج حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا، وہ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

☆ صاحب دلائل الخیرات امام جزولی علیہ الرحمہ دلائل الخیرات کے ص 18 پر حدیث نقل فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ رسول پاک ﷺ سے پوچھا گیا کہ جو آپ پر نزدیک سے درود بھیجتے ہیں، دور سے درود بھیجتے ہیں اور بعد میں آنے والے بھی بھیجیں گے۔ کیا یہ سب درود آپ کو پیش کئے جاتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ اہل محبت کا درود تو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں۔

معلوم ہوا کہ انبیاء کرام بعد از وصال اپنی قبور میں زندہ ہیں۔

موبائل میں آیات قرآنی کو بغیر وضو ہاتھ لگا سکتے ہیں؟

سوال نمبر 69: موبائل میں قرآن مجید کی آیات کو بغیر وضو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ بغیر وضو تلاوت کر سکتے ہیں نیز غسل فرض ہو تو موبائل میں سے قرآن مجید کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ (سائل: غفران، لیاری کراچی)

جواب: موبائل میں قرآن مجید کی آیات کو بغیر وضو ہاتھ لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اسکرین درمیان میں ہونے کی وجہ سے بغیر وضو

ہاتھ لگا سکتے ہیں اور بغیر وضو تلاوت بھی کر سکتے ہیں۔

غسل فرض ہونے کی صورت میں قرآن مجید کی تلاوت نہیں کر سکتے، نہ دیکھ کر تلاوت کر سکتے ہیں۔ نہ بغیر دیکھے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صرف ذکر اللہ اور درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو بھگوان یا رام کہنا کیسا؟

سوال نمبر 70: اللہ تعالیٰ کو بھگوان یا رام کہنا کیسا؟

(سائل: غفران، لیاری کراچی)

جواب: فتاویٰ شارح بخاری، کتاب العقائد جلد اول، صفحہ نمبر 171 پر مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ بھگوان اور رام کے جو حقیقی معنی ہیں، ان پر مطلع ہوتے ہوئے جو شخص اللہ تعالیٰ کو بھگوان یا رام کہے، وہ بلاشبہ کافر مرتد ہے۔ رام کے معنیٰ کسی میں گھسا ہوا، یہ عیب ہے۔

اسے تجدید ایمان کرنا ہوگا۔ اگر نکاح ہو چکا ہے تو تجدید نکاح یعنی دوبارہ نکاح کرنا ہوگا اور اگر حقیقی معنیٰ معلوم نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ کو بھگوان اور رام کہنا حرام ہے۔

کیا نبی پاک ﷺ نے کبھی اذان دی؟

سوال نمبر 71: اذان کی ابتداء کب ہوئی؟ نیز کیا نبی پاک ﷺ نے

کبھی اذان دی ہے؟ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے اذان نہیں دی کیونکہ اگر نبی پاک ﷺ اذان دیتے تو تمام مخلوق مسجد میں آ جاتی؟ اس سلسلے میں شرعی رہنمائی کیجئے؟ (سائل: غفران، لیاری کراچی)

جواب: راجح قول کے مطابق اذان کی ابتداء مدینہ منورہ میں ہوئی۔ جب نبی پاک ﷺ مکے سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو صحابہ کرام مقررہ وقت پر جمع ہو کر نماز پڑھتے۔ اس وقت تک اذان کی ابتداء نہیں ہوئی تھی چنانچہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے باہم مشورہ کیا۔ اس ضمن میں ایک حدیث پیش کرتا ہوں۔

مسلم شریف باب بدء الاذان میں حدیث شریف نقل ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جب مسلمان مدینہ پہنچے تو وہ جمع ہوتے اور نماز ادا کرتے پھر لوگوں کو نماز کے لیے بلانے کے لیے صحابہ کرام نے ایک دن مشورہ کیا۔ بعض نے ناقوس کا مشورہ دیا۔ جبکہ بعض نے قرن کو بطور رائے سامنے رکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم کسی شخص کو مقرر کیوں نہیں کر دیتے کہ وہ لوگوں کو نماز کے لیے بلائے تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اے بلال کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو نماز کے لئے بلاؤ۔

ترمذی شریف کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ایک دن خواب میں ایک فرشتے کو دیکھا کہ اس نے آپ کو کلمات اذان سکھائے چنانچہ وہ صبح بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور حضور ﷺ کو خواب بتایا تو آپ نے فرمایا کہ یہ خواب حق ہے۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ کیونکہ ان کی آواز تم سے بلند ہے پھر اس فرشتے نے جو تمہیں بتایا، وہ انہیں بتادو اور پھر بلال اذان دو۔ نبی پاک ﷺ کے حکم پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اذان بلال سماعت کی تو چونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے بھی مثل حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ خواب دیکھا تھا لہذا فوراً بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور خواب عرض کیا تو نبی کریم ﷺ نے اللہ کی حمد کی اور فرمایا کہ یہ خبر پختہ ہوگئی۔

☆ حضور ﷺ نے بھی اذان دی:

ترمذی شریف باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الدابۃ فی الطروین میں حدیث پاک نقل ہے۔ حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ بواسطہ والد اپنے جد یعنی حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک وہ نبی پاک ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک تنگ جگہ پر پہنچے کہ بارش ہوئی اور

نیچے کیچڑ ہوگئی۔ نبی پاک ﷺ نے اپنی سواری پر اذان واقامت کہی اور سواری پر کچھ آگے بڑھے اور اشارے سے نماز پڑھائی اور سجدے کے لیے رکوع سے زیادہ جھکے۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ نے بھی اذان کہی لہذا یہ کہنا کہ اگر حضور ﷺ اذان دیتے تو تمام مخلوق مسجد میں یا نماز کے لیے آجاتی۔ یہ فقط جوش عقیدت ہے، حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

طلاق کے بعد کون سا سامان عورت کا ہے؟

سوال نمبر 72: ایک عورت کو طلاق ہوگئی۔ اس کے پاس دو طرح کا سامان تھا۔ ایک وہ سامان (فرنیچر، کپڑے، زیورات وغیرہ) جو اس کے والدین نے دیا اور دوسرا وہ سامان (کپڑے، زیورات وغیرہ) جو شوہر اور اس کے والدین نے دیا۔ اس صورت میں کون سا سامان عورت کا ہے اور کون سا شوہر کا ہے؟ (سائل: یاسر، گارڈن کراچی)

جواب: عورت کو جو سامان میکے کی طرف سے بطور جہیز ملا، وہ عورت ہی کی ملکیت ہے۔ اس میں کسی اور کا حق نہیں۔

شوہر یا اس کے گھر والوں کی طرف سے جو سامان اور زیورات وغیرہ عورت کو دیئے جاتے ہیں۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

پہلی صورت یہ ہے کہ شوہر یا اس کے گھر والوں نے صراحتاً (واضح طور پر) عورت کو سامان اور زیورات دیتے وقت مالک بناتے ہوئے قبضہ میں دیا تھا، اس کی مالکہ عورت ہے، شوہر اب نہیں لے سکتا۔

دوسری صورت یہ ہے کہ شوہر یا اس کے گھر والوں نے عورت کو عارضی استعمال کے لیے جو زیورات دیئے تھے، وہ عورت کی ملکیت نہیں، وہ سامان عورت واپس کرے گی۔

تیسری صورت یہ ہے کہ جو سامان عورت کو شوہر یا اس کے گھر والوں یا رشتہ داروں نے مالک بنا کر دیا تھا، تو وہ بھی عورت کی ملکیت ہے، اسی کو دیا جائے گا اور اگر مالک نہیں بناتے تو وہ سامان عورت کو واپس کرنا ہوگا۔

نماز جنازہ کے اختتام پر دونوں ہاتھ کب کھولے جائیں؟

سوال نمبر 73: نماز جنازہ کے اختتام کے وقت جب امام سلام پھیرتا ہے تو بعض لوگ پہلے سلام پر پہلا ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دوسرے سلام پر دوسرا ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ صحیح طریقہ کونسا ہے؟

جواب: صحیح یہ ہے کہ جیسے ہی امام جنازہ کی چوتھی تکبیر ختم کرے تو دونوں ہاتھ چھوڑ دیں پھر اس کے بعد سلام پھیریں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ قیام میں جہاں ٹھہرنا ہوتا ہے یا جہاں ذکر و تلاوت کرنی ہوتی ہے وہاں ہاتھوں کو

باندھیں گے اور جہاں ایسا معاملہ نہیں ہے وہاں ہاتھ نہیں باندھیں گے اور چوتھی تکبیر کے بعد چونکہ کچھ ذکر واذکار نہیں کرنا ہوتا اور نہ ہی مزید ٹھہرنا ہوتا ہے بلکہ تکبیر کے فورا بعد سلام پھیرنا ہوتا ہے اس لیے یہاں (دونوں ہاتھ چھوڑ دیئے جائیں) جس طرح کہ عیدین کی تکبیرات زائدہ (زائد تکبیروں) کے دوران کچھ نہیں پڑھنا ہوتا، اس لیے وہاں ہاتھ نہیں باندھتے۔

نمازی کے آگے سے گزرنے کا وبال کیا ہے؟

سوال نمبر 74: نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ اگر سُترہ (آڑ) ہوتو کتنا ہو کہ ہم گزر سکتے ہیں؟ (سائل: یاسر، گارڈن کراچی)

جواب: نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں حدیث شریف میں سخت وعید بیان کی گئی ہے۔

ابن ماجہ میں حدیث نمبر 946 نقل ہے کہ سید عالم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی جانتا کہ اپنے بھائی کے سامنے نماز میں آڑے ہوکر گزرنے میں کیا ہے تو سو برس کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔

مسئلہ: میدان اور بڑی مسجد میں نمازی کے قدم سے موضع سجود تک گزرنا ناجائز ہے۔ موضع سجود سے مراد یہ ہے کہ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر نظر جمائے تو جتنی دور تک نگاہ پھیلے وہ موضع سجود ہے۔ اس کے درمیان

سے گزرنا جائز نہیں (تبیین الحقائق، جلد اول، ص160)

موضع سجود کا اندازہ قدم سے لے کر تین گز تک ہے یعنی 108 انچ ہے (قانون شریعت) لہذا میدان میں نمازی کے قدم کے تین گز کے بعد سے گزرنے میں حرج نہیں۔

مسئلہ: مکان اور چھوٹی مسجد میں نماز کے آگے سُترہ (یعنی آڑ) نہ ہوتو قدم سے دیوارِ قبلہ تک کہیں سے گزرنا جائز نہیں۔

(عالمگیری جلد اول، ص104)

مسئلہ: نمازی کے آگے سُترہ یعنی کوئی آڑ ہو تو اس سُترہ کے بعد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ: سُترہ کم از کم ایک ہاتھ (یعنی تقریباً آدھا گز) اونچا اور انگلی برابر موٹا ہونا چاہئے (مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحطاوی، ص365)

بچہ عقیقہ کے وقت اس جگہ حاضر نہ ہوتو؟

سوال نمبر 75: بچے کا عقیقہ کس عمر تک ہوسکتا ہے۔ اگر بچہ عقیقہ کے وقت اس جگہ حاضر نہ ہوتو کیا عقیقہ ہوجاتا ہے؟

(سائل: سید عبدالصمد، ناظم آباد کراچی)

جواب: ساتویں دن ''عقیقہ'' کرنا بہتر ہے۔ اگر ساتویں دن نہ ہوسکے

تو زندگی میں جب چاہیں، کر سکتے ہیں، سنت ادا ہو جائے گی البتہ ساتویں دن کا لحاظ رکھا جائے تو بہتر ہے۔ انتقال کے بعد عقیقہ نہیں ہوسکتا کہ عقیقہ شکرانہ اور شکرانہ زندہ کے لیے ہی ہوسکتا ہے۔

عقیقہ کرتے وقت بچے کا عقیقے کی جگہ حاضر ہونا کوئی ضروری نہیں بلکہ اگر بچہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو، اس کی طرف سے عقیقہ ہو جائے گا۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اپنی کتاب مشعلۃ الارشاد فی حقوق الاولاد صفحہ نمبر 16 پر والدین کو اولاد کے حقوق گنواتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ساتویں دن اور نہ ہو سکے تو چودھویں ورنہ اکیسویں دن عقیقہ کرے۔

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت جلد سوم صفحہ نمبر 355 پر فرماتے ہیں: ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو وزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔

کھانسنے میں تین مرتبہ "سبحٰن اللہ" کی تاخیر

سوال نمبر 76: نماز میں بہت دیر تک کھانسنے کی نوبت آجائے، جس کی وجہ سے تین سبحٰن اللہ کی مقدار میں تاخیر ہو جاتی ہو تو ایسی صورت میں کیا سجدۂ سہو وغیرہ کرنا ہوگا؟

جواب: عذر کی بناء پر مثلا کھانسنے کے سبب بالفرض اگر تین مرتبہ سبحٰن اللہ کی مقدار قرأت یا تشہد وغیرہ میں سکوت ہوجائے یا فرض و واجب کی ادائیگی میں تاخیر ہوجائے تو اس سے نماز پر کچھ اثر نہیں پڑتا اور اس صورت میں سجدۂ سہو بھی لازم نہیں ہوتا۔

کیاعدّت چھوڑنے کی اجازت ہے؟

سوال نمبر 77: آج کل عورتیں عدت سے بھاگ رہی ہیں۔طرح طرح کے حیلے بہانے تلاش کرتی ہیں، بالاخر عدت کو بوجھ سمجھتی ہیں؟

(سائل: بنت سلیم، جامع کلاتھ کراچی)

جواب: عورت کے شوہر کا انتقال ہوجائے اور وہ حمل سے نہ ہوتو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ اس کو مکمل کرنا ہوں گے۔ اس کا حکم رب تعالیٰ قرآن میں دیتا ہے۔

القرآن: وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

ترجمہ: اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں اور وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں (سورۂ بقرہ، آیت 234)

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ اگر اسلامی مہینہ کی پہلی یا آخری تاریخ کو

انتقال ہوا تو چار ماہ دس دن پورے کرنے ہیں کہ مکمل چار ماہ گزاریں (یہ مہینے چاہے انتیس کے ہوں چاہے تیس کے) اور پھر مزید دس دن اور اگر دوران ماہ انتقال ہوا تو 130 دن پورے کرنے ہیں یعنی انتقال کے وقت سے لے کر مکمل 130 دن گزارنے ہیں۔

مکروہ اوقات میں تلاوت قرآن

سوال نمبر 78: کیا مکروہ اوقات میں قرآن مجید کی تلاوت کر سکتے ہیں؟

جواب: دُرِّ مختار جلد اول صفحہ نمبر 374 پر نقل ہے کہ اوقات مکروہ میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا اگرچہ جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ اس وقت میں تلاوت نہ کی جائے بلکہ درود پاک پڑھ لیا جائے۔

علامہ حصکفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ (مکروہ اوقات) میں نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنا تلاوت قرآن سے افضل ہے۔

ایام مخصوصہ میں کتب چھونا:

سوال نمبر 79: عورتوں کا ایام مخصوصہ میں مذہبی کتابیں چھونا اور پڑھنا کیسا ہے؟ نیز اگر عورت معلمہ ہو تو اس کے لیے کیا احتیاطیں ہیں؟

(سائل: بنت سلیم، جامع کلاتھ کراچی)

جواب: ایام مخصوصہ میں عورت کو ایسی مذہبی کتابیں چھونا کہ جس میں

قرآن پاک کی آیات ہوں توجس صفحہ پر لکھا ہوا سے چھونا حرام ہے البتہ اگر قرآن مجید کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے تو اسے چھونا، دیکھنا، پڑھنا جائز ہے۔

چنانچہ فتاویٰ الہندیہ میں ہے جس چیز پر قرآن لکھا ہوا ہو، اس شے کو چھونا ناجائز ہے اور جس میں قرآن مجید کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا ذکر لکھا ہوا ہو، اس کو چھونا بالکل جائز ہے۔

نیز اگر معلمہ ہو تو اس کے لیے بھی ایسی کتابیں کہ جس میں قرآن مجید نہ لکھا ہو، اسے چھونا، پڑھنا اور پڑھانا بالکل جائز ہے البتہ اگر آیت قرآنی کی تعلیم دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ کلمہ توڑ توڑ کر پڑھائے اور اسے چھوئے مت کہ یہ حرام ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔

جب معلمہ حائضہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ بچوں کی تعلیم قرآن کلمة دے۔

قیامت کی نشانیاں کون کون سی ہیں؟

سوال نمبر 80: آثار قیامت کیا ہیں؟

جواب : آثار قیامت کی ایک طویل فہرست احادیث سے ثابت ہے۔ ایک مشہور حدیث پاک سے مختصر نشانیاں آپ کی خدمت میں پیش

کر دیتا ہوں۔

حدیث شریف = تفسیر دُرِّ منثور جلد 6 صفحہ نمبر 52 پر حدیث شریف نقل ہے:

1۔لوگ نمازیں نہیں پڑھیں گے۔

2۔قتل وخون ریزی معمولی بات بن جائے گی۔

3۔دین بیچ کر دنیا خریدیں گے۔

4۔انصاف نایاب ہوجائے گا۔

5۔اچانک موت عام ہوجائے گی۔

6۔بارش ہونے کے باوجود گرمی ہوگی۔

7۔گناہوں کی کثرت ہوگی۔

8۔شراب پینا عام ہوگا۔

9۔شرعی سزاؤں کا نفاذ رک جائے گا۔

10۔زکوٰۃ کو جرمانہ سمجھا جائے گا۔

11۔بیوی کی اطاعت کی جائے گی۔

12۔انصاف فروخت ہونے لگے گا۔

13۔ظلم پر فخر کیا جائے گا۔

14۔بیٹا اپنی ماں سے بدسلوکی کرے گا۔

15۔ بیٹا اپنے باپ کی نافرمانی کرے گا۔

ناپاک کارپیٹ کو پاک کیسے کیا جائے؟

سوال نمبر 81: کارپیٹ اگر ناپاک ہوجائے تو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: کارپیٹ کا ناپاک حصہ ایک بار دھو کر لٹکا دیجئے۔ یہاں تک کہ پانی ٹپکنا موقوف ہوجائے پھر دوبارہ دھو کر لٹکائیے حتیٰ کہ پانی ٹپکنا بند ہوجائے پھر تیسری مرتبہ اسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے۔ جب پانی ٹپکنا بند ہوجائے تو کارپیٹ پاک ہوجائے گا۔

مچھلی، مچھر یا مکھی کا خون کپڑوں پر لگ جائے؟

سوال نمبر 82: مچھلی، مچھر یا مکھی وغیرہ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: بہار شریعت حصہ دوم صفحہ نمبر 392 پر مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر و گدھے کا تھوک اور پسینہ پاک ہے۔

کیا انجکشن لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

سوال نمبر 83: اگر کسی نے حالت وضو میں نس کا انجکشن لگوایا، یا ٹیسٹ کے لیے خون نکلوایا تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: نس کا انجکشن لگا کر پہلے اوپر کی طرف خون کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہذا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یونہی سرنج کے ذریعے ٹیسٹ کرنے کے لیے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ یہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے۔

کیا ڈرپ لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

سوال نمبر 84: اگر حالت وضو میں کسی نے گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ لگوائی تو کیا اس کا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ نس میں لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ بہنے کی مقدار میں خون نکل کر نلکی میں آجاتا ہے۔

کیا مکان بدلنے سے مشکلات آتی ہیں؟

سوال نمبر 85: بعض لوگ جب دوسرا مکان لیتے ہیں اور شفٹ ہو کر کوئی مشکل آجائے تو کہتے ہیں کہ یہ مکان کی تبدیلی سے ہوا ہے۔ ایسی بدشگونی لینا کیسا؟ (سائل: جاوید، کھارادر کراچی)

جواب: کتاب ادب الدنیا والدین، الفصل السادس صفحہ نمبر 499 پر حدیث پاک نقل ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! ہم ایک مکان میں رہتے تھے۔ اس میں ہمارے

اہل وعیال کم ہو گئے۔تاجدار کائنات ﷺ نے فرمایا: چھوڑو! ایسا کہنا بری بات ہے۔

(اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ ایسا کبھی نہ کہا جائے کہ مکان کی وجہ سے مشکل آئی ہے)

کون کون سے اوقات میں سونا مکروہ ہے؟

سوال نمبر 86: کون کون سے اوقات میں سونا مکروہ ہے؟

جواب: دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے(بہار شریعت، حصہ 16، ص436)

کیا عصر کے بعد سونا ممنوع ہے؟

سوال نمبر 87: کیا عصر کے بعد سونے والے کو حدیث پاک میں تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: جی ہاں! سخت تنبیہ فرمائی گئی ہے چنانچہ مسند ابی یعلی میں حدیث نمبر 4897 نقل ہے۔فرمایا جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل چلی جائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔

موت کی تمنا کرنا کیسا؟

سوال نمبر 88: مصیبتوں اور پریشانیوں سے تنگ آ کر موت کی تمنا

کرنا کیسا ہے؟ (سائل: بنت زکریا، حیدرآباد سندھ)

جواب: سچے مسلمان کی نشانی یہ ہے کہ وہ آنے والی مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کرتا ہے، کبھی شکوہ شکایت بھی نہیں کرتا۔ مصیبتوں، پریشانیوں سے تنگ آکر موت کی دعا یا آرزو کرنے سے حدیث شریف میں منع فرمایا گیا ہے۔

چنانچہ بخاری شریف میں حدیث نمبر 8671 نقل ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مصیبت وتکلیف پہنچنے پر موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر ناچار کرنی ہی ہے تو یوں کہے "الٰہی مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے خیر ہو اور موت دے، جب موت میرے لیے بہتر ہو"

کن لوگوں کو صدقات وخیرات دینا افضل ہے؟

سوال نمبر 89: کن لوگوں کو صدقات وخیرات دینا افضل ہے؟

(سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی کراچی)

جواب: تفسیر نعیمی تیسری جلد صفحہ نمبر 134 پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ صدقات وخیرات ان غریب علماء، طلباء، مدرسین اور دین کی خدمت کرنے والوں کو دینا افضل ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں

خدمت دین کے لیے وقف کردی ہیں۔ اگر ان کی خدمت نہ کی گئی اور یہ طلب معاش کے لیے مجبوراً مشغول ہوئے تو دین اسلام کا سخت نقصان ہوگا۔

کیا رات کے وقت سرمہ لگانا سنت ہے؟

سوال نمبر 90: ہم نے سنا ہے کہ رات کو سوتے وقت سرمہ لگانا سنت ہے۔کیا یہ بات صحیح ہے؟ (سائل: رفیق،لسبیلہ کراچی)

جواب: مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مشکوۃ شریف کی شرح مراۃ المناجیح چھٹی جلد کے صفحہ نمبر 180 پر فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہی ہے کہ رات کو سوتے وقت سرمہ لگائے۔ دن میں سرمہ لگانا جمعہ کی نماز کے لیے عیدین کے لیے سنت ہے، یوں ہی عاشورہ کے دن اور روزانہ شب کو سنت ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے وصال کا پتا کیسے چلا؟

سوال نمبر 91: حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کا کس طرح پتا چلا؟ (سائل: رفیق،لسبیلہ کراچی)

جواب: تفسیر خازن تیسری جلد صفحہ نمبر 519 پر امام خازن علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام حسب عادت نماز کے لیے اپنے عصاء پر کھڑے ہوئے اور اسی حالت میں آپ کی وفات ہوگئی۔ آپ کی

وفات کے پورے ایک سال بعد تک جنات آپ کی وفات پر مطلع نہ ہوئے اور اپنی خدمتوں میں مشغول رہے یہاں تک کہ بحکم الہی دیمک نے آپ کا عصاء کھالیا اور آپ کا جسم مبارک زمین پر تشریف لے آیا۔ اس وقت جنات کو آپ کی وفات کا علم ہوا۔

محترم حضرات! ہماری موت اور انبیاء کرام کی وفات میں بڑا فرق ہے۔ ہم میں سے اگر کسی عام انسان کی اس طرح موت واقع ہو تو ہم فورا زمین پر گر جائیں۔ سجدہ میں موت ہو تو تھوڑی دیر بعد دائیں یا بائیں لڑھک جائیں مگر اللہ کے نبی کی شان دیکھئے ایک سال تک بعد از وصال بھی ایسے کھڑے ہیں جیسے زندہ آدمی کھڑا رہتا ہے۔

ہم مر جائیں اور کوئی دو یا تین دن تک دفن نہ کرے تو لاش گلنے سڑنے لگتی ہے۔ تعفن اور بدبو ہر طرف پھیل جاتی ہے مگر اللہ کے نبی کی شان دیکھئے کہ ایک سال تک آپ کے جسم اطہر میں وہی زندہ آدمی جیسی حیات، دیکھنے والے یہی سمجھ رہے تھے کہ آپ زندہ ہیں اور عبادت میں مصروف ہیں۔

ایک بات یہ بھی ہے کہ ہم زندہ ہونے کے باوجود چند دن نہ نہائیں تو جسم میں شدید بدبو آنی شروع ہو جاتی ہے مگر اللہ کے نبی ایک سال تک کھڑے رہے، کوئی بدبو کا نام ونشان تک نہ تھا۔

معلوم ہوا کہ جب ان کا وصال ہماری طرح نہیں ہو سکتا تو وہ ہمارے جیسے کیسے ہو سکتے ہیں۔

اذان سے پہلے درود پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 92: کہا جاتا ہے کہ اذان سے پہلے درود و سلام پڑھنا اذان میں اضافہ ہے؟ (سائل: محمد عمیر، نیو کراچی)

جواب: آیئے سب سے پہلے تحقیق کریں کیا واقعی اذان سے پہلے کچھ پڑھنا اذان میں اضافہ ہے؟ ہم آپ کو دورِ رسالت میں لے جاتے ہیں جس وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کہا کرتے تھے۔ صحاح ستہ کی حدیث پاک ہے۔ امام ابو داؤد، ابو داؤد شریف میں حدیث نقل کرتے ہیں، کتاب الصلوٰۃ حدیث نمبر 516 ہے۔

بنی نجار کی ایک صحابیہ نے فرمایا: مسجد نبوی میں میرا گھر سب سے بلند تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فجر کی اذان اسی پر کہتے تھے۔ اذان سے پہلے کہتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاسْتَعِیْنُكَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَكَ

پھر اذان کہتے۔ انصاری نے کہا، خدا کی قسم! میں نہیں جانتی کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک رات بھی یہ کلمات چھوڑے ہوں۔

اگر اذان سے پہلے کچھ پڑھنا یا درود و سلام پڑھنے سے اذان میں

اضافہ ہو جاتا ہے اور اذان دعوت ناقص واقع ہوتی ہے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا کہا جائے گا۔

اگر اذان سے پہلے کچھ پڑھنا اذان میں اضافہ، بدعت یا ناجائز ہوتا تو رسول اللہ ﷺ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو روک لیتے۔

اذان سے پہلے درود وسلام پڑھنے والوں کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ ان کی اذان ''الصلوٰۃ والسلام'' سے شروع ہوتی ہے۔ کیا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کو **اَللّٰھُمَّ** سے شروع سمجھا جائے گا؟

کشف الغمہ میں امام شعرانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ رفتہ رفتہ اذان سے پہلے دعا کا سلسلہ چلتا رہا۔ 781ء میں سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ الرحمہ نے اذان سے پہلے درود وسلام پڑھنا شروع کروایا۔

امام حجر شافعی علیہ الرحمہ فتاویٰ کبریٰ میں اذان سے پہلے درود وسلام کو جائز لکھتے ہیں۔

امام ملا علی قاری علیہ الرحمہ مشکوٰۃ کی شرح مرقات میں اذان سے پہلے درود وسلام کو جائز لکھتے ہیں۔

کیا اذان کے بعد درود وسلام پڑھنا جائز ہے؟

سوال نمبر 93: کیا اذان کے بعد درود وسلام پڑھنا جائز ہے؟

(سائل: محمد عمیر، نیو کراچی)

جواب: اذان کے بعد درود پڑھنے کا حکم حضور ﷺ نے دیا ہے۔

ترمذی (مترجم) ابواب المناقب میں حدیث نمبر 1549 نقل ہے۔

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب موذن سے اذان سنو تو وہی کلمات تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ پھر میرے لیے وسیلہ مانگو۔ بے شک وہ جنت کا ایک درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کے لیے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں اور جو آدمی میرے لیے وسیلہ مانگے، اس پر میری شفاعت واجب ہے۔

عبادت میں دل نہ لگتا ہو تو کیا پڑھیں؟

سوال نمبر 94: اگر عبادت میں دل نہ لگتا ہو تو کون سا وظیفہ پڑھیں؟

جواب: روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر ستر مرتبہ **یَافَتَّاحُ** پڑھ لیں۔ دل کا زنگ دور ہوگا اور عبادت میں دل لگے گا۔

جان کنی کی علامتیں:

سوال نمبر 95: جان کنی کی علامتیں کیا ہیں؟

(سائل: محمد مشتاق، گارڈن کراچی)

جواب: دُرّ مختار کتاب الصلوٰۃ صفحہ نمبر 116 دار الکتب العلمیہ بیروت میں جان کنی کی یہ علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس کے پاؤں ڈھیلے ہوجائیں۔ ناک ٹیڑھی ہوجائے اور اس کی کنپٹیاں اندر کی طرف دھنس جائیں۔

مردہ عورت کے پیٹ میں زندہ بچہ:

سوال نمبر 96: عورت مرگئی اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہے تو کیا کریں؟ (سائل: عارف، لائنز ایریا، کراچی)

جواب: عورت مرگئی اور اس کے پیٹ میں بچہ حرکت کر رہا ہے، تو بائیں جانب سے پیٹ چاک کر کے بچہ نکالا جائے گا۔

چنانچہ فتاویٰ الہندیہ کتاب الصلوٰۃ جلد اول صفحہ نمبر 173 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت میں امام محمد علیہ الرحمہ کا قول نقل ہے:

آپ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور بچہ اس کے پیٹ میں حرکت کرتا ہو تو اس کا پیٹ چاک کر کے بچہ نکالیں گے، کیونکہ اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوسکتا۔

میت کی آنکھ میں لینس:

سوال نمبر 97: میت کی آنکھوں میں لگے لینس کا کیا کریں۔ وہ

اتارنے چاہئیں یانہیں؟ (سائل: اقبال، لاہور)

جواب: لینس یا دیگر ایسے آلات جو بدن کے ساتھ مستقل جوڑ دیئے جاتے ہیں، جیسے بدن میں کوئی راڈ (سلاخ)، مستقل جڑے ہوئے مصنوعی دانت وغیرہ تو ان کو بدن سے جدا نہ کیا جائے۔ البتہ ایسے مصنوعی اعضاء جو صرف باندھے ہوئے ہیں اور کسی آپریشن یا تکلیف کے بغیر جدا کئے جاسکتے ہیں تو ان کو جدا کر دیا جائے کہ کسی ضرورت مند کے کام آجائیں گے۔

کون سے جانور پانی میں مرجائیں تو پانی ناپاک نہیں ہوتا:

سوال نمبر 98: وہ کون سے جانور اور حشرات الارض ہیں جو پانی میں مرجائیں تو پانی ناپاک نہیں ہوتا؟ (سائل: یاسر، چونا بھٹی کراچی)

جواب: ان چیزوں کے پانی میں مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا جن میں بہنے والا خون نہیں ہوتا مثلاً پسو، مکھی، بھڑ، بچھو اور ان کے مرنے سے جو پانی میں ہی رہتے ہیں مثلاً مچھلی، مینڈک اور کیکڑا۔

”اللہ میرے دشمنوں کو خوشحال رکھتا ہے“ کہنا کیسا؟

سوال نمبر 99: اگر کوئی شخص پریشانی میں یوں کہہ بیٹھے ”میں جن لوگوں

سے پیار کرتا ہوں، وہ تو پریشانی میں رہتے ہیں جبکہ میرے دشمنوں کو رب تعالیٰ خوشحال رکھتا ہے" ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ کلمات اللہ تعالیٰ پر اعتراض کی نیت سے کہے تو کفر ہے (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب صفحہ نمبر 158)

"فلاں شخص اللہ کو ٹھگتا ہے" کہنا کیسا؟

سوال نمبر 100: ایک شخص عام نمازوں کے لیے نہیں آتا مگر بڑی رات کو نوافل پڑھتا ہے، اسے دیکھ کر کوئی یہ کہے کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کو ٹھگتا ہے، ایسا کہنا کیسا؟

جواب: ٹھگنا کے معنی دھوکہ دینے کے ہیں۔ ان کلمات میں اللہ تعالیٰ کو دھوکہ کھا جانے والا مانا گیا ہے جو کہ شان کبریا میں شدید ترین توہین ہے اور اللہ تعالیٰ کی توہین کرنے والا کافر و مرتد ہو جاتا ہے لہذا ان کلمات کو کہنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

سب سے پہلے قلم سے کس نے لکھا:

سوال نمبر 101: سب سے پہلے قلم سے کس نے لکھا؟

جواب: تفسیر خازن تیسری جلد صفحہ نمبر 238 پر امام خازن علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت ادریس علیہ السلام نے قلم سے لکھا۔

کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 102: کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: پلاسٹک کی کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ اگر اسے پہن کر نماز پڑھنے سے توجہ بٹے گی جو خشوع میں رکاوٹ ہے تو پھر تسبیح پہن کر نماز پڑھنے سے بچنا چاہئے۔

یہاں ایک بات عرض کرتا چلوں کہ شخصیات مثلاً امام اور علماء وغیرہ کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز نہ پڑھیں کیونکہ عوام ان کی دیکھا دیکھی یہ کام شروع کر دیں گے۔

چوری کی بجلی سے چراغاں کرنا کیسا؟

سوال نمبر 103: چوری کی بجلی سے چراغاں کرنا کیسا؟

جواب: چوری کی بجلی سے گلیاں اور روڈ وغیرہ سجانا، چراغاں کرنا ناجائز و حرام ہے۔ عید میلاد کی خوشی میں کنڈے کے ذریعے بجلی چوری کر کے چراغاں نہیں کرنا چاہئے بلکہ قانونی طور پر بجلی فراہم کرنے والے ادارے کو بل ادا کر کے چراغاں کرنا چاہئے۔ صرف عید میلاد ہی نہیں بلکہ کسی اور موقع مثلا شادی کی تقریبات یا فیکٹری، کارخانہ، دکان اور گھر وغیرہ کے لیے بجلی چوری کرنا بھی ناجائز و حرام ہے۔ جس نے کبھی ایسا کام کرلیا ہے تو وہ توبہ بھی

کرے اور جتنی بجلی چوری کی ہے، حساب لگا کر متعلقہ ادارے کو اتنا بل ادا کرے۔

دف پر نعت پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 104: دف والی نعتیں پڑھنا اور سننا کیسا ہے؟

(سائل: رفیق، گارڈن کراچی)

جواب: نعت شریف پڑھنا اور سننا باعث ثواب اور عشق رسول میں اضافے کا ایک سبب ہے لیکن نعت شریف کے بھی کچھ آداب ہیں۔ اس میں شریعت کی پاسداری لازم ہے لہٰذا دف اگر جھانج کے ساتھ ہو تو اس کا بجانا مطلقاً ناجائز ہے۔ جھانج والی دف کے ساتھ نعت پڑھنا زیادہ ممنوع اور سخت گناہ ہے اور اگر دف کے ساتھ جھانج نہ ہو تو دف بجانے کی اجازت تین شرطوں کے ساتھ ہے۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہیئت تطرب (موسیقی کی طرز) پر نہ بجایا جائے یعنی قواعد موسیقی کی رعایت نہ کی جائے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ بجانے والے مرد نہ ہوں کہ ان کے لیے دف بجانا مطلقاً مکروہ ہے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ بجانے والی عزت دار بیبیاں نہ ہوں (لونڈیاں

ہوں) اور جو بچیاں وغیرہ بجائیں، وہ بھی غیر محل فتنہ (کم سن بچیاں ہوں بڑی نہ ہوں) میں نہ بجائیں تو جائز ہے۔

اور حدیث پاک میں جس دف کے بجانے کا ذکر ہے، وہ اسی انداز پر تھا مگر آج کل جو طریقہ رائج ہے اس میں دف بجانے کی مکمل شرائط نہیں پائی جاتیں، تو ایسا دف بجانا اور اس کے ساتھ نعت پڑھنا جائز نہیں۔

(فتویٰ، دارالافتاء اہلسنت مفتی محمد نوید چشتی)

مسجد کے چندے سے چراغاں کرنا کیسا؟

سوال نمبر 105: مسجد کے چندے سے مسجد میں متبرک راتوں عید میلاد، شب برأت، شب معراج، شب قدر اور گیارہویں شریف پر چراغاں کے لیے لائٹیں خرید سکتے ہیں یا نہیں؟ (سائل: محمد شکیل، نیو کراچی)

جواب: مسجد کا چندہ مسجد کے مصارف معہودہ یعنی عمومی اخراجات جو مسجد میں کئے جاتے ہیں، کے لیے دیا جاتا ہے مثلاً تعمیرات، یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی، امام و موذن، خادمین کے وظائف اور صفائی ستھرائی میں ہونے والے اخراجات وغیرہ۔

اسی چندے سے مسجد کے چراغاں کرنے کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر چندہ دینے والوں کی صراحتاً یا دلالتاً اجازت ہو تو کر سکتے ہیں ورنہ نہیں۔

صراحت سے مراد یہ ہے کہ چندہ لیتے وقت کہہ دیا کہ ہم آپ کے چندے سے متبرک راتوں پر روشنی بھی کریں گے اور اس نے اجازت دے دی ہو جبکہ دلالت یہ ہے کہ چندہ دینے والوں کو معلوم ہو کہ اس مسجد پر متبرک راتوں میں چراغاں ہوتا ہے اور اس میں مسجد کا ہی چندہ استعمال کیا جاتا ہے

سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ مسجد کمیٹی الگ سے متبرک راتوں پر چراغاں کرنے کے لیے مخیر حضرات سے چندہ لے لیں یا کسی مخیر سے کہیں وہ لائٹیں خرید کر مسجد کو دے دیں۔

بطخ کھانا کیسا؟

سوال نمبر 106: کیا بطخ کا کھانا حلال ہے؟

جواب: جی ہاں! بطخ کا کھانا حلال ہے (تفسیرات احمدیہ، صفحہ نمبر 405) اور اسے بھی بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کیا جائے گا۔

مدینہ یا اجمیر کی انگوٹھی، چھلے یا کڑے پہننا کیسا؟

سوال نمبر 107: مدینہ شریف یا اجمیر شریف کی انگوٹھی، چھلے یا کڑے وغیرہ پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (سائل: عبداللہ، نیو کراچی)

جواب: مردوں کو صرف ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن چاندی کی ایک ہی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ ایک سے زیادہ نہ پہنے اور اس ایک انگوٹھی میں بھی

نگینہ ایک ہی ہو۔ ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں۔ بغیر نگینے کی بھی مت پہنیے۔ نگینے کے وزن کی کوئی قید نہیں، چاندی کا چھلہ یا چاندی کے بیان کردہ وزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی، چھلہ (کڑا) مرد نہیں پہن سکتا۔

پیتل، اسٹیل، تانبا اور دیگر دھات کی انگوٹھی، چھلہ یا کڑا، چاہے وہ مدینے، اجمیر، بغداد یا شاہ عقیق کا ہو، پہننا ناجائز ہے۔ ان معاملات میں مدینے والے آقا و مولا ﷺ کی شریعت کے احکام دیکھے جائیں گے۔

پرائز بانڈز کی خرید و فروخت:

سوال نمبر 108: پرائز بانڈز کی خرید و فروخت اور اس پر انعام لینا کیسا ہے؟ مزید یہ کہ حال ہی میں حکومت پاکستان نے جو چالیس ہزار والے پریمیم بانڈز جاری کئے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ (سائل: شاکر، چونا بھٹی کراچی)

جواب: پرائز بانڈز کا خریدنا، بیچنا جائز اور اس پر ملنے والا انعام حلال ہے۔ البتہ پاکستانی حکومت نے حال ہی میں جو چالیس ہزار والے پریمیم بانڈز جاری کئے ہیں، یہ سودی بانڈز ہیں۔ ان کی خرید و فروخت کرنا اور ان پر ملنے والا نفع لینا ناجائز و حرام ہے۔

بچوں کا گڑیا، بھالو وغیرہ سے کھیلنا کیسا؟

سوال نمبر 109: کیا بچوں کا گڑیا، بھالو وغیرہ سے کھیلنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! بچوں کا گڑیا، بھالو وغیرہ سے کھیلنا جائز ہے مگر انہیں تعظیم کی جگہ جیسے الماری یا شوکیس یا مچان وغیرہ پر سجا کر رکھنا ناجائز ہے کہ گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔ بس یہ کھیلنے کے واسطے الٹ پلٹ اور بے ترتیب ٹھوکروں میں ہی پڑے ہوں۔ باقی گلدستے اور خوبصورت قدرتی مناظر کی تصاویر جس میں جاندار کی کوئی شکل نہ ہو، سجانا، لٹکانا جائز ہے۔

کرنسی کی خرید و فروخت کرنا کیسا؟

سوال نمبر 110: بس اسٹاپ پر جو لوگ کھلے پیسے دیتے ہیں، وہ سو روپے کے نوٹ لے کر نوے روپے کے سکے دیتے ہیں کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟ کہیں یہ سود تو نہیں ہے؟ (سائل: اویس، ناظم آباد کراچی)

جواب: سو روپے کے نوٹ لے کر نوے روپے کے سکّے دیئے جائیں، چاہے یہ لین دین دونوں طرف سے نقد ہو یا ایک طرف سے ادھار اور ایک طرف سے نقد ہو، یہ دونوں صورتیں جائز ہیں۔ اس میں سود نہیں ہے، کیونکہ جب سو روپے کے نوٹ کے بدلے میں نوے روپے کے سکّے دیئے جائیں تو اس میں نہ تو جنس ایک ہے اور نہ ہی قدر پائی جارہی ہے تو کمی بیشی اور ادھار دونوں جائز ہوئے جیسا کہ درمختار ساتویں جلد صفحہ نمبر 422 پر ہے۔ اگر قدر و جنس دونوں نہ ہوں تو کمی بیشی اور ادھار دونوں جائز ہیں۔

علت کے نہ پائے جانے کی وجہ سے، تو بیع اپنی اصل اباحت پر باقی رہے گی۔

لیکن یہ ذہن میں رہے کہ یہ حکم نوٹ کے بدلے سکوں کا تھا کہ اس میں ایک طرف سے ادھار جائز ہے۔ اگر سو روپے کے نوٹ کے بدلے نوے روپے کے نوٹ دیے جائیں تو یہ اس وقت جائز ہوگا جب دونوں طرف سے نقد ہو، کسی طرف سے ادھار نہ ہو۔ اگر کسی ایک طرف سے بھی ادھار ہوگا تو یہ جائز نہ ہوگا کیونکہ اس میں جنس ایک ہے لیکن قدر نہیں پائی جا رہی تو اس صورت میں اگرچہ کمی بیشی جائز ہے لیکن ادھار جائز نہیں ہے جیسا کہ درمختار ساتویں جلد صفحہ نمبر 422 پر ہے۔ اگر قدر و جنس میں سے کوئی ایک چیز پائی جائے یعنی صرف قدر پائی جائے یا صرف جنس پائی جائے تو اب کمی بیشی جائز ہے اور ادھار حرام ہے۔

کی بورڈ اور ٹچ موبائل پر قرآنی آیات بے وضو لکھنا:

سوال نمبر 111: بغیر وضو کمپیوٹر کی بورڈ کے ذریعے قرآن پاک لکھ سکتے ہیں؟ نیز سادہ اور ٹچ اسکرین موبائل کی پیڈ کے ذریعے ٹیکسٹ میسج یا پوسٹ پر قرآنی آیات لکھی جا سکتی ہیں؟ (سائل: محمد شعیب، چونا بھٹی کراچی)

جواب: بے وضو کمپیوٹر اسکرین پر کمپیوٹر کی بورڈ کے ذریعے قرآن مجید

لکھنا جائز ہے نیز موبائل فون میں ٹیکسٹ میسج میں قرآنی آیات موبائل کی پیڈ استعمال کرتے ہوئے لکھنا بھی جائز ہے کہ ان دونوں صورتوں میں قرآنی آیات لکھنے والے بے وضو شخص کا ہاتھ یا اس کے جسم کا کوئی حصہ مس یعنی ٹچ نہیں ہوتا۔

جانداروں کی شکل والے کھلونوں کی خرید وفروخت:

سوال نمبر 112: آج کل مارکیٹ میں بچوں کے لیے مختلف جانوروں کی شکلوں کے کھلونے ملتے ہیں جو کہ پلاسٹک، لوہے اور پیتل سے بنے ہوتے ہیں۔ کیا بچوں کے لیے یہ کھلونے خریدنا اور بچوں کا ان سے کھیلنا جائز ہے؟

جواب: مختلف جانوروں کی شکلوں کے کھلونے خریدنا، بیچنا اور بچوں کا ان سے کھیلنا جائز ہے، لیکن ایک بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ میوزک والے کھلونے نہ خریدے جائیں کیونکہ میوزک ایک قسم کی نحوست ہے۔

درزی سے گاہک سوٹ لینے نہ آئے تو کیا کریں؟

سوال نمبر 113: میری درزی کی دکان ہے۔ بعض اوقات ہمیں گاہک سوٹ سلائی کروانے کے لیے دے کر چلے جاتے ہیں۔ پھر واپس لینے نہیں آتے اور اس طرح دو دو، تین تین سال گزر جاتے ہیں۔ ہمارے لیے

شریعت کا کیا حکم ہے جبکہ اس میں ہماری محنت اور اخراجات بھی شامل ہوجاتے ہیں؟

جواب: پوچھی گئی صورت میں آپ اجیر مشترک ہیں (اجیر مشترک وہ ہے جس کے لئے کسی وقت خاص میں ایک ہی شخص کا کام کرنا ضروری نہ ہو۔ اس وقت میں دوسرے کا بھی کام کرسکتا ہو، جیسے دھوبی، خیاط، (درزی) (بہار شریعت، حصہ 14، ج 3، ص 155) اور اجیر مشترک کے پاس جو لوگ کام لے کر آتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت امانت اور ودعیت کی ہے جس کا حکم یہ ہے کہ جب تک اس چیز کا مالک نہیں آتا، اس کی حفاظت کریں۔ اسے بیچنے یا صدقہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ نیز اسے اپنی اجرت میں شمار کرنا بھی آپ کے لیے جائز نہیں کیونکہ اجرت کے مستحق ہونے کے لیے اس چیز کا مالک کو سپرد کرنا ضروری ہے تو جب تک مالک نہ آجائے اور وہ چیز اسے دے نہ دیں، کچھ وصول نہیں کرسکتے۔ اس معاملے میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آنے والے گاہک سے اس کا ایڈریس اور فون نمبر ضرور معلوم کرلیا کریں تاکہ وقت ضرورت رابطہ کیا جاسکے۔

موبائل کمپنی سے ایڈوانس بیلنس حاصل کرنا کیسا؟

سوال نمبر 114: موبائل کمپنیاں مختلف قسم کے پیکیجز دیتی رہتی ہیں

تا کہ لوگ ان کی طرف مائل ہوں۔ان ہی میں سے ایک پیکیج لون کا بھی ہے۔اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ کے پاس بیلنس ختم ہو گیا ہے، تو کمپنی یہ آفر کرتی ہے کہ آپ لون لے لیں پھر جب آپ موبائل میں بیلنس ڈلوائیں گے تو ہم نے جتنے دیئے ہیں، وہ اور اتنے اوپر مزید کاٹ لیں گے اور یہ بات کسٹمر کو معلوم ہوتی ہے اور کسٹمر راضی ہو کر لون لیتا ہے۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس میں زیادہ پیسے کاٹنا شرعاً جائز ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ سود ہے۔کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: مذکورہ معاملہ ہرگز سود نہیں بلکہ ایک جائز طریقہ ہے کیونکہ یہ اجارہ ہے، قرض نہیں کہ یہاں کمپنی سے پیسے وصول نہیں کئے جارہے بلکہ اس کی سروس استعمال کی جارہی ہے۔عمومی طور پر کمپنی پہلے پیسے لے لیتی ہے اور پھر سروس فراہم کرتی ہے جبکہ پوچھی گئی صورت میں کمپنی پہلے سروس فراہم کر رہی ہے اور پھر پیسے وصول کر رہی ہے اور یہ دونوں طریقے جائز ہیں یعنی منفعت فراہم کرنے سے پہلے عوض لے لینا بھی درست ہے اور منفعت فراہم کرنے کے بعد عوض لینا یہ بھی درست ہے۔

اگرچہ پہلی صورت میں عوض کم وصول کیا جارہا ہے اور دوسری صورت میں عوض زیادہ لیا جارہا ہے اور کمپنی کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ پیشگی سروس عام ریٹ سے ہٹ کر کچھ زیادہ قیمت پر فراہم کرے جیسے نقد و ادھار

کی قیمتوں میں فرق کرنا جائز ہوتا ہے، نیز صارف کو بھی یہ بات معلوم ہے کہ بعد میں ادائیگی کی صورت میں یہ سروس مجھے عام قیمت سے ہٹ کر کچھ زیادہ قیمت پر فراہم کی جائے گی اور وہ اس بات پر راضی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس سہولت کو لون کا نام نہ دیا جائے کیونکہ اس سے یہ شبہ لاحق ہوتا ہے کہ کمپنی قرض دے کر اس پر نفع وصول کر رہی ہے اور بعض لوگوں نے اسے سود سمجھ بھی لیا حالانکہ اس کو سود سمجھنا غلط ہے کیونکہ کمپنی یہاں پیسے نہیں بلکہ سروس دے رہی ہے۔

درمختار مع ردالمحتار جلد 9 صفحہ نمبر 32 پر نقل ہے کہ تنویر الابصار میں ہے کہ کسی شے کے نفع کا عوض کے بدلے مالک بنا دینا اجارہ ہے۔

ہدایہ تیسری جلد صفحہ نمبر 297 پر ہے۔ تین میں سے ایک صورت کے پائے جانے سے مؤجر اجرت کا مستحق ہوگا۔ پہلے دینے کی شرط کر لے، یا بغیر شرط کے پہلے اجرت وصول کر لے یا مستاجر، اجارہ پر لی گئی چیز سے فائدہ اٹھا لے۔

فتح القدیر جلد 6 صفحہ نمبر 81 پر امام کمال الدین ابن ہمام علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نقد کی صورت میں ثمن ایک ہزار ہونا اور ادھار کی صورت میں دو ہزار ہونا سود کی حکم میں نہیں۔

(دارالافتاء اہلسنت، مفتی محمد علی اصغر قادری)

اپنی گاڑیوں کو سجانا کیسا ہے؟

سوال نمبر 115: آج کل بہت سے لوگ اپنی گاڑیوں (موٹر سائیکل، رکشہ، کار اور بس وغیرہ) کو سجاتے ہیں بلکہ دلہن بناتے نظر آتے ہیں تو کیا گاڑیوں کو اس طرح سجانے کے لیے پیسہ خرچ کرنا اسراف نہیں؟

جواب: اپنی گاڑیوں (موٹر سائیکل، رکشہ، کار اور بس وغیرہ) کو سجانے اور چمکانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ نیت اچھی ہو۔ لوگ اپنے گھروں، دکانوں اور خصوصاً ڈرائینگ روم کو سجاتے ہیں۔ ہاں! اگر لوگوں کو نیچا دکھانے اور اپنی واہ واہ کروانے کی نیت سے ہو تو اس صورت میں فخر و ریا کی وجہ سے منع ہے۔ اسی طرح سجاوٹ میں کسی جاندار کی تصاویر آویزاں کی جائیں تو یہ زینت حرام ہے لہٰذا جاندار کی تصاویر سے بچ کر اچھی نیت سے زیب و زینت کا اہتمام کیا جائے۔

ننگے سر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 116: ننگے سر نماز پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(سائل: وجاہت، نارتھ کراچی)

جواب: موجودہ دور میں ایسا لگتا ہے کہ ننگے سر نماز پڑھنے کو فیشن بنا لیا گیا ہے حالانکہ پہلے کے لوگ ٹوپی اور عمامہ کو اپنے لباس کا حصہ سمجھتے تھے۔

نماز کے علاوہ بھی ٹوپی اور عمامہ پہنے ہوتے تھے۔ بہر حال ننگے سر نماز پڑھنے کی چند صورتیں بہار شریعت جلد اول صفحہ نمبر 631 پر بیان کی گئی ہیں۔ سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی پہننا بوجھ معلوم ہوتا ہو یا گرمی معلوم ہوتی ہو تو مکروہ تنزیہی (ناپسندیدہ) ہے اور اگر تحقیر نماز مقصود مثلاً نماز کو اہم چیز نہ سمجھنا (اور یوں تصور کرنا کہ بھئی! نماز ہی تو پڑھنی ہے تو یہ کفر ہے (اس لیے کہ اس نے نماز جیسے عظیم الشان فرض کو اہمیت نہ دی اور اگر خشوع وخضوع (نماز میں دل لگنے) کے لیے سر برہنہ (ننگے سر) پڑھی تو مستحب ہے۔

نابالغ بچوں کا ایصال ثواب کرنا کیسا؟

سوال نمبر 117: کیا نابالغ بچے اپنی نیکیاں بڑوں کو دے سکتے ہیں اور ایصال ثواب کر سکتے ہیں؟

جواب: نابالغ بچے اور بچیاں اپنی نیکیاں بڑوں کو دے سکتے ہیں یعنی ایصال ثواب کر سکتے ہیں اور جس کو بھی یہ ایصال ثواب کریں گے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اسے ثواب پہنچے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ ان نابالغ بچوں اور بچیوں کی نیکیاں قبول ہوتی ہیں اور گناہ شمار نہیں کیے جاتے۔

حاجی کا خود ہی اپنا حلق کروانا کیسا؟

سوال نمبر 118: کیا حاجی اپنا حلق خود کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! جب احرام سے باہر نکلنے کا وقت آ جائے تو حاجی خود ہی اپنا حلق کر سکتا ہے۔

مال بیچنے کا وعدہ کر کے نہ بیچنا

سوال نمبر 119: زید نے بکر سے یہ بات کہی کہ میں یہ چیز آپ کو اتنے روپے میں دے دوں گا لیکن ابھی کوئی ایڈوانس نہیں لیا اور نہ ہی بکر نے وہ چیز ابھی لی لیکن دوسرے دن بکر جب روپے لے کر پہنچ گیا تو زید نے کہا کہ میں بیچنا نہیں چاہتا تو کیا زید کا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: میں آپ کو یہ چیز اتنے میں دوں گا، یہ وعدۂ بیع ہے۔ بیع نہیں ہے۔ اصل دارومدار جملہ کے استعمال اور عرف کا ہے۔ عرف عام میں ان جملوں سے سودا کرنا مراد نہ لیا جاتا ہو تو یہ صرف وعدہ کے ہی الفاظ ہیں اور صرف وعدہ کر لینے سے سودا طے نہیں ہو جاتا۔ سودا طے کرنے کے لیے ایسے الفاظ بولنا ضروری ہے جس سے حتمی ڈیل سمجھی جاتی ہو، جیسے خریدار کہے: میں نے اتنے میں خریدی اور سامنے والا کہے: ٹھیک ہے یا بیچنے والا کہے: اتنے میں سودا طے ہوا۔ خریدار کہے: مجھے منظور ہے یا ٹھیک ہے۔ یونہی کچھ افعال بھی ایسے ہوتے ہیں جس سے سودا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت کو بیع تعاطی (ایسی بیع جس میں ایجاب وقبول کے بغیر چیز لے لیتے ہیں اور قیمت دے

دیتے ہیں۔ ایسی بیع کو بیع تعاطی کہتے ہیں) کہتے ہیں جیسے کوئی آواز لگا رہا ہے: ہر مال اتنے کا، خریدار نے پیسے رکھے، فروخت کنندہ نے چیز خریدار کے حوالے کردی۔ سودا ہوجائے گا۔

خلاصہ کلام یہ کہ سودا ہونے اور وعدہ ہونے میں فرق ہے چونکہ صورت مسئولہ میں بھی بکر نے اس سے وعدہ ہی لیا تھا لہٰذا زید اپنی چیز کو بیع (فروخت) کرنے سے منع کا اختیار رکھتا ہے، ہاں وعدہ کو پورا کرنا مکارم اخلاق (اچھے اخلاق میں سے) ہے مگر اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے جو لفظ محض استقبال کے معنی میں ہوتا ہے جیسے کہ اس کے ساتھ سین اور سوف ملا ہوتو یا امر کے صیغہ کے ساتھ (ہوتو) بیع منعقد نہیں ہوتی (فتاویٰ عالمگیری، جلد 3، صفحہ نمبر 4)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت جلد دوم صفحہ نمبر 618 پر فرماتے ہیں: مستقبل کے صیغہ سے بیع نہیں ہوسکتی۔ دونوں کے لفظ مستقبل کے ہوں یا ایک کا مثلاً خریدوں گا، بیچوں گا، کہ مستقبل کا لفظ آئندہ عقد صادر کرنے کے ارادہ پر دلالت کرتا ہے، فی الحال عقد کا اثبات نہیں کرتا۔

فتاویٰ عالمگیری میں جلد 4 صفحہ نمبر 427 پر نقل ہے۔ اگر وعدہ پورا کرے تو بہتر ہے، ورنہ وعدوں کو پورا کرنا اس پر لازم نہیں۔

سامان لینے کے بعد ریٹ کا تعین کرنا کیسا؟

سوال نمبر 120: ایک شخص ہر ماہ ایک دکان سے راشن لیتا ہے، اس طرح کہ ہر ماہ اس دکان دار کو اشیاء کی لسٹ دے دیتا ہے اور دکاندار تین چار دن بعد سامان اس کے گھر پہنچا دیتا ہے اور لسٹ میں ہر چیز کا ریٹ اور کل رقم لکھ کر دے دیتا ہے اور وہ شخص اسے رقم ادا کر دیتا ہے۔ کیا یہ خرید وفروخت جائز ہوئی؟

جواب: پوچھی گئی صورت بیع تعاطی کی ہے جس میں ایجاب وقبول لفظوں کے بجائے قیمت اور سودے کے لین دین کے وقت پایا جا رہا ہے اور ایسی حالت میں کہ خریدنے والے کو ہر چیز کے ریٹ کا بھی علم ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں۔ یہ صورت تو نہایت ہی نفیس اور فقہی پیچیدگیوں سے پاک ہے۔ البتہ اسی سے ذرا مختلف جو کہ عام طور پر لوگ کرتے ہیں کہ پہلے پورا مہینہ مثلاً سودا لیتے رہے پھر اس کا حساب اور ریٹ کا تعین کیا، اس پر فقہائے کرام نے بہت ہی زیادہ کلام کیا ہے اور بالآخر اسے بھی جائز ہی کہا ہے چنانچہ ''درمختار'' میں ہے: انسان جو چیزیں دکانداروں سے لے آتے ہیں اور انہیں استعمال کرنے کے بعد ان کی قیمت کا حساب کرتے ہیں، تو یہ استحسان کے طور پر جائز ہے۔

(درمختار، جلد 7، صفحہ نمبر 28)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت جلد دوم صفحہ نمبر 624 پر فرماتے ہیں۔ دکانداروں کے یہاں سے خرچ کے لئے چیزیں منگوالی جاتی ہیں اور خرچ کر ڈالنے کے بعد ثمن (یعنی چیزوں کی قیمت) کا حساب ہوتا ہے، ایسا کرنا استحساناً جائز ہے۔

ردّی کاغذات کی خرید وفروخت کرنا کیسا؟

سوال نمبر 121: اردو یا کسی اور زبان میں لکھے ہوئے کاغذ یا اخبارات کسی دکاندار کے ہاتھ خرید وفروخت کرنا اور اس سے منافع حاصل کرنا کیسا ہے؟ (سائل: عمران، جمشید روڈ کراچی)

جواب: ردی کاغذات یا اخبارات کی وہ مقدار جو عرفاً مال سمجھی جاتی ہو، اس کی خرید وفروخت جائز ہے اور اس پر ملنے والا منافع بھی جائز ہے۔

البتہ دو باتیں پیش نظر رہیں:

1۔ اگر ان میں آیات واحادیث یا اسمائے معظّمہ (یعنی اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام علیہم السلام اور فرشتوں وغیرہ کے نام) یا مسائل شرع ہوں تو ان کو دکانداروں کے ہاتھوں بیچنے کی اجازت نہیں۔

2۔ اگر ان کاغذات میں یہ مقدس تحریرات نہ ہوں یا ان کو علیحدہ کرلیا

گیا ہو، تو اب بیچنے میں حرج نہیں، چنانچہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 23 صفحہ نمبر 400 پر اسی قسم کے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں جبکہ ان میں آیت یا حدیث یا اسمائے معظّمہ یا مسائل فقہ ہوں تو (بیچنا) جائز نہیں، ورنہ حرج نہیں۔ ان اوراق کو دیکھ کر اشیائے مذکورہ ان میں سے علیحدہ کرلیں پھر بیچ سکتے ہیں۔

عالمگیری میں ہے: کسی چیز کو کسی ایسے کاغذ میں لپیٹنا کہ جس میں علم فقہ کے مسائل لکھے ہوں، جائز نہیں اور کلام میں بہتر یہ ہے کہ ایسا نہ کیا جائے البتہ علم طب کی کتابوں میں ایسا کرنا جائز ہے اور اگر اس میں اللہ تعالیٰ کا مقدس نام یا حضور علیہ السلام کا اسم گرامی تحریر ہو تو اسے مٹا دینا جائز ہے تاکہ اس میں کوئی چیز لپیٹی جاسکے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ بخوبی جانتا ہے۔

اسکائپ پر ہونے والا نکاح:

سوال نمبر 122: اسکائپ پر ہونے والے نکاح کا شرعی حکم کیا ہے؟ کیا یہ نکاح منعقد ہو جاتا ہے؟

جواب: اولاً یہ یاد رہے کہ یہ ایک ایسی ایپلی کیشن ہے جس کے ذریعے دو یا دو سے زائد لوگ آپس میں بات بھی کرسکتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکتے ہیں یعنی ویڈیو کالنگ کرسکتے ہیں۔ اگرچہ ان دونوں اشخاص کے

مابین کتنا ہی فاصلہ کیوں نہ ہو لیکن نکاح والا جہاں تک معاملہ ہے تو اس پر ہونے والا نکاح شرعاً منعقد نہیں ہوتا کیونکہ نکاح کے شرائط میں سے یہ ہے کہ ایجاب وقبول ایک مجلس میں ہو، جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری کتاب النکاح باب شرائط النکاح جلد اول صفحہ نمبر 269 پر ہے، نکاح میں سے یہ ہے کہ ایجاب وقبول مجلس واحد میں ہو چنانچہ اگر عاقدین میں سے کوئی ایک موجود نہ ہو تو نکاح منعقد نہ ہوگا۔

ایک مجلس کا مطلب یہ ہے کہ عاقدین ایک جگہ موجود ہوں اور کوئی ایسا کام نہ کریں جو تعریف مجلس پر دال ہو، جو اس صورت میں نہیں کہ اسکائپ پر عاقدین الگ الگ جگہ موجود ہوتے ہیں چنانچہ نکاح منعقد نہ ہوگا۔

البتہ اس کی ایک صورت یہ نکل سکتی ہے کہ لڑکی یہاں سے مثلاً پاکستان سے باہر اسکائپ پر کسی کو اپنا وکیل بنادے کہ آپ میرا نکاح اتنے مہر کے عوض فلاں بن فلاں سے کردو اور پھر وہ وکیل دو گواہوں کی موجودگی مذکورہ شخص سے اس کا نکاح کردے تو یہ جائز صورت ہے اور اس صورت میں نکاح شرعاً منعقد ہوجائے گا۔

ایام میں زوجہ کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کیسا؟

سوال نمبر 123: کچھ لوگ خواتین کے ساتھ دوران ایام کھانے پینے کو شرعاً غلط قرار دیتے ہیں۔ کیا ان کا یہ موقف درست ہے؟

(سائل: محمد نصیر لیاری کراچی)

جواب: ایسے مردوں کا یہ عمل شریعت کے مخالف ہے۔ از روئے شریعت حائضہ کے ساتھ بیٹھ کر کھانا، یا اس کا بچا ہوا کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالے سے ابوداؤد شریف کی حدیث پاک ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

حدیث شریف = سنن ابوداؤد کتاب الطہارہ میں حدیث پاک نقل ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں گوشت کے حصے کو کھاتی، اس حال میں کہ میں حائض ہوتی پھر وہ گوشت کا ٹکڑا سرور کونین ﷺ کی خدمت میں پیش کرتی تو آپ ﷺ وہیں سے تناول فرماتے جہاں سے میں نے کھایا تھا اور میں مشروب پیتی پھر بارگاہ رسالت ﷺ میں پیش کرتی تو آپ ﷺ وہیں سے نوش فرماتے جہاں سے میں نے پیا تھا۔

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ ایام میں عورت کے ساتھ بیٹھ کر کھانا پینا یا اس کا بچا ہوا کھانا پینا بالکل جائز ہے جو لوگ اس کو غلط کہتے ہیں، وہ اسلامی تعلیمات سے روشناس نہیں ہیں۔

صفائی کے لیے پرندوں کے گھونسلے ختم کرنا کیسا؟

سوال نمبر 124: بعض اوقات گھر یا دکان وغیرہ میں پرندے گھونسلے

بنالیتے ہیں۔صفائی کے لیےان کے گونسلےختم کرنا کیسا ہے؟

(سائل:محمد نصیر'لیاری کراچی)

جواب: صفائی کے لیے پرندوں کے گھونسلے ہٹائے جاسکتے ہیں، البتہ اگرگھونسلے میں چھوٹے چھوٹے بچے ہوں تو اتنا انتظار کرلیں کہ بچے بڑے ہوکراڑ جائیں پھراس کے بعد صفائی کی جائے۔

فجر کی اذان میں اضافی کلمہ بھول جائے تو کیا کریں؟

سوال نمبر 125: اگر کوئی فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ '' کہنا بھول گیا تو اذان ہوجائے گی یا دوبارہ دینی ہوگی؟

جواب: فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ '' کہنا مستحب ہے۔ اگر کوئی یہ کلمات بھول جائے تو اذان ہوجائے گی، دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

عورتوں کا مزارات پر جانا کیسا؟

سوال نمبر 126: کیا عورتوں کا مزاروں پر جانا جائز ہے؟

(سائل:عبداللہ'چونا بھٹی کراچی)

جواب: اس سوال کا سنیوں کے امام مولانا شاہ احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اپنے ملفوظات شریف کے صفحہ نمبر 240 (مطبوعہ رضوی

کتاب گھر دہلی ہند) پر یوں جواب دیتے ہیں۔ آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں، غنیۃ میں ہے، یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزاروں پر جانا جائز ہے یا نہیں؟ بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی جانب سے۔ جس وقت وہ گھر سے ارادہ کرتی ہے، لعنت شروع ہوجاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے، ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضۂ رسول ﷺ کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔ وہاں کی حاضری البتہ سنت جلیلہ عظیمہ قریب بواجبات ہے (یعنی واجب کے قریب ہے) اور قرآن عظیم نے اسے مغفرت کا ذریعہ بتایا۔

عاق کی شرعی حیثیت نیز باپ کی حیاتی میں اولاد ملکیت کی وارث ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر 127: عاق کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا باپ کی حیاتی میں اس کی اولاد اس کی ملکیت کی وارث ہوسکتی ہے؟

(سائل: راشد، جامع کلاتھ کراچی)

جواب: باپ کے اولاد کو عاق کرنے سے اولاد وراثت سے محروم نہ ہوگی، اولاد اگر نافرمان ہے تو وہ گناہ کبیرہ کی مرتکب ضرور ہے مگر والدین کو یہ حق نہیں کہ وہ اپنی اولاد کو جائیداد سے عاق کردیں۔

البتہ اگر اولاد میں سے کوئی واقعی فاسق و نافرمان ہے اور والد اسے میراث سے محروم کرنا چاہے تو اس کا طریقہ بحر الرائق ساتویں جلد صفحہ نمبر 288 مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی میں یہ بتایا گیا ہے کہ والد اپنی زندگی میں موت سے پہلے پہلے اپنی جائیداد کا کسی کو مالک بنا دے یا مصارف خیر میں وقف کر کے مکمل قبضہ دلا کر اپنی ملک سے خارج کر دے۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ باپ کی حیاتی میں اس کی اولاد اس کی ملکیت کی وارث نہیں ہو سکتی لہذا جائیداد بٹورنے کے لیے نالائق اولاد کا والد پر کیس کرنا شرعاً ناجائز ہے نیز واضح رہے کہ وراثت کی تقسیم مرنے کے بعد ہے اور وہ بھی شریعت کے مطابق ہوگی۔

مہرِ فاطمی کیا ہے؟

سوال نمبر 128: مہرِ فاطمی کیا ہے؟ موجودہ زمانے میں اس کی مالیت سونے یا چاندی یا سکہ رائج الوقت کی صورت میں کتنی ہے؟ مہرِ فاطمی کی ادائیگی کی صورت کیا ہوگی؟ (سائل: سید محمود، جمشید روڈ کراچی)

جواب: حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کے مہر اقدس کو مہر فاطمی کہا جاتا ہے، اس کے بارے میں جس روایت پر علماء نے جزم فرمایا، وہ یہ کہ اصل مہر جس پر عقد واقع ہو، چار سو مثقال چاندی تھی (مرقات

شرح مشکوٰۃ)

ابن عساکر وغیرہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی جو روایت نقل فرمائی، اس میں خطبۂ رسول ﷺ کا یہ حصہ بھی منقول ہے: ''بے شک رب تعالیٰ نے فاطمہ کا نکاح علی ابن ابی طالب سے کرنے کا مجھے حکم دیا ہے تو آپ لوگ گواہ رہیں کہ میں نے چار سو مثقال چاندی سے علی سے فاطمہ کی شادی کردی، اگر علی اس سے راضی ہوں۔ ایک مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے جس کا موجودہ وزن چار گرام تین سو چوہتر ملی گرام (374.4) ہے۔ چار سو ل مثقال چاندی (مہرِ فاطمی) کا موجودہ وزن 1749.600 چاندی ہے۔

گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کریں؟

سوال نمبر 129: گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: یہ اصول ذہن میں رکھئے کہ جس جانور کا جھوٹا پاک ہوتا ہے، اس کا پسینہ اور تھوک بھی پاک ہوتا ہے اور جس کا جھوٹا ناپاک ہوتا ہے۔ اس کا پسینہ بھی ناپاک ہوتا ہے۔ (بہار شریعت جلد اول، صفحہ نمبر 344)

گھوڑے کا جھوٹا پاک ہے تو اس کا پسینہ بھی پاک ہے۔ اگر یہ کپڑوں

پر لگ جائے تو ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

بے وضو سجدۂ شکر کرنا کیسا؟

سوال نمبر 130: اگر کوئی شخص بے وضو یا قبلہ کی تعین کئے بغیر یا زوال کے وقت میں سجدۂ شکر کرے تو کیا درست ہے؟ اور سجدۂ شکر کا صحیح طریقہ بھی بتادیں؟ (سائل: عبدالرزاق، رنچھوڑ لائن، کراچی)

جواب: سجدۂ تلاوت اور نماز کی طرح سجدۂ شکر میں بھی طہارت اور استقبالِ قبلہ (قبلہ رخ ہونا) شرط ہے لہٰذا طہارت یا قبلہ رو ہوئے بغیر سجدہ ادا نہیں ہوگا اور چونکہ یہ سجدہ واجب نہیں ہوتا بلکہ نفلی طور پر کیا جاتا ہے، اس لیے جن جن اوقات میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے، ان اوقات میں یہ سجدہ کرنا بھی مکروہ ہوگا۔

سجدۂ شکر کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی نعمت ملی، خوشی حاصل ہو یا کوئی مصیبت ٹلے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی نیت سے باطہارت قبلہ رخ کھڑے ہوں اور تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائیں، سجدے میں تسبیح وحمد وغیرہ کے الفاظ کہیں (الفاظ کچھ مخصوص نہیں ہیں، کوئی بھی ہو سکتے ہیں) اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھ جائیں۔ مختصر یہ کہ سجدۂ سہو کا جو طریقہ ہے وہی سجدۂ شکر کا بھی ہے۔ (عالمگیری جلد اول، صفحہ نمبر 136)

بچوں کو صف میں کہاں کھڑا کریں؟

سوال نمبر 131: بچوں کو مسجد کی صف میں کھڑا نہیں کیا جاتا۔ اس کا شرعی مسئلہ کیا ہے؟ (سائل: عبدالرحمٰن، چونا بھٹی کراچی)

جواب: وہ بچے جو عقل منداور نماز کی سمجھ بوجھ رکھتے ہوں، ایسے بچوں کے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ ان کی صف مردوں کی صف کے بعد علیحدہ سے بنائی جائے۔ ہاں اگر بچہ صرف ایک ہے تو اس کے لیے الگ سے صف بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ مردوں کی صف میں بھی کھڑا ہوسکتا ہے۔ چاہے صف کے درمیان میں کھڑا ہو یا کونے میں۔ دونوں میں کوئی حرج نہیں اور وہ بچے جو اتنے چھوٹے ہیں کہ ان کو نماز کی بھی سمجھ بوجھ نہیں تو ان کو صف میں کھڑا نہیں کرسکتے۔ چاہے ایک ہو یا زیادہ۔ کیونکہ ایسے بچوں کی نماز ہی معتبر نہیں اور صف میں جہاں ایسا بچہ کھڑا ہوگا گویا وہاں سے صف خالی رہے گی اور یہ شرعاً ممنوع ناجائز ہے۔

مرد کا زنانہ کپڑے، جوتے یا دیگر اشیاء استعمال کرنا کیسا؟

سوال نمبر 132: مرد کا عورت کے کپڑے، جوتے وغیرہ اشیاء کو استعمال کرنا کیسا ہے؟ اور اس میں محرم وغیر محرم اور عمر کا کوئی فرق ہوگا یا نہیں؟
(سائل: ناصر، کھارادر کراچی)

جواب: مرد خواہ محرم ہو یا غیر محرم، اسے زنانہ کپڑے، جوتے یا کوئی زنانہ چیز اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والوں پر حدیث شریف میں لعنت آئی ہے۔ پس جب علت مشابہت ہے تو محرم و غیر محرم ہر دو کے لیے ناجائز ہے کہ مشابہت دونوں صورتوں میں ہے۔ اسی طرح عمر کے جس حصے میں استعمال کیا جائے گا تو تشبہ پایا جائے گا لہذا بوڑھا استعمال کرے یا جوان، ہر دو صورت میں ناجائز ہے، حتیٰ کہ اگر چھوٹے بچے کو والدین وغیرہ پہنائیں گے تو یہ پہنانے والے گنہگار ہوں گے۔

گاہک کو کسی اور کے پاس بھیجنے پر کمیشن لینا:

سوال نمبر 133: میرا کام ویب ڈیزائننگ کا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم سے کوئی ویب سائٹ بنوانے کے لیے میل یا فون پر رابطہ کرتا ہے لیکن وقت نہ ہونے کی وجہ سے ہم اسے کسی اور کے پاس بھیج دیتے ہیں اور جس کے پاس ہم نے یہ گاہک ریفر کیا، اس سے کچھ نفع طے کر لیتے ہیں۔ کیا ایسی صورت میں ہمارا اس ویب سائٹ بنانے والے سے نفع لینا درست ہے؟

جواب: صورت مسئولہ میں فقط آپ کا اس کسٹمر کو دوسرے ویب ڈیزائنر کے پاس ریفر کرنے پر معاوضہ یا کمیشن لینا درست نہیں کیونکہ

دوسرے کے پاس بھیجنا کوئی ایسا کام نہیں جس پر معاوضہ لیا جائے، البتہ اگر آپ عرف کے مطابق کچھ محنت کریں، بھاگ دوڑ کریں، اپنا وقت صَرف کریں تو پھر آپ کے لیے کمیشن لینا درست ہو جائے گا۔ محض زبانی جمع خرچ کو فقہاء نے اس مسئلہ میں قابل معاوضہ کام میں شمار نہیں کیا۔

ایک مرتبہ دو پارٹیاں ملوانے پر بار بار کمیشن وصول کرنا

سوال نمبر 134: بروکر ایک پارٹی کو دوسری پارٹی سے ملوا دیتا ہے اور ان کے درمیان سودا مکمل ہو جاتا ہے اور بروکر اپنی بروکری لے لیتا ہے، لیکن بعد میں بھی جب کبھی یہ دونوں پارٹیاں آپس میں کوئی سودا کرتی ہیں تو کیا بروکر کو دوبارہ کمیشن دینا ہوگا؟ کیا اس دوسرے سودے پر کمیشن لینا بروکر کا حق ہے؟

جواب: صورت مسئولہ کے مطابق کام کروانے کے بعد جب بروکر اپنے طے شدہ کمیشن لے چکا تو آئندہ کے لیے دونوں پارٹیاں آزاد ہیں، چاہے خود کام کریں، چاہے کسی معتبر ضرورت کی بنیاد پر بروکر کے ذریعے کام کروائیں۔ اگر آئندہ بروکر ان دونوں پارٹیوں کے لیے کام نہیں کرتا تو وہ آئندہ کسی ایسے سودے پر معاوضہ کا مستحق نہیں ہوگا جو فریقین نے از خود کیا ہو۔

بروکر کا ایک مرتبہ فریقین کو ملوا کر ان کا سودا کروا کر یہ سمجھنا کہ میں نے دونوں پارٹیوں کو ملوایا ہے، لہذا اب تاحیات یا لمبے عرصہ تک مجھے گھر بیٹھے ہر مرتبہ ان کے از خود ہونے والے سودے کے بدلے کمیشن ملنا چاہیے۔ یہ بلاشبہ غیر شرعی معاملہ اور غلط سوچ ہے، نہ تو ایسی صورت میں بروکری کا تقاضا کرنا درست ہے اور نہ ہی اس صورت میں بروکری لینا بروکر کا حق ہے۔ بہت ساری مارکیٹوں میں یہ ناجائز طریقہ رائج ہے کہ ایک بار سودا کروانے کے بعد جب بھی وہ دونوں پارٹیاں باہم رضامندی سے کوئی سودا کریں تو بروکر اپنا کمیشن مانگتا ہے، یہ جائز نہیں۔

دو پارٹیوں کا درمیان سے بروکر کو ہٹا دینا

سوال نمبر 135: جائیداد کے لین دین میں جب بروکر دو پارٹیوں کو ملواتا ہے تو پارٹیاں بروکر پر یہ ظاہر کرتی ہیں کہ وہ اس سودے یا ریٹ وغیرہ سے متفق نہیں، لیکن بعد میں بروکر کو ہٹا کر خود سودا کر لیتی ہیں۔ ایسی صورت میں بروکر اپنی بروکری کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

جواب: صورت مسئلہ میں پارٹیوں کا بروکر کو درمیان سے ہٹانے کی دو صورتیں بن سکتی ہیں: ایک یہ کہ واقعتاً فی الحال ان کو یہ سودا یا ریٹ سمجھ نہ آئے ہوں، اس لیے انکار کیا ہو تو ایسی صورت میں اخلاقاً یہی زیادہ بہتر ہے

کہ دوبارہ اگر ذہن بنے، تب بھی بروکر کی خدمات کے ذریعے کام کیا جائے کہ اس نے جو محنت کی تھی، وہ ضائع نہ ہو اور اسے صلہ ملے اور یہاں بروکر کے کام کرنے کا مقصد اور گنجائش موجود ہے مثلاً کاغذات کا ٹرانسفر پیسوں کے لین دین کے معاملات اور کئی چیزیں ایسی ہیں جو بروکر کے ذریعے سے کروائی جاسکتی ہیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ اگر فریقین یا کوئی ایک فریق جان بوجھ کر وقتی طور پر بروکر کو ہٹانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے کہ مجھے یہ سودا، جائیداد یا ریٹ پسند نہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں تو اس میں دو گناہ تو ضرور پائے جارہے ہیں۔ اولا مسلمان کو ضرر پہنچانے کا کیونکہ بروکر نے جو محنت کی، اسے اس کی محنت کے باوجود کمیشن سے محروم کرنا ناحق ضرر (نقصان) ہے۔ دوسرا گناہ جھوٹ بولنے کا ہے کہ بروکر کو نکالنے کے لیے جو بھی خلاف واقع بات کہی جائے گی، وہ جھوٹ پر مشتمل ہوگی اور جھوٹ بولنا جائز نہیں۔

کیا عورت آرٹیفیشل پلکیں لگا سکتی ہیں؟

سوال نمبر 136: کیا عورت آرٹیفیشل پلکیں لگا سکتی ہیں یا نہیں؟

جواب: آرٹیفیشل (یعنی مصنوعی) پلکیں جہاں انسان اور خنزیر کے بالوں سے بنی ہوئی نہ ہوں، زینت کے طور پر عورتوں کا لگانا جائز ہے لیکن

وضو، غسل کرنے کے لیے ان پلکوں کا اتارنا ضروری ہوگا کیونکہ آرٹیفیشل
پلکیں گوند وغیرہ سے لگانے کے بعد اصلی پلکوں کے ساتھ چپکا دی جاتی ہیں
لہذا انہیں اتارے بغیر اصلی پلکوں کا دھونا ممکن نہیں جبکہ وضو، غسل میں اصلی
پلکوں کے ہر بال کا دھونا فرض ہے۔

نماز میں عورت کے بال نظر آرہے ہوں تو؟

سوال نمبر 137: نماز میں عورت کے بال نظر آرہے ہوں تو کیا عورت
کی نماز ہوجائے گی؟ (سائل: بنت اقبال، گارڈن کراچی)

جواب: عورت کے بال اعضائے ستر میں سے ہیں۔ عورت پر ان کا
پردہ فرض ہے اور اعضائے ستر میں سے کوئی عضو حالت نماز میں ظاہر ہو تو
نماز درست ہونے یا نہ ہونے میں اس کی چوتھائی کا اعتبار ہے۔ لہذا چوتھائی
سے کم بال کھلے ہوئے ہوں تو نماز ہوجائے گی اور اگر چوتھائی یا اس سے
زیادہ مقدار میں بال کھلے ہوئے ہیں یا چادر، دوپٹہ باریک ہونے کی وجہ
سے چوتھائی کی مقدار بالوں کی رنگت ظاہر ہورہی ہے تو اس بناء پر نماز نہ
ہونے کی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت یہ ہے کہ اگر عورت نے نماز ہی اس حالت میں شروع کی
کہ اس قدر بال کھلے ہوئے تھے یا ان کی رنگت ظاہر ہورہی تھی، تو نماز شروع

ہی نہیں ہوئی۔

دوسری صورت یہ ہے کہ اگر یہ حالت نماز شروع ہونے کے بعد پیدا ہوئی اور عورت نے اسی حالت میں کوئی رکن ادا کرلیا یا ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار (دیر) گزر گئی تو نماز فاسد ہوگئی اور اگر ایک رکن (تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے) کی مدت گزرنے سے پہلے ہی بال چھپالئے تو نماز ہوگئی۔

یاد رہے کہ یہ تفصیل چوتھائی کی مقدار بلا قصد (بغیر ارادہ کے) کھل جانے کی صورت میں ہے۔ اگر کوئی عورت قصداً (جان بوجھ کر) حالت نماز میں چوتھائی کی مقدار بال کھولے تو فوراً نماز فاسد ہوجائے گی۔ اگرچہ ایک رکن کی مقدار تاخیر نہ کی ہو۔

ایک اہم بات: عورت کے اعضائے ستر میں سر اور سر سے جو بال لٹک رہے ہوتے ہیں۔ یہ دو الگ الگ عضو کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سر کی تعریف یہ ہے کہ پیشانی سے اوپر جہاں سے عادتاً بال اگنا شروع ہوتے ہیں۔

مسجد میں سوال کرنا کیسا؟

سوال نمبر 138: مسجد کے اندر سوال کرنا اپنے یا غیر کے واسطے، اس کے علاوہ سوال کرنے والے کو مسجد میں دینا جائز ہے یا نہیں؟

(سائل: عبدالمجید' لانڈھی کراچی)

جواب: فتاویٰ رضویہ جلد 10 صفحہ نمبر 252 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور پر امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جو مسجد میں غل (ہنگامہ) مچادیتے ہیں، نمازیوں کی نماز میں خلل ڈالتے ہیں، لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے صفوں میں پھرتے ہیں، مطلقاً حرام ہے، اپنے لیے مانگے یا خواہ دوسروں کے لیے۔

اور اگر یہ باتیں نہ ہوں' تب بھی اپنے لیے مسجد میں بھیک مانگنا منع ہے۔ ائمہ دین نے فرمایا ہے: جو مسجد کے سائل کو ایک پیسہ دے وہ ستر پیسہ راہ خدا میں (مسجد کے باہر) اور (یعنی مزید) دے کہ اس پیسہ کے گناہ کا کفارہ ہو۔

کسی دوسرے کی امداد کو کہنا (اعلان کرنا) یا کسی دینی کام کے لیے چندہ کرنا، جس میں نہ غُل شور ہو نہ گردن پھلانگنا، نہ کسی کی نماز میں خلل آئے تو یہ بلاشبہ جائز بلکہ سنت سے ثابت ہے اور بے سوال کسی محتاج کو دینا بہت خوب اور مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔

کسی کو شیطان کہنا کیسا؟

سوال نمبر 139: ہر کسی کو شیطان کہیں، یہ حلال ہے یا حرام؟

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 5

صفحہ نمبر 399 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور پر فرماتے ہیں کہ گمراہ بددین کو شیطان کہا جاسکتا ہے اور اسے بھی شیطان کہا جاسکتا ہے جو لوگوں میں فتنہ پروری کرے۔ اِدھر کی اُدھر لگا کر فساد ڈلوائے، جو کسی کو گناہ کی ترغیب دے کر ساتھ لے جائے، وہ بھی شیطان ہے اور مومن صالح کو شیطان کہنا شیطان کا کام ہے۔

عورت جنت میں کس خاوند کے ساتھ ہوگی؟

سوال نمبر 140: ایک عورت کا شوہر انتقال کرگیا تو عورت نے دوسرا نکاح کرلیا، تو وہ عورت جنت میں کون سے شوہر کے پاس ہوگی؟

(سائل: راحیل، نیو کراچی)

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ جلد 10 صفحہ نمبر 105 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور پر فرماتے ہیں کہ عورت اپنے آخری شوہر کے لیے ہے۔

وضاحت = معلوم ہوا کہ اگر کسی عورت کے ایک سے زائد شوہر ہیں، اس طور پر کہ اس کا سابقہ شوہر فوت ہوگیا اور اب اس نے دوسری شادی کی ہے، تو بروز قیامت اسی دوسرے یعنی آخری شوہر کے ساتھ جنت میں رہے گی۔

غوث وقطب کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 141: غوث وقطب کسے کہتے ہیں؟

جواب: امام یوسف بن اسماعیل نبھانی علیہ الرحمہ اپنی کتاب جامع کرامات اولیاء میں فرماتے ہیں کہ مشائخ کی اصطلاح میں جب لفظ قطب بغیر اضافت استعمال ہو (یعنی کسی خاص شہر یا علاقے کی طرف نسبت نہ ہو) تو ایسے عظیم انسان پر اس کا اطلاق ہوتا ہے کہ جو زمانے بھر میں صرف ایک ہی ہوتا ہے، اسی کو ''غوث'' کہتے ہیں۔ یہ مقربین خدا سے ہوتا ہے اور اپنے زمانے کے اولیاء کا آقا ہوتا ہے۔ ان اقطاب میں سے بعض وہ حضرات ہوتے ہیں کہ جنہیں خلافت باطنہ کے ساتھ ساتھ حکم ظاہر اور خلافت ظاہرہ بھی ملتی ہے۔ ایسے حضرات میں سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان غنی، سیدنا مولا علی، سیدنا امام حسن، سیدنا امیر معاویہ، سیدنا عمر بن عبدالعزیز اور حضرت متوکل عباسی رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

کچھ اقطاب وہ ہیں کہ جنہیں صرف باطنی خلافت ملتی ہے، حکم ظاہری عطا نہیں کیا جاتا۔ ان حضرات میں احمد بن ہارون الرشید، ابو یزید بسطامی رحمہم اللہ شامل ہیں۔ اکثر قطب بغیر حکم ظاہری کے ہی ہوتے ہیں۔

غیر صحابہ کے لئے ''رضی اللہ عنہ'' کا استعمال کیسا؟

سوال نمبر 142: صحابہ کرام علیہم الرضوان کے سوا، ائمہ مجتہدین

وصالحین کے ساتھ رضی اللہ عنہ لکھنا کیسا؟ (سائل: محمد قاسم، گرومندر کراچی)

جواب: ''رضی اللہ عنہ'' (یعنی اللہ ان سے راضی ہوا) یہ الفاظ صحابہ کرام کے لیے خاص نہیں۔ ائمہ، علماء اور اولیاء کے ساتھ بھی لکھ سکتے ہیں اور کہہ بھی سکتے ہیں۔

تنویر الابصار میں ہے (یعنی صحابہ کرام کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرنا (یعنی رضی اللہ عنہ کہنا) اور تابعین اور ان کے بعد کے علماء ومحبوب لوگوں کے لیے رحمہم اللہ (یعنی اللہ ان پر رحمت نازل فرمائے، کہنا مستحب ہے۔ اسی طرح اس کے برعکس (یعنی صحابہ کرام کے لئے رحمہم اللہ اور تابعین واولیاء وعلماء کے لیے رضی اللہ عنہ کا استعمال) بھی راجح قول کے مطابق جائز ہے۔

1۔ حضرت علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور کتاب درمختار مع ردالمحتار جلد اول مطبوعہ دیوبند کے صفحہ نمبر 45 پر حضرت امام شافعی کو رضی اللہ عنہ لکھا، اسی کتاب کے صفحہ نمبر 43 پر حضرت عبداللہ ابن مبارک کو رضی اللہ عنہ لکھا جبکہ یہ تابعی بھی نہ تھے۔

2۔ امام فخر الدین رازی علیہ الرحمہ نے تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ نمبر 382 پر امام اعظم ابوحنیفہ کو رضی اللہ عنہ لکھا ہے۔

3۔ امام ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے مشکوٰۃ کی شرح مرقات جلد اول مطبوعہ بمبئی صفحہ نمبر 3 پر حضرت امام اعظم ابو حنیفہ اور حضرت امام شافعی کو رضی اللہ عنہ لکھا ہے۔

4۔ حضرت امام سید احمد طحطاوی علیہ الرحمہ نے طحطاوی علی مراقی الفلاح مطبوعہ قسطنطنیہ کے صفحہ نمبر 11 پر حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کو رضی اللہ عنہ لکھا ہے

5۔ امام غزالی علیہ الرحمہ نے احیاء العلوم جلد 2 صفحہ نمبر 7 پر حضرت امام مالک اور امام شافعی کو رضی اللہ تعالیٰ عنہما لکھا ہے۔

6۔ حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے مشکوٰۃ کی شرح اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ نمبر 16 پر امام شافعی کو رضی اللہ عنہ لکھا ہے اور اسی کتاب اسی جلد کے صفحہ نمبر 9 پر شیخ محقق نے امام بخاری کو رضی اللہ عنہ لکھا ہے۔

قرآن کریم سے بھی اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ رضی اللہ عنہ کا لفظ صحابہ کرام کے ساتھ خاص نہیں چنانچہ سورۂ بینہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ

یعنی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اور رَضُوْا عَنْهُ ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈریں۔

تفسیر مدارک جلد 4 صفحہ نمبر 371 پر ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ جن کے دلوں میں رب کی خشیت ہو، ان لوگوں کے لیے "رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ" ہے۔

ان تمام شواہد کی روشنی میں واضح ہوگیا کہ رضی اللہ عنہ کا لفظ صحابہ کرام کے لیے خاص نہیں ہے۔ اگر یہ صحابہ کرام کیلئے خاص ہوتا تو اکابر علماء اس لفظ کو اولیاء اللہ کے لیے استعمال نہ فرماتے۔

کیا عمامے کے دو شملے رکھنا سنت ہے؟

سوال نمبر 143: عمامے کے دو شملے رکھنا کیسا؟ کیا دو شملے رکھنا سنت ہے؟ (سائل: زم زم رضا' میٹھادر کراچی)

جواب: فتاویٰ رضویہ دسویں جلد کے صفحہ نمبر 307 پر امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں حدیث شریف سے ثابت ہے کہ دو شملے رکھنا سنت ہے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے سر پر حضور ﷺ نے اپنے دست اقدس سے عمامہ باندھا اور دو شملے چھوڑے اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سر پر حضور ﷺ نے اپنے دست اقدس سے عمامہ باندھا اور دو شملے چھوڑے۔ یہ سنن ابی داؤد میں ہے تو یہ سنت ہوا نہ کہ معاذ اللہ بدعت سیہ، فقیر اسی سنت کی اتباع

سے بارہا اپنے عمامہ کے دو شملے رکھتا ہے مگر شملہ ایک بالشت سے کم نہیں ہونا چاہئے۔

تصویر والے کپڑے کی خرید و فروخت اور پہن کر نماز کا حکم

سوال نمبر 144: اگر کسی کپڑے پر تصویریں پرنٹ ہوئی ہوں، اس کو پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اس کو فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: فتاویٰ رضویہ دسویں جلد صفحہ نمبر 186 پر امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو (یعنی آنکھ، ناک، کان اور منہ وغیرہ اعضاء صاف و واضح دکھائی دیں) اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہے، اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز ''مکروہ تحریمی'' ہے۔ جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹا دی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے۔ اس کے بعد اس کا پہننا، پہنانا، بیچنا، خیرات کرنا، اس سے نماز سب جائز ہو جائے گا۔

ایمان کامل کی تعریف:

سوال نمبر 145: ایمان کامل کی تعریف کیا ہے اور ایمان کامل کیسے ہوتا

ہے؟

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ کی جلد 9 صفحہ نمبر 460 پر فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کو ہر بات میں سچا جانے، حضور علیہ السلام کی حقانیت کو صدق دل سے ماننا ایمان ہے جو اس کا مقر (یعنی اقرار کرنے والا) ہو اسے مسلمان جانیں گے، جبکہ اس کے کسی قول یا فعل یا حال میں اللہ و رسول کا انکار یا تکذیب یا توہین نہ پائی جائے اور جس کے دل میں اللہ و رسول کا علاقہ (یعنی تعلق) تمام علاقوں (یعنی تعلقات) پر غالب ہو۔ ائمہ و رسول کے محبوں سے محبت رکھے، اگرچہ اپنے دشمن ہوں اور اللہ و رسول کے مخالفوں، بدگویوں سے عداوت رکھے، اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے ہوں۔ جو کچھ دے اللہ تعالیٰ کے لیے دے، جو کچھ روکے اللہ تعالیٰ کے لیے روکے، سو اس کا ایمان کامل ہے۔

مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان میں حدیث پاک نقل ہے۔ رسول پاک علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کی اور اسی کے لیے دشمنی کی اور اسی کے لیے کچھ دیا اور روکا تو تحقیق اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا۔

کسی دوسرے کی چیز گم کردی تو؟

سوال نمبر 146: ایک مسلمان سے دوسرے مسلمان کی شے گم

ہو جائے تو اس چیز کے دام لینا چاہئے یا نہیں؟

(سائل: نوید' بلدیہ ٹاؤن' کراچی)

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 11 صفحہ نمبر 34 پر نقل فرماتے ہیں کہ اگر وہ چیز اس کے پاس امانت تھی اور اس نے پوری احتیاط کی اور اتفاقاً گم ہوگئی تو اس کا تاوان لینا حرام ہے۔

اور اس کی بے احتیاطی سے گم ہوئی تو اب تاوان لینا جائز ہے اور اگر محض امانت نہ تھی مثلاً کوئی چیز خریدنا چاہی اور مول چکا کر اسے دکھانے کے لیے لے گیا اور گم ہوگئی تو ایسی صورت میں وہ چیز واپس دے گا اگرچہ بے احتیاطی نہ کی ہو۔

مسجد میں جوتیاں کہاں رکھیں؟

سوال نمبر 147: اکثر لوگ اپنی اپنی جوتیوں کو بغرض حفاظت مسجد کے اندر لے جا کر اپنے قریب یا کسی گوشہ میں رکھتے ہیں، یہ جائز ہے یا نہیں؟

(سائل: نوید' بلدیہ ٹاؤن' کراچی)

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ دسویں جلد کے صفحہ نمبر 134 پر فرماتے ہیں کہ جوتے جن میں نجاست نہ ہو، اگر کسی گوشہ میں رکھ دیئے جائیں یا اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیئے جائیں تو حرج

نہیں۔ مگر سامنے نہ ہوں کہ (سامنے) نمازی کی طرف رحمت الٰہی متوجہ ہوتی ہے۔ دہنی طرف بھی نہ رکھی جائیں کہ ادھر ملائکہ ہیں اور بائیں طرف اگر نمازی ہوں تو تب اس طرف بھی نہ رکھے جائیں (ہاں اگر بائیں طرف دیوار وغیرہ ہو تو اب رکھنے میں حرج نہیں)

مسخروں اور بہروپیوں کو پیسہ دینا کیسا؟

سوال نمبر 148: نقالوں (یعنی مسخروں، بہروپیوں) کو پیسہ دینا، جیسا کہ تقریب نکاح میں آتے ہیں اور گھیرتے اور مانگتے ہیں۔ کیا ان کو پیسہ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اگر انہیں ممنوعات شریعہ (یعنی شرعی طور پر کئے ہوئے کاموں) سے اپنے یہاں باز رکھا جائے اور بغیر کسی ممنوع شرعی کی اجازت کے احساناً دیا جائے تو جائز ہے، بلکہ اگر اس نیت سے دیں کہ یہ مسلمان اس مال حلال کو پا کر اکل حلال (یعنی حلال کھانے) سے بہرہ مند ہوں اور شاید اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کو توبہ نصیب فرمائے تو محمود و حسن و باعث اجر ہے۔ اس صورت میں دینے والے کو دینا اور لینے والے کو لینا جائز ہے۔ عالمگیری وغیرہ میں اس کی تصریح ہے۔

اور اگر یہ صورت ہے کہ نہ دے گا تو اسے مطعون کرتے پھریں گے

(طعنے دیں گے) مضحکہ اڑائیں گے، نقل بنائیں گے جیسا کہ ان کی عادت سے مشہور و معروف ہے تو اس صورت میں بھی اپنے تحفظ کے لیے دینا جائز و حلال ہے۔ مگر انہیں لینا حرام ہے۔

چوری کا مال خریدنا کیسا؟

سوال نمبر 149: کوئی شخص کسی کا مال چوری کر کے لایا اور اس نے اس مال کو فروخت کرنا چاہا تو جس شخص کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ مال چوری کا ہے پھر بھی اس کو خریدتا ہے تو اس کے لئے وہ خریدنا جائز ہے یا نہیں؟ اور جو شخص لاعلمی میں ایسا مسروقہ خرید لے تو کیا حکم ہے؟ (سائل: عبداللہ، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 7 صفحہ 38 پر فرماتے ہیں کہ چوری کا مال دانستہ خریدنا (یعنی معلوم ہونے کے باوجود خریدنا) حرام ہے بلکہ اگر معلوم نہ ہو تو مظنون ہو (یعنی یقین تو نہیں، لیکن غالب گمان ہے کہ یہ چوری کا ہے، جب بھی حرام ہے) مثلاً کوئی جاہل شخص کہ اس کے مورثین (یعنی آباؤ اجداد) بھی جاہل تھے، کوئی علمی کتاب بیچنے کو لائے اور اپنی مِلک بتائے، اس کے خریدنے کی اجازت نہیں۔

اور اگر نہ معلوم ہے نہ کوئی واضح قرینہ تو خریداری جائز ہے پھر اگر ثابت

ہو جائے۔ یہ مال چوری کا ہے تو اس کا استعمال حرام ہے بلکہ مالک کو دیا جائے اور وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو اور ان کا بھی پتہ نہ چل سکے تو فقراء کو دے۔

کیا سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دعا پڑھنا سنت ہے؟

سوال نمبر 150: دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر کون سی دعا پڑھنا امام ومقتدی کے لئے سنت ہے؟ (سائل: محمد جنید، چونا بھٹی کراچی)

جواب: دونوں سجدوں کے درمیان میں امام ومقتدی ومنفرد سب کو ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ'' کہہ لینا افضل وپسندیدہ وباعث ثواب ہے کیونکہ سید عالم ﷺ سے ثابت ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو سجدوں کے درمیان کہتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

یعنی اے اللہ! میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور رزق عطا فرما۔

لیکن جماعت ہو رہی ہو تو زیادہ طویل دعا کرنا مکروہ وخلاف سنت ہوگا کیونکہ دیگر نمازیوں کے لیے تکلیف کا سبب ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص اکیلا نفل نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لیے جائز ہے کہ اس مقام پر دعا کو طویل کرلے، یہ

بھی سنت سے ثابت ہے۔

بعد نماز مصلے کا کنارہ موڑنے کا مسئلہ

سوال نمبر 151: اکثر مقامات پر نماز پڑھ کر جب فارغ ہوتے ہیں تو مصلے کا کنارہ موڑ دیتے ہیں، اس کا شرعاً ثبوت ہے یا نہیں؟

جواب: ابن عساکر نے تاریخ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ شیطان تمہارے کپڑے اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو کپڑا اتار کر تہہ کر دیا کرو کہ شیطان تہہ کئے ہوئے کپڑے کو نہیں پہنتا۔

امام طبرانی معجم الاوسط میں حدیث نقل فرماتے ہیں کہ کپڑے لپیٹ دیا کرو کہ ان کی جان میں جان آئے اس لیے کہ شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا دیکھتا ہے، اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے، اسے پہنتا ہے۔

امام ابن ابی الدنیا علیہ الرحمہ نے حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ سے روایت کی، فرمایا: جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو جس پر کوئی سوتا نہ ہو، اس پر شیطان سوتا ہے۔

مذکورہ احادیث کریمہ سے بچھے ہوئے کپڑے کو شیطان کا استعمال کرنا ثابت ہوتا ہے اور مصلی بھی ایک بچھونا ہے کہ جس پر نماز ادا کی جاتی ہے لہذا

بہتر ہے کہ اسے بعد استعمال لپیٹ دیا جائے چونکہ صرف کونہ موڑ دینا لپیٹنا نہیں کہلاتا لہٰذا چاہئے کہ اسے پورا لپیٹ دیں۔

جھوٹ بولنا کب گناہ نہیں؟

سوال نمبر 152: کیا جھوٹ بولنے کی کوئی ایسی صورت بھی ہے جس میں جھوٹ بولنا گناہ نہ ہو؟

جواب: چند صورتیں ایسی ہیں جس میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں حدیث نمبر 1945 نقل ہے۔ حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔

1۔ شوہر کا اپنی زوجہ کو راضی کرنے کے لیے۔

2۔ جنگ میں دھوکا دینے کے لیے۔

3۔ لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے۔

بہار شریعت جلد سوم صفحہ نمبر 517 پر مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں۔ ایک جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے۔ اسی طرح جب ظالم، ظلم کرنا چاہتا ہو، اس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے

دوسری صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اختلاف ہے اور ان دونوں میں صلح کروانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت کم ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ زوجہ کو خوش کرنے کے لئے کوئی بات خلاف واقع کہہ دے۔

یاد رہے کہ جس اچھے مقصد کو سچ بول کر بھی حاصل کیا جا سکتا ہو اور جھوٹ بول کر بھی، تو اس کو حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا حرام ہے۔ اگر جھوٹ سے حاصل ہو سکتا ہو، سچ بولنے میں حاصل نہ ہو سکتا ہو تو بعض صورتوں میں جھوٹ مباح (جائز) ہے بلکہ بعض صورتوں میں واجب ہے، جیسے کسی بے گناہ آدمی کو ظالم شخص قتل کرنا چاہتا ہے یا ایذا دینا چاہتا ہے وہ ڈر سے چھپا ہوا ہے، ظالم نے کسی سے دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے؟ یہ کہہ سکتا ہے مجھے معلوم نہیں۔ اگرچہ جانتا ہو یا کسی کی امانت اس کے پاس ہے، کوئی اسے چھیننا چاہتا ہے، پوچھتا ہے کہ امانت کہاں ہے؟ یہ انکار کرتے ہوئے کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس اس کی امانت نہیں۔

(ردالمحتار جلد 9، صفحہ نمبر 705، مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت)

اسی طرح کسی نے چھپ کر بے حیائی کا کام کیا ہے تو پوچھنے پر وہ انکار کرسکتا ہے کیونکہ ایسے کام کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا یہ دوسرا گناہ ہے۔ یوں ہی اگر کوئی اپنے مسلمان بھائی کے راز پر مطلع ہو تو اس کے بیان کرنے سے بھی انکار کرسکتا ہے (ردالمحتار، جلد 9، صفحہ نمبر 705، دارالمعرفۃ بیروت)

اگر سچ بولنے میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس صورت میں بھی جھوٹ بولنا جائز ہے اور اگر جھوٹ بولنے میں فساد ہوتا ہو تو حرام ہے اور اگر شک ہو معلوم نہیں کہ سچ بولنے میں فساد ہوگا یا جھوٹ بولنے میں، جب بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔ (بہار شریعت جلد سوم، صفحہ نمبر 18، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

نماز میں خشوع وخضوع کیسے برقرار رکھا جائے؟

سوال نمبر 153: نماز میں خشوع وخضوع کیسے برقرار رکھا جائے؟

(سائل: شفیق لیاری کراچی)

جواب: نماز میں خشوع وخضوع پیدا کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بزرگی کو پیش نظر رکھا جائے۔ سورۂ فاتحہ اور قرآن پاک کی وہ مخصوص سورتیں جو آپ نماز میں پڑھتے ہیں، ان کا ترجمہ ''کنز الایمان'' سے اچھی طرح یاد کرلیجئے۔ اسی طرح التحیات، درود

ابراہیمی اور دعائے قنوت وغیرہ کا ترجمہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے اور انہیں پڑھتے وقت ان کے معانی ومطالب پر غور کرتے چلے جائیے۔ ان شاء اللہ خشوع وخضوع پیدا ہوگا۔

جیسا کہ تفسیر بغوی جلد سوم، صفحہ نمبر 255، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت میں امام بغوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نماز میں خشوع یہ ہے کہ انسان اپنی ساری توجہ نماز میں مرکوز رکھے، اس کے سوا ہر چیز سے مونہہ پھیر لے اور اپنی زبان سے جو قرأت اور ذکر کر رہا ہے، اس کے معانی میں غور وفکر کرے۔

نماز میں آنکھیں بند رکھنا کیسا؟

سوال نمبر 154: دوران نماز آنکھیں بند رکھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں آنکھیں بند رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ البتہ اگر آنکھیں بند رکھنے سے نماز میں خشوع وخضوع زیادہ آتا ہو تو اب نماز میں آنکھیں بند رکھنا بہتر ہے جیسا کہ در مختار، کتاب الصلوٰۃ جلد دوم، صفحہ نمبر 499، مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت میں ہے: نماز میں آنکھیں بند رکھنا مکروہ ہے مگر جب کھلی رہنے میں خشوع نہ ہوتا ہو تو بند کرنے میں حرج نہیں۔

نمازاوّابین مغرب کی سنتوں اور نوافل کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

سوال نمبر 155: نمازاوّابین مغرب کی دوسنتوں، دونوافل کے ساتھ ملاکر پڑھ سکتے ہیں؟ (سائل: محمد گلزار، چونا بھٹی کراچی)

جواب: مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ اپنی کتاب بہار شریعت جلد اول صفحہ نمبر 666 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی پر فرماتے ہیں۔ بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں۔ ان کو صلاۃ الاوّابین کہتے ہیں۔ خواہ ایک سلام سے سب (یعنی چھ رکعت ایک ساتھ) پڑھے یا دو سے (یعنی چار رکعت اور دو رکعت کرکے) یا تین سے (یعنی دو دو رکعت کرکے پڑھے) اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ اگر کوئی ایک ہی سلام سے پڑھنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھے، ہر دو رکعت پر قعدہ کرے اور اس میں التحیات، درود ابراہیمی اور دعا پڑھے۔ پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثناء، تعوذ و تسمیہ بھی پڑھے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دے۔ پہلی دو رکعتیں (مغرب کے بعد پڑھی جانے والی) سنت موکدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوّابین (یعنی توبہ کرنے والوں)

کی نماز۔

کیا سید کو بیعت کی ضرورت ہے؟

سوال نمبر 156: کیا سید کو بیعت ہونے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ اور کیا سید کا مرشد غیر سید ہو سکتا ہے؟ یونہی کیا غیر سید، سید کی بیعت کر سکتا ہے؟

(سائل: رفیق، حسین آباد کراچی)

جواب: سید کے لیے بھی مرید ہونے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ وہ عالم و زاہد ہی کیوں نہ ہو جیسا کہ امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد اول صفحہ نمبر 463 پر فرماتے ہیں کہ ائمہ کرام فرماتے ہیں۔ آدمی اگرچہ کتنا ہی بڑا عالم، زائد کامل ہو، اس پر واجب ہے کہ ولی عارف کو اپنا مرشد بنائے، بغیر اس کے ہرگز چارہ نہیں۔

پھر سید، غیر سید کی بیعت کرے یا غیر سید، سید کی بیعت کرے، اگر اس میں پیر کامل کی چار شرطیں پائی جاتی ہیں تو اس کی بیعت کرنا جائز ہے۔ ان شرائط کی تفصیل بیان کرتے ہوئے امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

ایک یہ کہ سنی صحیح العقیدہ ہو اس کے لیے کہ بدمذہب دوزخ کے کتے ہیں۔ دوسری شرط ضروری علم کا ہونا اس لیے کہ بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتا۔ تیسری یہ کہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنا اس لیے کہ فاسق کی توہین واجب

ہے اور مرشد کی تعظیم واجب ہے۔ دونوں چیزیں کیسے اکھٹی ہوں گی۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ اس کا شجرۂ طریقت تسلسل کے ساتھ مولا علی رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہو۔ جس شخص میں ان شرائط میں سے کوئی شرط نہ ہوتو ایسے شخص سے بیعت نہیں کرنی چاہئے۔

نابالغ بغیر اجازت مرید ہوسکتا ہے؟

سوال نمبر 157: نابالغ بچہ کو بیعت کروانے کے لیے کس کی اجازت کی ضرورت ہے جبکہ باپ اور دادا نہیں اور ماں اور بڑا بھائی راضی ہوں تو کیا چچا یا تایا کی اجازت ضروری ہے یا نہیں؟ (سائل: انس' لائٹ ہاؤس' کراچی)

جواب: نابالغ بچہ کے مرید ہونے کے لیے ولی کی اجازت کی ضرورت ہے۔ بغیر اجازت ولی اس کا بیعت کرنا درست نہیں لہذا اگر بڑا بھائی بالغ ہے تو باپ دادا کے بعد وہی چھوٹے بھائی کا ولی اقرب ہے اور اس کی موجودگی میں چچا، تایا، ولی ابعد ہیں تو ولی اقرب کے ہوتے ہوئے ولی ابعد کی اجازت کی ضرورت نہیں، بس جبکہ بڑا بھائی بالغ ہو اور راضی ہو تو بھائی کو مرید کرانا درست ہے۔

کیا عورت خاوند کی اجازت کے بغیر بیعت ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر 158: کیا عورت بغیر خاوند کی اجازت کے بیعت ہوسکتی

ہے؟

جواب: عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر بیعت ہو سکتی ہے۔ امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ احکام شریعت کے صفحہ نمبر 182 پر ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا: عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر بیعت ہو سکتی ہے۔

مردوں کا کان میں بالی ڈالنا:

سوال نمبر 159: مردوں کا کان میں بالی پہننا کیسا ہے؟

جواب: مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ جلد اول صفحہ نمبر 369 پر فرماتے ہیں کہ مردوں کا ناک، کان یا پاؤں کسی جگہ زیور پہننا حرام ہے۔ بخاری شریف، کتاب اللباس کی حدیث شریف میں مردوں کے اس کام کے کرنے پر لعنت آئی ہے۔

بزرگ کی سواری آنا

سوال نمبر 160: ایک شخص کا دعویٰ ہے کہ مجھ پر کسی بزرگ کی سواری آتی ہے؟ اور کسی عورت پر کسی بزرگ کی سواری آ سکتی ہے؟

(سائل: محمد وقار' گارڈن کراچی)

جواب: مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین صاحب علیہ الرحمہ وقار

الفتاویٰ جلد اول کے صفحہ نمبر 177 پر فرماتے ہیں۔ کسی مرد یا عورت پر کسی بزرگ کی سواری نہیں آتی۔ یہ دعویٰ فریب (یعنی دھوکہ) ہے صرف جنات کا اثر ہوتا ہے۔ وہ بھی کسی کسی پر۔ مگر ایسی حالت میں جنات سے سوال کرنا یا آئندہ کا حال (چھپی ہوئی خبریں) معلوم کرنا جائز نہیں ہے۔ قرآن مجید سورۂ سبا آیت پر 14 پر ارشاد ہے۔

القرآن: فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ

ترجمہ: پھر جب سلیمان زمین پر آیا، جنوں کی حقیقت کھل گئی اگر (یہ) غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔

جنات سے سوال کرنا جو خود نہیں جانتے، عقل کے خلاف ہے اور حکم قرآنی کے منافع ہے۔

ریاح کے مریض کا حکم

سوال نمبر 161: ایک شخص کو پیٹ میں گیس کی ایک عرصہ سے شکایت ہے، جس کی وجہ سے ہر وقت ریح خارج ہوتی رہتی ہے۔ نماز کے دوران بھی ایسا ہوتا ہے۔ دو رکعت نماز پوری نہیں ہوتی کہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس طرح اس شخص کی نمازیں قضا پر قضا ہوتی رہتی ہیں۔ ایسی صورت میں شرعی

حکم کیا ہے؟ (سائل: محمد جنید' لائنز ایریا کراچی)

جواب: ریح بار بار آتی ہے یا پیشاب کا قطرہ بار بار نکلتا ہے یا زخم سے ہر وقت خون بہتا ہے وغیرہ وغیرہ تو جب معذور بن گیا تو اس کے باقی رہنے کی جب تک شرط پائی جائے گی اس کا حکم یہی ہے کہ ہر نماز کے پورے وقت کے لیے اس کا ایک مرتبہ وضو کر لینا کافی ہے۔ پورے وقت میں اس وجہ سے جس کے سبب سے وہ معذور بنا تھا، اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا، دوسرے اسباب سے ٹوٹ جائے گا۔ اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے ادا، قضاء نفل، فرض پڑھتا رہے گا، وقت ختم ہوتے ہی اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ دوبارہ وقت شروع ہونے سے پھر نیا وضو کرے گا، اسی طرح ہر وقت کا یہی حکم ہے۔

امام کا عمامہ باندھ کر نماز پڑھانا ضروری ہے؟

سوال نمبر 162: امام صاحب یا موذن صاحب کو عمامہ باندھ کر نماز پڑھانا ضروری ہے؟

جواب: مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ جلد دوم کے صفحہ نمبر 250 پر فرماتے ہیں کہ عمامہ باندھنا ضروری نہیں ہے، مستحب ہے۔ بغیر عمامہ باندھے نماز بلا کراہت جائز ہے۔

قربانی کی کھالوں کی قیمت مسجد میں لگانا کیسا؟

سوال نمبر 163: قربانی کی کھال بیچ کر حاصل شدہ رقم مسجد اور مصارف مسجد میں لگائی جاسکتی ہے؟ (سائل: شعیب قادری، جام پور پنجاب)

جواب: مفتی محمد وقار الدین صاحب علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ جلد دوم کے صفحہ نمبر 479 پر فرماتے ہیں کہ قربانی کی کھال کو صدقہ کرنا واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ ہر نیک کام میں خرچ کر سکتے ہیں۔ مسجد کی ضروریات میں بھی خرچ کرنا جائز ہے۔ عام طور پر جو قربانی مالک نصاب ہونے کی وجہ سے واجب ہوتی ہے، اس کی کھال کے بارے میں ہمارے فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بعینہٖ کھال کو اپنے کام میں بھی لاسکتا ہے یا گوشت کی طرح کسی مالدار اور غریب سب کو دے سکتا ہے۔ لہذا کھال اگر فقیر کو دے دی اور فقیر اسے بیچ کر رقم خرچ کر دے تو جائز ہے۔ اسی طرح اگر مسجد کو دے دیں اور متولی فروخت کر کے قیمت مسجد پر خرچ کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اس لیے کہ یہ صدقہ نافلہ ہے اور صدقات نافلہ مسجد میں خرچ کرنا جائز ہیں۔

مہر کی مقدار اور اقسام کتنی ہیں؟

سوال نمبر 164: مہر کی مقدار اور اقسام کتنی ہیں؟

(سائل: عبدالحسیب' کلفٹن کراچی)

جواب: مہر کی دو قسمیں ہیں۔ معجّل اور مؤجل۔ معجّل کے معنی یہ ہیں کہ بیوی جب مانگے گی، اس وقت دینا ہوگا اور اس کے مطالبے کے لیے بیوی اپنے نفس کو روک سکتی ہے کہ جب تک شوہر وہ ادا نہ کرے، بیوی کو ہاتھ نہ لگائے اس کو "عندالطلب" بھی کہتے ہیں۔

دوسری قسم مؤجل ہے، اس کے معنی ہمارے یہاں کے عرف میں یہ ہیں کہ جب طلاق یا موت ہو، تو دیا جائے گا لہذا تفریق سے پہلے بیوی اس کا مطالبہ کر سکتی ہے اور نہ اس کے لیے اپنے نفس کو روک سکتی ہے۔ مہر کی آدھی رقم معجّل اور آدھی رقم مؤجل بھی ہو سکتی ہے۔

مہر کی کم سے کم مقدار دس درہم چاندی ہے جس کا وزن فی زمانہ دو تولے ساڑھے سات ماشے چاندی بنتا ہے۔ اتنی چاندی کی جو رقم بنے گی، یہ کم سے کم مہر کی رقم ہے، زیادہ سے زیادہ جتنی دولہا چاہے، مقرر کر سکتا ہے۔

مانع حمل ادویات استعمال کرنا کیسا؟

سوال نمبر 165: ہم بستری سے پہلے ہی "برتھ کنٹرول" گولیاں استعمال کی جائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ (سائل: نبیل' سولجر بازار کراچی)

جواب: برتھ کنٹرول کا مقصد ہی یہی ہوتا ہے کہ حمل ہونے کو روکا

جائے، نہ یہ کہ حمل قرار پانے کے بعد ساقط کیا جائے، برتھ کنٹرول کی دو صورتیں ہیں۔

1۔ آپریشن کر کے حمل کی صلاحیت کو ضائع کر دیا جائے۔ یہ ناجائز و حرام ہے اور مثلہ کے حکم میں ہے۔ مثلہ کے معنی یہ ہیں کہ کسی عضو کو ضائع کر دینا۔ اس میں بھی رحم کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔

2۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ایسی ادویات استعمال کی جائیں کہ جب تک دوا کا استعمال جاری رہے گا۔ حمل قرار نہیں پائے گا اور جب دوا کا استعمال بند کر دیا جائے گا تو حمل قرار پا سکتا ہے۔ اس میں اگر کوئی معقول وجہ ہے مثلاً پہلا بچہ چھوٹا ہے۔ دوبارہ حمل ہونے سے اس کی صحت خراب ہوگی یا بیوی کی صحت اچھی نہیں ہے کہ جلدی جلدی بچے کی پیدائش سے اس کی صحت اور خراب ہو جائے گی تو ان دواؤں کا استعمال جائز ہے اور یہ بالکل ''عزل'' کے حکم میں ہے جس کا تذکرہ احادیث میں ہے۔ چنانچہ فتاویٰ شامی کتاب النکاح جلد دوم (مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ) کے صفحہ نمبر 412 پر ہے اس کے لیے رحم کا منہ بند کرنا جائز ہے، جیسے عورتیں کیا کرتی ہیں۔

لیکن حکومتیں جو خاندانی منصوبہ بندی پر کروڑوں روپے خرچ کر کے عورتوں کو زیادہ بچے پیدا کرنے سے روک رہی ہیں۔ ان کا نظریہ یہ ہے کہ

آبادی بڑھی تو خوراک کی قلت ہوجائے گی۔اس ارادے سے ان دواؤں کا استعمال ناجائز ہے کیونکہ رزق کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

ولیمہ شب زُفاف کے بعد کب تک کر سکتے ہیں؟

سوال نمبر 166: ولیمہ شب زُفاف کے بعد کب تک کر سکتے ہیں؟

جواب: دعوت ولیمہ سنت رسول ہے اور اس میں عظیم ثواب ہے جبکہ ولیمہ ادا کرنے والے کا مقصد ادائے سنت ہو، ریا کاری نہ ہو۔ ولیمہ وہ دعوت ہے جو شب زفاف (سہاگ رات) کی صبح کو اپنے دوست واحباب، عزیز واقارب اور محلے کے لوگوں کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق کی جائے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد 5 کتاب الکراہیۃ کے صفحہ نمبر 343 پر ہے۔ فرمایا: ولیمہ (شب زفاف یعنی سہاگ رات) کے اگلے دن یا اس کے اگلے دن تک ہے، اس کے بعد ولیمہ نہیں ہوگا۔ اگر کسی نے کھانا کھلا بھی دیا تو وہ صرف دعوت کہلائے گی، ولیمہ نہیں کہلائے گا۔

لاؤڈ اسپیکر پر عورتوں کا میلاد اور نعت خوانی کرنا کیسا

سوال نمبر 167: عورتوں کا گھروں میں یا محلے میں ٹینٹ لگا کر لاؤڈ اسپیکر پر میلاد اور نعت خوانی کرنا کیسا ہے؟ (سائل: عبدالرؤف' نارتھ کراچی)

جواب: عورت کی آواز بھی عورت ہے۔ اجنبی آدمی کو بلا ضرورت شرعی

اپنی آواز نہیں سنا سکتی ہے۔ضرورت شرعی کا مطلب یہ ہے کہ شہادت (گواہی) میں اپنی آواز سنا سکتی ہے۔لہذا عورتوں کے میلاد کا طریقہ یا سوئم کے موقع پر ٹینٹ باندھ کر عورت کا مائیک پر مجلس پڑھنا جائز نہیں ہے۔اگر عورتوں کو محفل میلاد یا سوئم کی محفل کرنی ہے تو گھر کے اندر اس کا اہتمام کریں۔بغیر مائیک کے یا اتنی معمولی آواز ہو کہ گھر سے باہر آواز نہ جائے، یہ طریقہ جائز ہے۔

عورت کا تقریبات کے لیے میک اپ کرنا کیسا

سوال نمبر 168: میرے تین سوالات ہیں:

1۔بیوی کا بناؤ سنگھار کیا صرف شوہر کے لیے ہے؟

2۔شادی اور دوسری تقریبات کے موقع پر بیوی کا بناؤ سنگھار از روئے شرع کیسا ہے؟

3۔کیا غیر شادی شدہ بالغہ یا نابالغہ کو سنگھار کرنا چاہئے؟

جواب: پہلے سوال کا جواب یہ ہے عورت کا بناؤ سنگھار اور اس کی زینت شوہر کے لیے ہے۔اپنے محارم کے علاوہ عورت اپنا بناؤ سنگھار کسی اور پر ظاہر نہیں کر سکتی۔سورۂ نور آیت نمبر 31 میں اس کی دلیل موجود ہے۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ عورت کے لیے زینت کرنا جائز ہے

لیکن ایسی شادی بیاہ کی جگہوں پر جہاں غیر محرم کی آمدورفت ہو، وہاں ان کو پردہ کرنا چاہئے اور غیر محارم کے سامنے بغیر زینت کے بھی جانا ناجائز ہے۔ زینت کے ساتھ جانا تو شدید ناجائز ہے۔

تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اپنے گھروں میں غیر شادی شدہ لڑکیاں بھی زینت کرسکتی ہیں تاکہ آنے والی عورتیں، انہیں دیکھ کر شادی کا پیغام دیں، مگر غیر محرم افراد کے سامنے ان کا آنا جانا ناجائز ہے۔

شوہر یا بیوی کے مرنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھنے چھونے کا کیا حکم ہے

سوال نمبر 169: شوہر یا بیوی کے بعد ایک دوسرے کو دیکھ یا چھو سکتے ہیں؟ (سائل: محمد صابر، جامع کلاتھ کراچی)

جواب: شوہر کے مرنے کی صورت میں بیوی اس کو دیکھ بھی سکتی ہے اور اسے ہاتھ بھی لگا سکتی ہے۔ بیوی کے مرنے کے بعد شوہر بیوی کو دیکھ تو سکتا ہے مگر بلا حائل جسم پر ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

دعائے قنوت کی جگہ سورۂ اخلاص پڑھ لی

سوال نمبر 170: ایک شخص نماز وتر کی تیسری رکعت میں الحمد وقل کے

بعد تکبیر کہہ کر دعائے قنوت کے بدلے میں تین بار سورۂ اخلاص پڑھ لیتا ہے اور دعائے قنوت اس کو نہیں آتی۔ کیا ایسا شخص سجدہ سہو کرے گا؟

(سائل: فیضان' کھارادر کراچی)

جواب: اس کی نماز ادا ہوگئی، سجدۂ سہو کی بھی حاجت نہیں۔ اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو اسے دعائے قنوت یاد کرنی چاہئے کہ اس کا پڑھنا سنت ہے اور جب تک یاد نہ ہو۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ پڑھیں۔ یہ بھی یاد نہ ہو تو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تین مرتبہ پڑھ لیا کریں اور یہ بھی نہ آئے تو تین مرتبہ یَارَبِّ کہہ لے، واجب ادا ہوجائے گا۔

کسی کو چھینک آتے ہی اس سے پہلے الحمدللہ کہنا کیسا؟

سوال نمبر 171: بعض جگہ دیکھا گیا کہ کچھ لوگ چھینکنے والے کے الحمدللہ کہنے سے پہلے وہ الحمدللہ کہہ دیتے ہیں۔ کیا اس کی کوئی فضیلت حدیث شریف میں آئی ہے؟

جواب: المقاصد الحسنہ کے صفحہ نمبر 420 پر حدیث نمبر 113 نقل ہے۔ فرمایا جو چھینکنے والے سے پہلے حمد الٰہی بجالائے، وہ کان اور دانت اور پیٹ کے درد سے محفوظ رہے گا۔

کیا عورتوں کا بھی مسواک کرنا سنت کہلائے گا؟

سوال نمبر 172: کیا عورتوں کا بھی مسواک کرنا سنت کہلائے گا؟

جواب: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ اپنے ملفوظات کے حصہ سوم صفحہ نمبر 357 (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) پر فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لیے مسواک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سنت ہے لیکن وہ نہ کریں تو حرج نہیں۔ ان کے دانت اور مسوڑھے بہ نسبت مردوں کے کمزور ہوتے ہیں۔ مسی (ایک قسم کا منجن) کافی ہے۔

دل میں اگر الفاظ طلاق بولے

سوال نمبر 173: دل میں اگر الفاظ طلاق بولے تو طلاق ہوگی یا نہیں؟

جواب: طلاق نہیں ہوگی، جب تک اتنی آواز سے نہ کہے کہ اگر کوئی مانع (یعنی رکاوٹ) نہ ہو تو خود اس کے کان سن لیں (الفتاوٰی الہندیہ، کتاب الصلوٰۃ، جلد اول، ص 69)

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ کو کاکی کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال نمبر 174: حضرت قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ کو کاکی

کہنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ چہارم صفحہ نمبر 482 پر نقل ہے کہ کاک ''کلچے'' کو کہتے ہیں۔ حضرت کو ایک مرتبہ چند فاقے ہوئے تھے اور گھر بھر میں کسی کے پاس کچھ کھانے کو نہ تھا۔ اس وقت آسمان سے آپ کے واسطے کاکیں آئی تھیں، یوں آپ کاکی مشہور ہو گئے۔

حضرت شیخ فریدالدین ''گنج شکر'' کیسے ہوئے؟

سوال نمبر 175: حضرت شیخ فریدالحق ''گنج شکر'' کیسے ہوئے؟

جواب: سیر الاولیاء (مترجم) صفحہ نمبر 130 پر ملفوظات اعلیٰ حضرت چہارم صفحہ نمبر 482 پر نقل ہے کہ حضرت شیخ فریدالحق گنج شکر علیہ الرحمہ کو ایک مرتبہ 80 فاقے ہو چکے تھے۔ نفس بھوکا تھا، اَلْجُوْع اَلْجُوْع (ہائے بھوک، ہائے بھوک) پکار رہا تھا۔ اس کے بہلانے کے لیے کچھ سنگریزے (کنکر) اٹھا کر منہ میں ڈالتے ڈالتے ہی شکر ہو گئے جو کنکر منہ میں ڈالتے، شکر ہو جاتا۔ اسی وجہ سے آپ گنج شکر مشہور ہو گئے۔

حضرت خضر علیہ السلام نبی تھے یا نہیں؟

سوال نمبر 176: حضرت خضر علیہ السلام نبی تھے یا نہیں؟

جواب: عمدۃ القاری کتاب العلم جلد دوم صفحہ نمبر 84 پر علامہ بدرالدین

عینی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔وہ نبی ہیں اور زندہ ہیں۔

الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد دوم صفحہ نمبر 252 پر نقل ہے۔خدمت بحر (یعنی سمندر میں لوگوں کی رہنمائی کرنا) انہیں سے متعلق (یعنی انہیں کے سپرد) ہے اور حضرت الیاس علیہ السلام بر (خشکی) میں ہیں۔

حضرت ادریس علیہ السلام کے آسمان پر جانے کا واقعہ

سوال نمبر 177: حضرت ادریس علیہ السلام کے آسمان پر جانے کا واقعہ کیا ہے؟

جواب: الجامع الاحکام القرآن للقرطبی جلد 6 صفحہ نمبر 35 پر منقول ہے۔ایک مرتبہ حضرت ادریس علیہ السلام دھوپ کی شدت میں تشریف لے جارہے تھے۔دوپہر کا وقت تھا۔آپ کو سخت تکلیف ہوئی۔خیال فرمایا کہ جو فرشتہ آفتاب پر موکل (یعنی مقرر) ہے اس کو کس قدر تکلیف ہوتی ہوگی؟ عرض کی: اے اللہ! اس فرشتہ پر تخفیف (یعنی آسانی) فرما۔فوراً دعا قبول ہوئی اور اس پر تخفیف ہوگئی۔اس فرشتہ نے عرض کیا یا اللہ! مجھ پر تخفیف کس طرف سے آئی؟ ارشاد ہوا: ''میرے بندے ادریس (علیہ السلام) نے تیرے واسطے تخفیف کی دعا کی۔میں نے اس کی دعا قبول کی۔'' عرض کی: مجھے اجازت دے کہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوں۔اجازت ملنے پر

حاضر ہوا۔ تمام واقعہ بیان کیا اور عرض کیا کہ حضرت کا کوئی کام ہو تو ارشاد فرمائیں۔ فرمایا: ایک مرتبہ جنت میں لے چلو۔ عرض کی یہ تو میرے قبضے سے باہر ہے لیکن عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) سے میرا دوستانہ ہے۔ ان کو لاتا ہوں۔ شاید کوئی تدبیر چل جائے۔ غرض عزرائیل علیہ السلام آئے، آپ نے ان سے فرمایا: انہوں نے عرض کیا حضور! بغیر موت کے تو جنت میں جانا نہیں ہوسکتا۔ فرمایا: روح قبض کرلو۔ انہوں نے بحکم خدا ایک آن کے لیے روح قبض کی اور فوراً جسم میں ڈال دی۔ آپ نے فرمایا: مجھ کو دوزخ و جنت کی سیر کراؤ۔ حضرت عزرائیل دوزخ پر لائے۔ طبقات جہنم کھلوائے، آپ دیکھتے ہی بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ عزرائیل علیہ السلام وہاں سے لے آئے۔ جب ہوش آیا تو عرض کیا: یہ تکلیف آپ نے اپنے ہاتھوں میں اٹھائی۔ پھر جنت میں لے گئے۔ وہاں کی سیر کرنے کے بعد حضرت عزرائیل علیہ السلام نے چلنے کے واسطے عرض کیا۔ آپ نے التفات نہ فرمایا۔ پھر دوبارہ عرض کیا۔ آپ نے جواب دیا۔ پھر جب انہوں نے عرض کیا تو فرمایا: اب چلنا کیسا، جنت میں جا کر بھی کوئی واپس جاتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو ان دونوں میں فیصلہ کرنے کے واسطے بھیجا۔ اس نے آ کر پہلے حضرت عزرائیل سے سارا واقعہ سنا۔ پھر آپ سے دریافت کیا کہ

آپ کیوں نہیں تشریف لے جاتے؟ ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

ترجمہ: ہر جان کو موت چکھنی ہے (آل عمران آیت نمبر 185)

اور میں موت کا مزہ چکھ چکا ہوں اور فرماتا ہے۔

القرآن: وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک جہنم کی سیر کرے گا (سورۂ مریم، آیت 71)

اور میں جہنم کی سیر بھی کر آیا ہوں۔ اور فرماتا ہے۔

القرآن: وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ

ترجمہ: اور وہ لوگ جنت میں کبھی نہ نکالے گا (سورۂ حجر، آیت 48)

اب میں جنت میں آ گیا کیوں جاؤں؟ حکم ہوا ''میرا بندہ ادریس (علیہ السلام) سچا ہے اس کو چھوڑ دو''

میت کی داڑھی یا سر کے بالوں میں کنگھی کرنا کیسا؟

سوال نمبر 178: کیا میت کی داڑھی یا سر کے بالوں میں کنگھی کر سکتے ہیں؟ (سائل: رفیق، چونا بھٹی کراچی)

جواب: میت کی داڑھی یا سر کے بال میں کنگھا کرنا یا ناخن تراشنا یا کسی جگہ کے بال مونڈنا یا کترنا یا اکھاڑنا ناجائز و مکروہ تحریمی ہے بلکہ حکم یہ

ہے کہ جس حالت پر ہے۔اسی حالت میں دفن کردیں۔ہاں اگر ناخن ٹوٹا ہوا ہوتو جدا کر سکتے ہیں اور اگر ناخن یا بال تراش لیے تو کفن میں رکھ دیں۔

عالمگیری میں ہے: میت کے بالوں اور داڑھی میں کنگھی نہ کریں۔ ناخن اور بال نہ تراشیں اور مونچھیں بھی نہ تراشیں اور نہ بغلوں کے بال اکھاڑیں اور نہ زیر ناف بال مونڈھیں اور جس حالت میں ہو، اسی طرح دفن کردیں اور اگر ناخن ٹوٹا ہوا ہوتو اس کو جدا کرنے میں حرج نہیں (فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلوٰۃ، جلد اول، صفحہ نمبر 174 ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت)

عمامہ باندھ کر تدفین کرنا کیسا؟

سوال نمبر 179: میت کے سر پر عمامہ باندھ کر دفن کرنا کیسا؟

(سائل: شایان' گارڈن کراچی)

جواب: جس نے وصیت کی کہ مجھے کفن میں عمامہ پہنایا جائے تو اس کی وصیت پر عمل کیا جائے گا اور اسے عمامہ پہنایا جائے گا اور اسی طرح جو اپنی زندگی میں باقاعدہ عمامہ باندھتا تھا اور لوگوں میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ جب بھی عمامہ پہنانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ علماء و متاخرین و اشراف حضرات کے لیے تو متاخرین علماء نے مستحسن یعنی اچھا قرار دیا اور اگر زندگی میں عمامہ باندھنے کا عادی نہ تھا اور نہ ہی عمامہ باندھنے کی وصیت کی تو

اسے عمامہ نہ پہنایا جائے کہ یہ مکروہ ہے۔

درمختار میں علامہ حصکفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اشراف کو مرنے کے بعد عمامہ باندھنا متاخرین نے مستحسن قرار دیا ہے۔

سنن بیہقی جلد دوم صفحہ نمبر 402 پر نقل ہے۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا صاحبزادہ انتقال کر گیا تو آپ نے اسے پانچ کپڑوں میں کفن دیا۔ عمامہ، قمیص اور تین چادریں۔

معلوم ہوا کہ باعمامہ تدفین جائز ہے۔

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا کیسا؟

سوال نمبر 180: کیا خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟ (سائل: دانیال، جام پور پنجاب)

جواب: خودکشی کرنے والا سخت گنہگار ہے لیکن اس کو غسل بھی دیا جائے گا اور نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔ خودکشی کرنے والے کو غسل دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ امام اعظم اور امام محمد رحمہم اللہ کے نزدیک صحیح ہے۔

مردہ بچے کا نام رکھنا

سوال نمبر 181: کیا جو بچہ مردہ پیدا ہوا، اس کا نام رکھا جائے گا؟

(سائل: سکندر، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: بہار شریعت جلد اول صفحہ نمبر 841 (مکتبۃ المدینہ کراچی) پر مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ، اس کی خلقت تمام ہو یا ناتمام بہرحال اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اس کا حشر ہوگا۔

مٹی دینے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر 182: مٹی دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: قبر پر تختے لگانے کے بعد مٹی دی جائے۔ مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ مٹی ڈالیں۔ پہلی بار مٹی ڈالتے ہوئے پڑھیں:

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری بار مٹی ڈالتے ہوئے پڑھیں:

وَ فِيْهَا نُعِيْدُ كُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹائیں گے)

تیسری بار مٹی ڈالتے ہوئے پڑھیں:

وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) (جوہرۃ النیرہ، جلد اول، ص272، العلمیہ بیروت)

دفن کرنے کے بعد قبر پر ذکر ونعت

سوال نمبر 183: دفن کرنے کے بعد قبر پر ٹھہرنا اور ذکر ونعت کرنا کیسا؟

(سائل: عبدالرحمٰن، برنس روڈ کراچی)

جواب: دفن کے بعد قبر پر ٹھہرنا اور ذکر ونعت میں مشغول رہنا مستحب ہے۔ اس سے میت کو انس پہنچتا ہے۔ فرشتوں کے سوالات میں آسانی ہوتی ہے، گھبراہٹ کم ہوتی ہے اور کثیر منافع پہنچتا ہے۔

صحیح مسلم کتاب الجنائز حدیث نمبر 121 مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت میں نقل ہے۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے فرزند سے فرمایا: جب تم مجھے دفن کرو تو مجھ پر مٹی ڈالنا پھر میری قبر کے اردگرد اس قدر کھڑے رہنا جتنی دیر اونٹ ذبح کرکے اس کا گوشت تقسیم کردیا جائے تاکہ تم سے مجھے انس ہو اور جان لوں کہ میں رب کے فرشتوں کو کیا جواب دوں گا۔

مفسر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مرأۃ المناجیح کتاب الجنائز جلد دوم صفحہ نمبر 485 پر اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ کی وصیت کا منشاء یہ ہے کہ بعد دفن قبر کا گھیرا ڈال کر ذکر اللہ کرنا تاکہ تمہاری موجودگی سے مجھے انس حاصل ہو اور تمہارے ذکر سے نکیرین کو جوابات دینے میں آسانی ہو۔

پوسٹ مارٹم کرنا کیسا؟

سوال نمبر 184: میت کا پوسٹ مارٹم کرنا کیسا؟

جواب: پوسٹ مارٹم عموماً دو وجوہات کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ پہلی وجہ عموماً لاوارث میت کو میڈیکل کالج لے جا کر اس کا پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے اور دیگر تجربات کئے جاتے ہیں۔ یہ پوسٹ مارٹم کی ناجائز صورت ہے۔ یہ مسلمان میت کی بے حرمتی ہے چنانچہ ابو داؤد شریف باب الجنائز میں حدیث نمبر 3207 نقل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مردے کی ہڈی کو توڑنا ایسا ہی ہے جیسا زندہ کی ہڈی کو توڑنا۔

دوسری صورت یہ کہ بعض اوقات کسی ایسے مقدمہ کی تحقیق پوسٹ مارٹم پر منحصر ہوتی ہے جس میں کسی بے گناہ مسلمان کو سزائے موت سے بچانا مقصود ہو کہ اگر پوسٹ مارٹم نہ کیا تو بے گناہ مسلمان مارا جائے گا تو ایسی صورت میں فقہاء کرام نے پوسٹ مارٹم کی اجازت دی جیسے اگر مردہ عورت کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو تو اس کا پیٹ چیرا جائے گا۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔ اگر کوئی عورت مر گئی اور بچہ اس کے پیٹ میں حرکت کرتا ہو تو امام محمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اس کا پیٹ کاٹ کر بچہ

نکالیں گے، کیونکہ اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوسکتا۔ (فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلوٰۃ جلد اول، صفحہ نمبر 173، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

اپنے لیے کفن اور قبر پیشگی بنوانا کیسا؟

سوال نمبر 185: اپنے لیے کفن اور قبر پیشگی بنوانا کیسا؟

جواب: اپنے لیے کفن تیار رکھے تو حرج نہیں اور قبر کھدوا کر رکھنا بے معنی ہے، کیا معلوم کہاں مرے گا۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ، باب الجنائز جلد 9 صفحہ نمبر 265 (مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور) پر فرماتے ہیں۔ کفن پہلے سے تیار رکھنے میں حرج نہیں اور قبر پہلے بنانا نہ چاہئے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

کوئی جان نہیں جانتی کہ اس کی موت کس زمین میں ہوگی۔

شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھا جائے؟

سوال نمبر 186: قبر میں شجرہ یا عہد نامہ رکھنا جائز ہے؟

جواب: قبر میں مرشد کا شجرہ یا عہد نامہ رکھنا جائز ہے۔ بہتر یہ ہے کہ میت کے مونہہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

قبر پر پھول ڈالنا کیسا؟

سوال نمبر 187: قبر پر پھول ڈالنا کیسا؟

جواب: قبر پر پھول ڈالنا مستحب و مستحسن ہے جب تک تر رہیں گے، تسبیح کریں گے۔ میت کو انس پہنچے گا۔ اس کا دل بہلے گا اور اگر معاذ اللہ میت عذاب میں مبتلا ہے تو امید ہے کہ جب تک تر رہیں گے، عذاب میں تخفیف ہوگی۔

ابوداؤد شریف میں حدیث نمبر 20 میں نقل ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دو قبروں پر گزرے، فرمایا: ان دونوں میتوں کو عذاب ہورہا ہے اور کسی بڑی بات میں عذاب نہیں ہے۔ ان میں ایک چغل خور تھا اور دوسرا پیشاب سے بچتا نہیں تھا۔ اس کے بعد کھجور کی ایک تر شاخ کے دو ٹکڑے کئے اور ایک ایک ٹکڑا دونوں قبروں پر نصب کردیا اور فرمایا: مجھے امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں، عذاب میں تخفیف (کمی) ہوگی۔

اس حدیث کے تحت امام طحطاوی علیہ الرحمہ، طحطاوی شریف میں فرماتے ہیں۔ اس حدیث کی وجہ سے بعض ائمہ متاخرین نے یہ فتویٰ دیا کہ پھول یا تر شاخ قبروں پر جو رکھنے کی عادت ہے، یہ سنت ہے (حاشیہ

طحطاوی، کتاب الجنائز جلد اول، ص284)

امام شامی علیہ الرحمہ فتاویٰ شامی میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں کہ قبر پر پھول وغیرہ رکھنے کو اسی پر قیاس کریں گے (رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، جلد 3، صفحہ نمبر 184)

معلوم ہوا کہ قبر پر مروہ، تر شاخ یا پھول وغیرہ رکھنے کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ یہ جب تک تر رہیں گے، تسبیح کرتے رہیں گے، میت کو انس پہنچے گا۔

قبر پر گلاب کا عرق چھڑکنا کیسا؟

سوال نمبر 188: قبر پر گلاب کا عرق چھڑکنا کیسا؟

جواب: وقت دفن قبر کے اندر میت کے کفن وغیرہ پر چھڑکنے میں حرج نہیں لیکن تدفین کے بعد قبر کے اوپر گلاب چھڑکنا فضول اور مال کا ضائع کرنا ہے۔

امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 9 صفحہ نمبر 613 (مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور) پر اسی طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ قبر میں گلاب وقت دفن کے چھڑکنے میں حرج نہیں اور تدفین کے بعد قبر کے اوپر چھڑکنا فضول اور مال کا ضائع کرنا ہے۔

بینک میں کام کرنا کیسا؟

سوال نمبر 189: بینک میں کام کرنا کیسا؟ (سائل: عمران' کلفٹن کراچی)

جواب: مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ، وقار الفتاویٰ جلد سوم صفحہ نمبر 292 پر فرماتے ہیں کہ بینک کی ملازمت، جس میں سود کے کاغذات وغیرہ لکھنے نہیں پڑتے، وہ جائز ہے مثلاً بینک کا چوکیدار، ڈرائیور اور (چپڑاسی) پیون وغیرہ۔

بینکوں میں سب روپیہ سود کا نہیں ہے۔ جب بینک شروع کیا جاتا ہے تو حصہ دار اپنے روپے سے فنڈ اکٹھا کر کے بینک کی ابتداء کرتے ہیں، اس کے بعد لوگ کرنٹ اکاؤنٹ میں روپے جمع کرتے ہیں۔ ان کا سود سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لوگ ''ایل سی'' کھولتے ہیں۔ اگر اس میں کل روپیہ جمع کرتے ہیں تو اس کا سود سے کوئی تعلق نہیں۔ نیز جب بینک پارٹیوں کو قرض دیتے ہیں تو ان سے سود (مارک اپ) لیتے ہیں۔ اسی طرح سیونگ اکاؤنٹ میں جو لوگ روپیہ جمع کرتے ہیں، بینک ان کو سود دیتا ہے تو یہ سودی کاروبار ہے۔ اس طرح وہ مخلوط آمدنی ہے، مخلوط (حلال وحرام مکس) مال سے جائز کام کی مزدوری لینا جائز ہے۔ اگر مخلوط مال سے مزدوری ناجائز ہو تو اس وقت کون شخص ہے؟ جو یقین سے کہہ سکتا ہے کہ اس کے مال میں کوئی

ناجائز پیسہ ملا ہوا نہیں ہے۔ یوں تو ساری دنیا کا نظام ختم ہو جائے گا۔

لہذا اگر بینک ملازم کو سود لکھنا نہیں پڑتا تو اس کی ملازمت بھی جائز اور تنخواہ بھی جائز ہے اور اگر سود لکھنا پڑتا ہے تو ملازمت بھی ناجائز اور تنخواہ لینا بھی ناجائز کیونکہ احادیث میں سود لکھنے والے کے بارے میں وعید آئی ہے۔ بینک کا چوکیدار، ڈرائیور اور چپڑاسی کو سود نہیں لکھنا پڑتا لہذا ان کی ملازمت اور تنخواہ جائز ہے۔

عورت میکے گئی شوہر کا انتقال ہو گیا تو

سوال نمبر 190: عورت اپنے میکے گئی تھی یا کسی کام کے لیے کہیں اور گئی تھی، اس وقت شوہر فوت ہو گیا تو عدت کہاں گزارے؟

جواب: اطلاع ملتے ہی بغیر رکے وہاں سے واپس آئے۔

امام حصکفی علیہ الرحمہ درمختار کتاب الطلاق صفحہ نمبر 250 (مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت) پر فرماتے ہیں۔ شوہر نے طلاق دے دی یا شوہر فوت ہو گیا۔ اس وقت یہ اپنے گھر کے علاوہ کہیں رہنے گئی تھی تو فوراً لوٹ آئے اس لیے کہ اس کا لوٹ آنا واجب ہے۔

جمعرات کی فاتحہ کا کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 191: بعض لوگ ہر جمعرات کو فاتحہ دلا کر فقیر کو دیتے ہیں،

ایسا کرنا کیسا؟

جواب: گیارہویں صدی کے مجدد شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ مشکوٰۃ کی شرح اشعۃ اللمعات میں فرماتے ہیں۔ بعض علماء نے فرمایا: میت کو صدقہ اور دعا پہنچتی ہے اور بعض روایات ہے کہ میت کی روح شب جمعہ اپنے گھر آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کی جانب سے لوگ صدقہ کرتے ہیں یا نہیں۔

نماز، روزہ کا فدیہ اور حیلۂ اسقاط

سوال نمبر 192: اگر کسی پر پچاس سال کی نمازیں اور روزے باقی ہوں تو اس کا فدیہ کس طرح ادا کریں جبکہ ورثاء کی اتنی استطاعت بھی نہ ہو تو کیا کریں؟ (سائل: محمد علی، چونا بھٹی کراچی)

جواب: اس کا شرعی حیلہ یہ ہے ایک دن کی چھ نمازیں وتر سمیت چھ نمازوں کا فدیہ چھ سو روپے بنا، یوں تیس دن (ایک ماہ) کی نمازوں کا فدیہ اٹھارہ ہزار روپے بنا، یہ اٹھارہ ہزار فدیے کی نیت سے کسی شرعی فقیر کو دے دیں۔ فقیر وہ رقم اپنی ملکیت میں لے کر آپ کو تحفتاً دے دے پھر دوبارہ یہ رقم فقیر کو فدیہ کی نیت سے دے دیں۔ اس طرح لوٹ پھیر کرتے رہیں۔ بارہ مرتبہ لین دین سے ایک سال کی نمازوں کا فدیہ ادا ہوگا اور چھ سو مرتبہ

لین دین کرنے سے پچاس سال کی نمازوں کا فدیہ ادا ہو جائے گا۔

روزے کا سالانہ تین ہزار روپے فدیہ بنتا ہے۔ یہ اٹھارہ ہزار روپے میں چھ سال کے روزے کا فدیہ ہے۔ اس کو آپ نو مرتبہ لوٹ پھیر کرتے رہیں۔ اس طرح پچاس سال کے روزوں کا بھی فدیہ ہو گیا۔ اب آخر میں ان اٹھارہ ہزار روپے کو اس شرعی فقیر کو دے دیں۔

بدمذہبوں کے پیچھے نماز کیوں نہیں ہوتی؟

سوال نمبر 193: بدمذہبوں کے پیچھے نماز کیوں نہیں ہوتی؟

(سائل: محمد اظہر، چونا بھٹی، کراچی)

جواب: الحمدللہ! ہم اہلسنت باادب مسلمان ہیں۔ ہم نبی پاک ﷺ سے لے کر تمام ہستیوں کا ادب و احترام کرتے ہیں۔ کسی کی شان میں بے ادبی اور گستاخی نہیں کرتے۔

بے ادب امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ نے دیا ہے۔ چنانچہ ابو داؤد شریف، جلد اول، کتاب الصلوٰۃ حدیث نمبر 479، صفحہ نمبر 221، (مطبوعہ فرید بک لاہور) پر نقل ہے)

حدیث شریف = ایک شخص نے کچھ لوگوں کی امامت کی، قبلہ کی طرف اس نے (ایک مرتبہ) تھوک دیا۔ نبی کریم ﷺ اسے دیکھ رہے تھے۔

چنانچہ جب وہ فارغ ہوگیا تو نبی کریم ﷺ نے (صحابہ کرام سے) سے فرمایا کہ یہ تمہیں نماز نہ پڑھایا کرے۔ اس کے بعد اس نے ان لوگوں کو نماز پڑھانے کا ارادہ کیا تو (صحابہ کرام نے نماز پڑھنے سے) منع کر دیا اور اسے حضور ﷺ کا ارشاد گرامی بتایا۔ چنانچہ اس نے حضور ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ (راوی کہتے ہیں) میرے خیال میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تم نے (کعبہ کی طرف تھوک کر) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت پہنچائی ہے۔

اس حدیث شریف سے چند باتیں سامنے آئیں:

1۔ گستاخ و بے ادب آدمی کو امام نہ بنایا جائے۔

2۔ گستاخ و بے ادب امام چاہے باشرع، نمازی، روزہ دار، حافظ قرآن مسلمان ہی کیوں نہ ہو، اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔

3۔ جس امام نے اصل کعبہ کو نہیں بلکہ فقط کعبہ کی جانب (سمت) تھوک دیا۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے حضور ﷺ نے منع فرمایا تو اندازہ کیجئے جو امام حضور ﷺ کا بے ادب ہو، اس امام کے پیچھے نماز کیسے ہو سکتی ہے؟

4۔ کعبہ کی طرف تھوکنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچانے کے مترادف ہے تو حضور ﷺ کے عطائی علم غیب، نورانیت، اختیارات، بعد

از وصال حیات کا انکار اور آپ ﷺ سے نسبت رکھنے والی چیزوں کی توہین اور بے ادبی کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کو کس قدر ناپسند ہوگا؟

بے شک ہر کلمہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کو ہی سجدہ کرتا ہے لیکن جب ہم باجماعت پڑھتے ہیں تو یہ الفاظ کہتے ہیں "پیچھے اس امام کے" یہ الفاظ اپنی نماز امام کے حوالہ کرنے کے مترادف ہے لہٰذا ہم اپنی نمازیں کسی ایسے شخص کے سپرد کیوں کریں جو بے ادب ہو، اسلامی عقائد و نظریات کو شرک اور بدعت کہتا ہو۔

امامت کا حقدار وہی ہے جو سنی صحیح العقیدہ ہو اور فاسق معلن نہ ہو۔

کب رشوت دینا جائز ہے؟

سوال نمبر 194: کب رشوت دینا جائز ہے؟

(سائل: محمد جنید' لائنز ایریا کراچی)

جواب: درمختار ورد المحتار میں ہے۔ اگر جان و مال آبرو کے تلف یا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے، ان کے بچانے کے لیے رشوت دیتا ہے. یا کسی کے ذمے اپنا حق ہے جو بغیر رشوت دیئے وصول نہیں ہوگا اور یہ اس لیے رشوت دیتا ہے کہ میرا حق وصول ہو جائے، ایسی صورت میں رشوت دینا جائز ہے۔ مگر رشوت لینا جائز نہیں۔

اسی طرح جن لوگوں سے زبان درازی کا اندیشہ ہو، جیسے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ سربازار کسی کو گالی دینے یا بے عزتی کرنا، ان کے نزدیک ایک معمولی بات ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اس نیت سے کچھ دے دینا کہ ایسی حرکتیں نہ کرے (اپنی زبان بند رکھیں) جائز ہے۔

ٹی وی، ریڈیو وغیرہ ٹھیک کرنے کا کام کرنا کیسا؟

سوال نمبر 195: ٹی وی، ریڈیو وغیرہ ٹھیک کرنے کا کام کرنا کیسا ہے۔ کہیں یہ حرام روزی تو نہیں؟

جواب: مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین علیہ الرحمہ وقار الفتاویٰ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ٹی وی، ریڈیو وغیرہ یہ سب آلات کے قبیل (قسم) سے ہیں۔ ان کے جائز و ناجائز ہونے کا حکم فی نفسہ ان پر نہیں بلکہ ان کے استعمال پر ہوتا ہے۔ ان کا جیسا استعمال ہوگا ویسا ہی حکم ہوگا لہذا ان کی مرمت کرکے روزی کمانا جائز ہے۔

ایک مسجد کا قرآن دوسری مساجد میں رکھنا کیسا؟

سوال نمبر 196: بعض مساجد میں لوگ بڑی تعداد میں قرآن مجید اور سپارے لا کر رکھتے ہیں جو ضرورت سے زیادہ ہوتے ہیں جبکہ گاؤں، دیہاتوں، قصبوں اور غریب آبادی کی مساجد میں ان کی ضرورت ہوتی

ہے۔ ایسی صورت میں یہ قرآن پاک دوسری مساجد میں رکھنا شرعاً جائز ہے؟

جواب: دین کے مجموعی مزاج اور فقہی تصریحات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حالات میں ان مسجدوں سے دوسری ضرورت مند مسجدوں میں قرآن مجید اور سپاروں کی منتقلی میں کوئی حرج اور مضائقہ نہیں ہے۔

چنانچہ ردالمحتار جلد سوم صفحہ نمبر 375 پر نقل ہے۔ اگر (مصحف) مسجد کو دے تو جائز ہے اور اس میں تلاوت کی جائے گی اور وہ اسی مسجد کے لئے مختص نہ ہوگا۔

معلوم ہوا کہ ضرورت مند مسجدوں میں قرآن مجید اور سپارے منتقل کئے جاسکتے ہیں۔

بھوک ہڑتال کرنا کیسا؟

سوال نمبر 197: کچھ لوگ احتجاجاً شامیانے لگا کر بھوک ہڑتال کرتے ہیں۔ کیا شرعی اعتبار سے بھوک ہڑتال کرنا جائز ہے؟

جواب: اپنی ناراضگی کا اظہار کا ایک طریقہ بھوک ہڑتال بھی ہے جس میں انسان بھوکا رہ کر اپنے آپ کو ناراض ظاہر کرتا ہے اور احتجاج کرتا ہے۔ بسا اوقات اس کی جان تک چلی جانے کا اندیشہ رہتا ہے اور ایسے واقعات بھی ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ اسلامی نقطۂ نظر سے یہ صحیح نہیں ہے۔

زندگی کے تحفظ کے لیے اور اپنی توانائی کو معمول پر رکھنے کی غرض سے غذا کھاناواجب ہے۔

کھانے کے چند درجات ہیں۔ اتنا کھانا کہ جس کے ذریعہ نہیں بچ سکے۔فرض ہے لہذا اگر کھانا پینا چھوڑ دے یہاں تک کہ مرجائے تو وہ گنہگار ہوگا، کم کھانے کی ایسی ریاضت جائز نہیں جس سے فرائض کی ادائیگی سے عاجز ہوجائے۔اگر بھوک لگے اور قدرت کے باوجود نہ کھائے یہاں تک کہ مرجائے تو گنہگار ہوگا (الفتاوٰی الہندیہ، جلد 4، ص 102)

تلاوت لگا کر کاموں میں مشغول ہونا

سوال نمبر 198: ٹی وی یا موبائل پر تلاوت قرآن لگا کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہونا کیسا؟ جبکہ کوئی توجہ سے نہ سن رہا ہو؟

جواب: تلاوت قرآن کی تعظیم وادب ہر مسلمان پر ضروری ہے لہذا ٹی وی یا موبائل پر تلاوت قرآن لگا کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہونا کہ کوئی توجہ سے تلاوت سن ہی نہیں رہا ہے، بے ادبی ہے جب بھی تلاوت لگائیں، توجہ کے ساتھ بیٹھ کر سنیں تا کہ اس کی برکتیں آپ کو نصیب ہوں۔

کام مکمل طور پر نہ کرنے کے باوجود اجارہ لینا

سوال نمبر 199: ایسی جگہ نوکری کرنا یا ایسے کام کا اجارہ کرنا جس کو مکمل

طور پر ادا نہیں کرتا تو اس کام کا اجارہ لینا کیسا؟

(سائل: محمد شعیب' چونا بھٹی کراچی)

جواب: یاد رہے جو شخص نوکری کرتا ہے یا اتنے وقت کے کام کا معاوضہ لیتا ہے، اب دینی دنیاوی دونوں ملازمتوں میں اس شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنا کام مکمل ایمان داری سے کرے۔ اگر اس نے کام مکمل نہیں کیا یا جتنے گھنٹے وہ کوتاہی کرتا رہا، اتنے وقت کا اجارہ وہ اپنی تنخواہ میں سے کم کروائے۔ کیونکہ کام مکمل نہ کرنے کے باوجود مکمل اجارہ لینا اس کے لیے شرعاً جائز نہیں۔

دوسری رکعت میں ثناء پڑھ لی تو کیا حکم ہے

سوال نمبر 200: دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے ثناء پڑھ لی تو اب کیا حکم ہے؟

جواب: دوسری رکعت میں اگر کسی نے سورۂ فاتحہ سے پہلے ثناء پڑھ لی تو اب اس کو سجدۂ سہو کرنا ہوگا اس لیے کہ قرأت فرض تھی، ثناء پڑھنے کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی، لہذا سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔

اسماءِ حسنیٰ، آیاتِ قرآنی، دعاؤں اور درودِ پاک سے

مؤلف :
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

8-C داتا دربار مارکیٹ ۔ لاہور
voice: 042-37300642 - 042-37112954
Email:zaviapublishers@gmail.com
Website: www.zaviapublishers.com

عقائد و اعمال کی اصلاح اور صحابہ و بزرگانِ دین کی سیرت و سوانح پر

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

کے مدلل بیانات کا مجموعہ

خطباتِ ترابی

جلد اول

مؤلف:

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

زاویہ پبلشرز

C-8 دربار مارکیٹ۔ لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com